فارسی زبان سیکھنے کیلئے آسان کتاب

آؤ فارسی سیکھیں

یعنی

فارسی اُردو بول چال

مخدوم صابری

بنام خداوند بخشندہ و مہربان

فارسی زبان سیکھنے کے لیے آسان کتاب

"آؤ فارسی سیکھیں"

(یعنی)

فارسی اردو بول چال

(از)

پروفیسر مخدوم صابری ایم اے

ملنے کا پتہ

ملک بک ڈپو۔ چوک اردو بازار، لاہور

قیمت: 36 روپے

کتاب ——— آؤ فارسی سیکھیں یعنی فارسی اردو بول چال

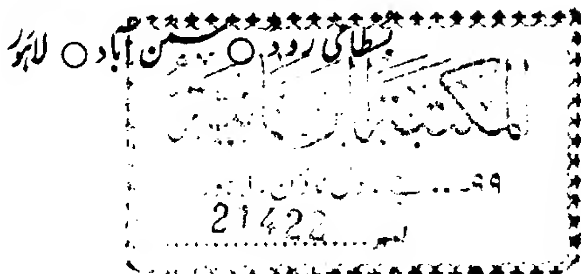
مصنف ——— مخدوم صابری

ناشر ——— ملک بک ڈپو ، لاہور-۲

پرنٹر ——— ندیم یونس پرنٹرز لاہور

صابری بک سینٹر

بسطامی روڈ ○ حسن آباد ○ لاہور



میں

اپنی

اس

ناچیز کوشش

کو

شہنشاہِ سخن

حضرت امیر خسروؒ

کے

نام

منسوب

کرتا

ہوں

مخدوم صابریؔ

ابتدائے نگارش

فارسی جیسی شیریں زبان کی اہمیت محتاج وضاحت نہیں۔ یہ زبان ایران افغانستان ہی میں نہیں بلکہ پاکستان و ہندوستان کے علاوہ خلیجِ فارس کی عرب ریاستوں میں بھی بکثرت بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

فارسی دنیا کی قدیم زبانوں میں سے ہے۔ مسلمانوں نے عربی کے بعد فارسی ہی کو اپنایا کیونکہ مسلمانوں کا بیشتر دینی و ادبی سرمایہ زبانِ فارسی میں ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے دورِ حکومت میں بھی قومی و سرکاری زبان فارسی ہی تھی، لیکن بدقسمتی سے سلطنتِ مغلیہ کے زوال کے بعد اسے تدریج فراموش کیا جاتا رہا۔ یہ امر قابلِ ستائش ہے کہ ایک بار پھر اس زبان کی اہمیت کو سمجھا گیا ہے اور اب سرکاری سطح پہ بھی فارسی زبان کو صحیح معنی میں ترقی دینے کے لیے قدم اٹھایا جا رہا ہے اور حکومت کی سرپرستی میں تدریسی مراکز کا سلسلہ شروع کیا جانے والا ہے۔

زیرِ نظر کتاب فارسی زبان سیکھنے کے خواہش مند حضرات اور بالخصوص تلاشِ روزگار کے لیے بیرونِ ملک جانے والوں کی ضروریات کو مدِنظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ کتاب کا اندازِ بیاں سہل، پیرایہ دلچسپ اور اسلوب عام فہم بنانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ قارئین کتاب کے مطالعہ میں کسی قسم کی کوفت محسوس کرنے کی بجائے دلچسپی اور دلبستگی پائیں۔

آخر میں قارئین سے درخواست ہے کہ ہمیں اس کتاب کی خامیوں اور خوبیوں سے مطلع فرمائیں۔ آپ کی تجاویز نہایت شکریہ کے ساتھ قبول کی جائیں گی اور آئندہ طباعت میں یقیناً آپ کے مخلصانہ مشوروں پر عمل کیا جائے گا۔

مخدوم صابری

جُملہ

(THE SENTENCE)

مُسندالیہ (SUBJECT)	مُسند (PREDICAT)
۱۔ احمد عقلمند ہے	احمد دانا است
۲۔ محمود کامیاب ہوگیا۔	محمود کامیاب گشت
۳۔ احمد کا بھائی بیوقوف تھا	برادرِ احمد نادان بُود
۴۔ حامد مدرسے سے نکال دیا گیا۔	حامد از مدرسہ خارج کردہ شد۔
۵۔ احمد نے محمود کو ایک کتاب دی۔	احمد محمود را کتابی داد

اُوپر کی مثالوں کو غور سے دیکھا جائے تو یہ سمجھ میں آتا ہے کہ ہم جو فقرے یا جملے بولتے یا لکھتے ہیں۔ اُن سب میں دو باتیں ہوتی ہیں۔

ایک تو یہ کہ اس میں کوئی نہ کوئی بات بتائی جاتی ہے۔ دوسرے یہ کہ وہ بات کسی نہ کسی کے بارے میں بتائی جاتی ہے۔

جیسے۔ پہلی مثال میں۔ احمد کے بارے میں اُس کے عقلمند ہونے کی بات بتائی گئی ہے۔ دوسری مثال میں محمود کے بارے میں اس کے کامیاب ہوجانے کی بات بتایا گیا ہے۔ تیسری مثال میں احمد کے بھائی کے متعلق اس کے بیوقوف ہونے کی بات بتائی گئی ہے۔ چوتھی مثال میں حامد کے مدرسے سے نکالے جانے کی بات بتائی گئی ہے۔

اسی طرح پانچویں مثال میں احمد کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اس نے محمود

کو ایک کتاب دی۔ اس سے یہ بات معلوم ہوگئی کہ ہر جملہ میں یہ دونوں باتیں ضرور ہوتی ہیں اور جب تک یہ دونوں باتیں نہ پائی جائیں اس وقت تک بولنے یا لکھنے والے کی بات پوری یعنی مکمل نہیں ہوسکتی۔ اور جب تک اس کی بات پوری نہ ہو وہ جملہ نہیں کہا جاسکتا۔ خلاصۂ کلام یہ ہے کہ "جملہ" لفظوں کے ایسے مجموعے کو کہتے ہیں جس سے کہنے والے کی بات پوری ہو جائے یعنی جس میں کوئی بات کسی کے بارے میں بتائی گئی ہو۔

اس کے بعد اب یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ جملے میں جس کے بارے میں کوئی بات بتائی جاتی ہے اُسے مُسندالیہ یعنی (SUBJECT) کہتے ہیں اور جو بات کسی کے بارے میں بتائی جاتی ہے اسے مُسند (PREDICAT) کہتے ہیں۔

(یاد رکھنے کی باتیں)

۱۔ جملے میں مسندالیہ کے علاوہ باقی مسند ہوتا ہے۔

۲۔ مُسندالیہ ہمیشہ کوئی اسم نکرہ یا معرفہ ہی ہوتا ہے۔
فعل کبھی مُسند الیہ نہیں ہو سکتا۔

۳۔ مُسند کبھی اسم اور کبھی فعل ہوتا ہے

(اگلے اسباق کا الحاق)

اب ہم اگلے اسباق میں لفظوں کے ایسے مجموعے بیان کریں گے جو جملے نہیں ہیں۔ کیونکہ اُن میں مُسندالیہ اور مُسند دونوں نہیں پائے جاتے۔ اس لیے ان مرکبات کو مرکب ناقص کہتے ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے فقروں میں سے مُسندالیہ اور مسند الگ کیجئے۔

(۱) شُما بَروید (۲) نوشیرواں عادل بود۔ (۳) آفتاب طلوع کرد۔ (۴) او دانا است (۵) ایں سگِ سیاہ ہست (۶) برادرِ بزرگ شما می دَوید۔ (۷) آں دو خامۂ سیاہ کُجا است (۸) پدرِ من و شما ہر دو کُجا اند۔ (۹)

دُزد برای دُزدی رفت (۱۰) دُود از دُودکش خارج می شود ۔
(۲) ذیل کے فقروں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔
(۱) احمد پاس ہوگیا ۔ (۲) دن روشن تھا ۔ (۳) کمرہ خراب ہوگیا ۔ (۴) دروازہ اونچا ہے (۵) کھڑکی نیچی ہے (۶) تختی خوبصورت ہے (۷) اسلم امیر ہے ۔ (۸) گھوڑا چالاک ہے ۔ (۹) احمد کلرک ہُوا ۔ (۱۰) دوات پھیکی تھی ۔
اشارات :۔ نکال دینا ۔ خارج کردن ، تبدیل ہونا ۔ تبدیل گشتن ، نکلنا ۔ طلوع کردن ، دُودکش ۔ چمنی ، پاس ہونا ۔ کامیاب شدن ۔ اُونچا ۔ بالا ، بلند ۔ نیچا ۔ زیریں ، تختی ۔ لوح ، خوبصورت ۔ قشنگ ، زیبا ، چالاک چابک ، کلرک ۔ محرّر ، پھیکی ۔ آبکی ۔ دروازہ ۔ دَر ، کھڑکی ۔ دریچہ

مرکب اضافی

POSSESSIVE

اُردو			فارسی	
مضاف الیہ		مضاف	مضاف	مضاف الیہ
درزی	کی	دکان	دکانِ	خیّاط
پانی	کا	پیالہ	کُوزۂ	آب
درزی	کی	مشین	ماشینِ	خیّاط
اُس	کا	رُومال	دستمالِ	اُو
ملک	کا	بادشاہ	پادشاہِ	مُلک
اُس	کا	کاج	دُگمۂ	اُو
بادشاہ	کا	ملک	مُلکِ	پادشاہ

اُوپر کی مثالوں میں درزی کا دکان سے ، پانی کا پیالہ سے ، درزی کا مشین سے اور اسی طرح اور باقی مثالوں میں ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے تعلق ہے اس تعلق کو قواعد میں " اضافت" کہتے ہیں۔

مضاف الیہ | جس سے تعلق ظاہر کیا جائے۔ مثلاً اوپر درزی کی دکان میں درزی سے دکان کا تعلق ظاہر کیا گیا ہے چنانچہ درزی یا خیاط مضاف الیہ ہے۔

مضاف | جس کا تعلق پیدا کیا جائے۔ مثلاً اسی مثال میں دکان کا درزی سے تعلق ظاہر کیا گیا ہے لہٰذا دکان مضاف ہے۔

اُوپر کی مثالوں کے مطالعہ سے آپ یہ بات بہت آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ اردو میں "مضاف الیہ" پہلے اور "مضاف" بعد میں آتا ہے لیکن فارسی میں "مضاف" پہلے اور "مضاف الیہ" بعد میں آتا ہے۔

اردو میں علامتِ اضافت "کا ، کے ، کی" ہے۔ لیکن فارسی میں صرف زیر (ـِ) ہی اضافت کا کام دیتا ہے۔ مثلاً اس میں احمد کی کتاب کا ترجمہ "کتابِ احمد" ہوگا۔

اگر مضاف کے آخر میں الف یا واؤ ہو تو زیر سے پہلے "ئے" زیادہ کر دیتے ہیں ، مثلاً پائے من ۔ رُوئے اُو وغیرہ اور اگر مضاف کے آخر میں " ہ " ہو تو صرف ہمزہ (ء) اضافت کا کام دیتا ہے۔ مثلاً خدا کا بندہ کا فارسی میں ترجمہ بندۂ خدا لکھا جائے گا۔

مرکب اضافی کے ترجمہ میں خاص طور پر اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اگر فارسی سے اردو میں ترجمہ کرنا ہے تو آخری لفظ پہلے آتا ہے اور باقی لفظ اسی ترتیب سے رہتے ہیں۔ اسی طرح اگر فارسی سے اردو میں ترجمہ کرنا ہو تو آخری لفظ سے سلسلہ وار پہلے کے الفاظ کا ترجمہ کرنا چاہیے۔ جیسے کتابِ برادرِ حامد۔ کا ترجمہ سلسلہ وار حامد کے بھائی کی کتاب ہوگا۔

مشق

۱ - ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

لباسِ ایشان۔ سوراخِ سوزن۔ حلقۂ درویشاں۔ کفِ دست۔ برادرِ احمد۔ حکومتِ ایران۔ خانۂ حامد۔ کلاہِ اسلم۔ موسمِ سرما۔ کتابِ محمود۔ روئے شما۔ بوئے گُل۔ بالائے سر۔

۲ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ایران کا بادشاہ۔ سونے کا پانی۔ بکری کا بچہ۔ ترجمہ کی کتاب۔ رات کی ٹھنڈک۔ قمیص کا دامن۔ درزی کا نوکر۔ حامد کا ربڑ۔ ہمارا چاقو۔ اس کی کتاب۔ اسلم کی بہن۔ گائے کا دودھ۔ احمد کا باپ۔ سلیم کی دوات۔

اشارات : سوزن۔ سوئی۔ کف۔ ہتھیلی۔ کلاہ۔ ٹوپی۔ سونا۔ زر بکری کا بچہ۔ بزغالہ۔ گائے۔ مادہ گاؤ۔ میٹھا۔ شیریں۔ ربڑ۔ مدادپاک کن۔ چاقو۔ قلمتراش۔ نوکر۔ خادم۔ پرانی۔ کہنہ

مرکّب توصیفی

(ADJECTIVE)

فارسی		اردو	
صفت	موصوف	موصوف	صفت
سفید	قمیصِ	قمیص	سفید
سبز	کُلاہِ	ٹوپی	ہری
کوچک	خواہرِ	بہن	چھوٹی
خنک	آبِ	پانی	ٹھنڈا
گرم	نانِ	روٹی	گرم
سوم	درس	سبق	تیسرا

اِن مثالوں کو دیکھنے سے یہ سمجھ میں آتا ہے کہ ان لفظوں کے مجموعے میں ایک لفظ دوسرے لفظ کی کیفیت، حالت یا تعداد وغیرہ کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی ایک لفظ دوسرے لفظ کی صفت ہے۔ اِس سے یہ سمجھ لینا چاہیے کہ ایسے لفظوں کے مجموعے کو جس میں ایک لفظ دوسرے لفظ کی صفت بیان کرے اس مرکّب کو "مرکّب توصیفی" کہتے ہیں۔ اور جو لفظ دوسرے لفظ کی صفت بیان کرے اُسے صفت اور جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں، سفید۔ ہری۔ چھوٹی۔ ٹھنڈا۔ گرم اور تیسرا صفت ہیں اور اس کے مقابلے کے دوسرے لفظ موصوف۔

دوسری بات سمجھنے کی یہ ہے کہ فارسی میں مرکّب اضافی کی طرح مرکّب توصیفی میں بھی اُردو کے برعکس پہلے موصوف پھر صفت آیا کرتے ہیں اور مرکّب اضافی کی طرح موصوف کے نیچے "زیر" یا "ہمزہ" یا "ے" زیادہ کرکے صفت سے ملا دیتے ہیں، جیسے اُوپر کی مثالوں میں قمیص، سفید وغیرہ۔ اس کے علاوہ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ۔

جب ایک موصوف کی کئی صفتیں ہوں تو ان صفتوں کو "واؤ عطف" یا "زیر" یا "ہمزہ" یا "ے" کے ذریعے آپس میں ملا دیتے ہیں۔ جیسے تازہ اور ٹھنڈا پانی۔ آبِ تازہ و خنک، ایسے ہی جو مذکر کی صفت ہوتی ہے وہی مؤنث کی ہوتی ہے۔ نیز موصوف جمع ہو یا واحد صفت ہمیشہ واحد ہی آتی ہے۔ مثلاً مردِ نیک سے مردانِ نیک، زنِ نیک سے زنانِ نیک۔

نوٹ:- مرکّب اضافی اور مرکّب توصیفی کا فرق اس طرح سمجھنا چاہیئے کہ مرکّب اضافی کے اندر اردو ترجمہ میں کا، کے، کی وغیرہ آتا ہے اور مرکّب توصیفی میں ایسا نہیں ہوتا ہے مثالوں کو دیکھ کر ذہن نشین کر لیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

طفلِ ناداں۔ پسرِ نیک۔ عادتِ بد۔ مادرِ مہرباں۔ شبِ تاریک۔ گُلِ خوش رنگ۔ اسپِ چابک۔ آبِ خنک۔ میوۂ شیریں۔ برادرِ کوچک۔ زنِ صالح۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

سفید کُتا۔ ہری شاخ۔ اونچی آواز۔ سُرخ کُرتا۔ نیک لڑکی۔ بے وقوف عورت۔ پانچواں سبق۔ خوبصورت قلمدان۔ میٹھا خربوزہ۔ ٹھنڈا پانی۔ گرم روٹی۔ پرانا کوٹ۔ میٹھا دودھ۔ اونچا کمرہ۔

اشارات ، قمیص۔ پیراہن۔ ٹوپی۔ کلاہ۔ بہن۔ خواہر۔ چھوٹی۔ کوچک ٹھنڈا۔ خنک ، خوبصورت۔ خوش رنگ۔ اونچی۔ بلند۔ آواز۔ صدا۔ کُرتا۔ پیراہن۔ کوٹ۔ کُت (یا) نیم تنہ۔ بے وقوف۔ ابلہ۔ کمرہ۔ اُطاق

مرکب جار و مجرور

(PREPOSITIONS)

فارسی		اردو	
مجرور	جار	جار	مجرور
زمیں	از	سے	زمین
آسمان	تا	تک	آسمان
دیوار	بر	پر	دیوار
شما	برائے	لیے	تمہارے
صحرا	سوئے	طرف	جنگل کی
دوستاں	با	کے ساتھ	دوستوں

حروفِ جار | ایسے حروف جو کسی اسم یا ضمیر کے ساتھ استعمال ہو کر انہیں ...

یا خبر سے ملاتے ہیں۔

مجرور | جس اسم کے ساتھ حروفِ جار آتے ہیں اُسے مجرور کہتے ہیں۔

اردو میں حروفِ جار اسم کے بعد اور فارسی میں اسم سے پہلے آتے ہیں۔ فارسی کے حروفِ جار اکثر یہ ہیں۔

از (سے)، تا (تک)، بر (پر)، در (میں)، دَرُوں (اندر)، بہ (ساتھ) با (سے)، زیر (نیچے)، بالا (اُوپر)، پس (پیچھے)، پیش (آگے)، تُوئی (اندر - ۱۸)، پائیں (نیچے)، رُوئے (پر)، بادسا[illegible]

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

از زمین۔ تا آسمان۔ بر دیوار۔ درون خانہ۔ بیرون دَر۔ زیرِ زمین بالای درخت۔ پس پردہ۔ پیش من۔ پائین باغ۔ رُوی سبزہ۔ با دوستان۔ بجز یک روپیہ شبنم تر۔ بر برگِ گل۔ در قلمدان۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

مشرق سے مغرب تک۔ صبح سے شام تک۔ زمین پر۔ شہر میں۔ دشمنوں کے ساتھ۔ ایک کتاب کے سوا۔ اس کے علاوہ۔ غروب کے بعد۔ طلوع سے پہلے۔ بیٹے کے واسطے۔ آقا کے سامنے۔ دوات میں۔ کرسی پر۔ کمرے کے اندر۔

اِشارات: طرف۔ سوئے۔ جنگل۔ صحرا۔ پہلے۔ بیٹی۔

لوازمِ اسم

تعداد = واحد و جمع

ہر اسم کے تین باتیں لازمی اور ضروری ہیں۔ اول تعداد یعنی (NUMBER) دوسرے جنس، تیسرے حالت۔ یعنی ہر اسم یا ایک (یعنی واحد ہوگا) یا دو اور دو سے زیادہ (یعنی جمع)۔ اسی طرح ہر اسم یا مذکر ہوگا یا مؤنث۔ نیز وہ یا تو فاعل حالت

میں یا مفعول حالت میں یا کسی اور حالت میں ہوگا ۔

"اب پہلے فارسی

اسم کی تعداد کی صورتوں کا تصور کریں اور دیکھ کر سمجھیں کہ اس میں کیا کیا تبدیلیاں ہوتی ہیں ۔

	اُردو		فارسی	
	واحد	جمع	واحد	جمع
۱	میز	میزیں	میز	میزہا
۲	نیکی	نیکیاں	نیکی	نیکی ہا
۳	دوات	دواتیں	دوات	دوات ہا
۴	جاندار	جانداروں	جاندار	جانداراں
۵	عورت	عورتیں	زن	زناں
۶	نابینا	نابینا	نابینا	نابینایاں
۷	جنگجو	جنگجو	جنگجو	جنگجویاں
۸	بچہ	بچے	بچہ	بچگاں
۹	پرندہ	پرندے	پرندہ	پرندگاں

اِن مثالوں کو غور سے دیکھنے کے بعد یہ سمجھ میں آسکتا ہے کہ: فارسی میں بے جان الفاظ کو جمع بنانے کے لیے اسم کے آخر میں " ہا " کا اضافہ کر دیتے ہیں ۔ جیسا کہ مثال ۱، ۲ اور ۳ میں واضح ہے ۔

لیکن جاندار اسموں کی جمع بنانے کے لیے اسم کے آخر میں " ان " زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ مثال ۴ اور ۵ میں جاندار کی جمع جانداراں اور زن کی جمع زناں سے ظاہر ہے لیکن اگر جاندار اسم کے آخر میں " الف " یا " واو " ہو تو پھر اس کی بجائے " یاں " زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ مثال ۶ اور ۷ میں نابینا اور جنگجو کی جمع نابینایاں اور جنگجویاں سے ظاہر ہے ۔ اسی طرح اگر جاندار اسم

کے آخر میں "ہ" ہو تو "ہ" کو "گ" سے بدل کر "اں" کا اضافہ کر دیتے ہیں
مثلاً پرندہ سے پرندگاں، بندہ سے بندگاں اور بچہ سے بچگاں۔
ایسے ہی بے جان کی جمع "ات" زیادہ کرکے بناتے ہیں۔ مثلاً مکان سے
مکانات، کاغذ سے کاغذات۔ لیکن اگر بے جان اسم کے آخر میں "ہ" ہو تو "ات"
کی جگہ "جات" لگاتے ہیں۔ جیسے کارخانہ کی جمع کارخانہ جات یا کارخانجات۔ اس
کے علاوہ کبھی خلاف قیاس بھی آتی ہے۔ مثلاً درخت سے درختاں۔
یہاں یہ بات جان لینی چاہیئے کہ جمع اور اسم جمع دو الگ الگ چیزیں ہیں اور
اسم جمع۔ یعنی (COLLECTIVE NOUN) دراصل کئی اسموں کے مجموعے کو
کہتے ہیں جیسے جماعت۔ لشکر۔ کلاس وغیرہ۔
اور جمع اور اسم جمع کا فرق یہ ہے کہ اسم جمع کا فرق یہ ہے کہ اسم جمع تعداد میں
واحد ہی شمار ہوتا ہے اور اس کی جمع بھی ہوا کرتی ہے۔ جیسے لشکر کی جمع لشکروں (
فارسی میں لشکراں) اسی طرح جماعت کی جمع جماعتوں یا (جماعت ہا) وغیرہ

مشق

۱۔ ان الفاظ کے واحد بتائیے۔
پیالہ ہا۔ کتاب ہا۔ دکانہا۔ تصویر ہا۔ دوا ہا۔ ترازو ہا۔ طفلاں
پسراں۔ خواہراں۔ دانایاں۔ دروغ گویاں۔ دیوانگاں۔ پرندگاں۔
قلعجات۔ بیگمات۔ باغات

۲۔ ان الفاظ کی فارسی میں جمع بنائیے۔
کاغذ۔ ورق۔ تحفہ۔ کوہ۔ چمن۔ مدت۔ شاگرد۔ اُستاد۔ مرد۔ مہمان۔
شاعر۔ نابینا۔ آقا۔ نیک خو۔ حق گو۔ خواجہ۔ شاہزادہ۔ امیرزادہ۔ کارخانہ۔ نقشہ
کاپی۔ چوہا
اشارات: خواہر۔ بہن۔ اُستاد۔ معلّم۔ نقشہ۔ خریطہ۔ کاپی۔ بیاض
چوہا۔ مُوش۔

اسم کی جنس

(GENDER OF NOUNS)

بے جان	مشترک	مؤنث	مذکّر
(NEUTER)	(COMMON)	(FAMININE)	(MASCULINE)
کاغذ (اردو میں بے جان چیزیں بھی مذکر یا مؤنث بولی جاتی ہیں مگر فارسی میں ایسا نہیں ہے۔	کودک (بچہ، بچی) وہ اسم جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے	دختر (لڑکی) بیٹی	پسر (لڑکا) بیٹا

(اب فارسی کی تذکیر و تانیث کے قاعدے سیکھیے)

فارسی میں زیادہ تر مؤنث اور مذکر کے لیے جدا جدا لفظ ہیں۔ مثلاً

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
ماکیان	خروس	خواہر	برادر
مادر	پدر	مادیان	اسپ
دختر	پسر	زن	مرد یا شوہر
خوش دامن	خُسر	عروس	داماد

فارسی میں بہت سے جانوروں کی تذکیر و تانیث اُن کے ناموں کے اوّل یا آخر میں لفظ "نر" یا "مادہ" لگا کر ظاہر کرتے ہیں۔

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
خرِ مادہ یا مادہ خر	خرِ نر یا نرہ خر	شیر مادہ یا مادہ شیر	شیرِ نر / نرہ شیر

ھدایت:۔ اگر اسم سے پہلے لفظ "نر" لگاتے ہیں تو "ہ" اور زیادہ کر دیتے

ہیں۔ جیساکہ آپ اوپر کی مثالوں سے سمجھ سکتے ہیں۔ مثلاً شیر نر سے نرہ شیر وغیرہ۔

(اب جنسوں کی قسمیں اور ان کی تعریفیں سمجھیں)

مذکر | وہ اسم جو نر کے لیے بولا جائے مذکر کہلاتا ہے

مؤنث | وہ اسم جو مادہ کے لیے بولا جائے۔

مشترک | وہ اسم جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے بولا جائے۔

بے جان | وہ اسم جو جانداروں کے نام نہ ہوں مثلاً نیکی۔ دروغ۔ رفتار۔ سیم۔ آہن۔ زر۔

فارسی میں مذکر اور مؤنث کے لیے الگ الگ لفظ مقرر ہیں لیکن جانوروں کے لیے اکثر لفظ "نر" اور "مادہ" استعمال کیا جاتا ہے اور عربی الفاظ کی تانیث (مادہ) مؤنث بناتے وقت آخر میں "ہ" زیادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً خادم سے خادمہ۔

وہ اسم جو مشترک جنس میں شمار ہوتے ہیں چار طرح کے ہیں

١۔ چند خاص اسم۔ کودک طفل۔ دوست۔ دشمن۔ فرزند۔
٢۔ وہ تمام صفتیں جو جمع ہو کر بن جاتی ہیں مثلاً نیکاں۔ بداں وغیرہ
٣۔ وہ تمام اسم مشتق جو جانداروں کے نام ہو۔ مثلاً دانا۔ پرندہ وغیرہ
٤۔ وہ تمام اسم جو "زادہ" لگا کر بنائے جاتے ہیں مثلاً برادر زادہ (بھتیجا بھتیجی) خالہ زادہ (خالہ زاد بھائی، بہن) وغیرہ

مشق

١۔ ذیل کے الفاظ میں سے مذکر اور مؤنث الگ الگ کریں۔

کنیزک۔ شتر۔ مادہ شتر۔ خواہر۔ گوسالہ۔ برادر۔ غلام۔ دختر۔ خروس۔ مرد۔ عروس۔ مادیاں۔ مادہ شیر۔ گنجشک۔ بیگم۔ ملک۔ مادر۔ جدہ۔ ماچہ خو خوشدامن۔

اشارات: کودک۔ بچہ۔ خروس۔ مرغ۔ سیم۔ چاندی۔ آہن۔ لوہا۔ کنیز۔ لونڈی۔ گوسالہ۔ گائے کا بچہ، بچھڑا۔ عروس۔ دلہن۔ مادیاں۔ گھوڑی گنجشک۔ چڑیا۔ جد۔ دادا۔ خوش دامن۔ ساس۔

یہاں تک ہم نے کیا سیکھا

اس سے پہلے کے سبقوں میں ہمیں یہ بات معلوم ہوچکی ہے کہ مرکب دو طرح کے ہوتے ہیں۔

ایک وہ مرکب، جس سے کہنے والے کی بات پوری ہو جائے۔

ایک وہ مرکب جس سے کہنے والے کی بات پوری نہ ہو۔

اب جس مرکب سے کہنے والے کی بات پوری ہو جائے اُسے جملہ، کلام یا مرکبِ تام یعنی پورا مرکب وغیرہ کہتے ہیں اس کا بیان سبق میں کیا گیا ہے۔

اور وہ مرکب جس سے کہنے والے کی بات پوری نہ ہو اُسے مرکبِ ناقص کہتے ہیں۔ ان کا بیان بعد کے سبقوں میں کیا گیا ہے جس کے نام۔ مرکبِ اضافی۔ مرکب توصیفی۔ مرکبِ جار و مجرور اور مرکب اشارہ وغیرہ ہیں۔

اس سے یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ مرکب ناقص دراصل پورے جملے کا ایک حصہ یعنی مُسند الیہ یا مُسند میں کوئی ایک ہُوا کرتے ہیں جیسے محمود نے کھایا میں محمود ایک لفظ مُسند الیہ ہے اسی طرح محمود کے بھائی نے کھایا میں "محمود کے بھائی" کے دونوں لفظ (یعنی مرکبِ اضافی) مسند الیہ ہوں گے۔

اس کے بعد اب ہم مشق کے لیے امتحانی طور پر ایسے ملے جُلے فقرے دیتے ہیں ان کا ترجمہ اچھی طرح سمجھ کر کریں۔

آزمائشی پرچہ

ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) سلیم امیر تھا۔ (۲) دن روشن ہے۔ (۳) احمد کا گھوڑا چالاک ہے (۴) حا،

کی ٹوپی سیاہ ہے ۔ (۵) اسلم کی ماں ہوشیار ہے (۶) نیا بُوٹ خراب ہوگیا ۔ (۷) سچی بات سب کو پسند ہے ۔ (۸) سفید پھول نرگس کا ہے ۔ (۹) تمہارے پاس نب ہے ۔ (۱۰) لاہور سے کراچی کتنے میل ہیں ؟ ۔ (۱۱) تمہاری پنسل کرسی پر تھی ۔ (۱۲) جمیل کے بستے میں کاپیاں، ہولڈر اور پنسلیں ہیں (۱۳) اس باغ میں گلاب کے درخت ہیں ۔ (۱۴) سعید کی بلّی چھت پر ہے ۔ (۱۵) یہ عورت اقبال کی ملازمہ ہے ۔ (۱۶) رشید کی بکری، گائے، گھوڑی اور مرغیاں جنگل میں ہیں ۔ (۱۷) وہ عورت تمہاری ساس ہے ۔ (۱۸) لڑکے کی واسکٹ کے کاج (۱۹) میری قمیص کے بٹن ۔ (۲۰) ہمارے مکان کے دروازے کی چھت ۔

اشارات :۔ نیا ۔ نو ۔ بُوٹ ۔ پوتین (یا) چکمہ ۔ سچی بات ۔ سخنِ راست ۔ نب ۔ ریشِ قلم ۔ کتنے میل ۔ چند تا میل ۔ کرسی ۔ صندلی ۔ بستہ ۔ جزوداں ۔ چھت ۔ بام ۔ واسکٹ ۔ جلتیقہ (یا) نیم تنہ ۔ کاج ۔ مادگی ۔ قمیص ۔ پیراہن ۔ بٹن ۔ تکمہ ۔

ضمیر

(THE PRONOUN)

فارسی

واحد	جمع
م ۔ من	ماں ۔ ما
ت تو	تاں شُما
ش ۔ اُو	شاں ایشاں ۔ آنہا

اردو

	واحد	جمع
متکلم	میں	ہم
حاضر یا مخاطب	تو	تم
غائب	وہ یا اُس	اُن

ضمیر | وہ کلمہ جو اسم کی جگہ استعمال کیا جائے ۔ مثلاً وہ آیا میں "وہ" ضمیر ہے ۔

بات کرنے والے کو قواعد میں "متکلم" اور جس سے بات کی جائے اس کو "حاضر" یا "مخاطب" اور جس کے متعلق بات کی جائے (اگر وہ موجود نہ ہو) اُسے "غائب" کہتے ہیں۔

اُردو ضمیر	اُردو لفظ		فارسی لفظ	فارسی ضمیر
میرا	لباس	متکلم	لباسِ	مَن یا لباسَم
ہمارا	لباس	متکلم	لباسِ	ما یا لباسِ ماں
تیرا	کرتا	حاضر	لباسِ	تو یا پیراہنت
تمہارا	کرتا	حاضر	لباسِ	شما یا پیراہنِ تاں
اس کا	قلم	غائب	قلمِ	اُو یا قلمش
ان کا	قلم	غائب	قلمِ	ایشاں یا قلم شاں

اوپر کی مثالوں میں دو قسم کی ضمیریں استعمال کی گئی ہیں۔

۱- **ضمیر منفصل** | وہ ضمیر جو کلمہ سے ملی ہوئی نہ ہو مثلاً لباسِ من۔

۲- **ضمیر متصل** | وہ ضمیر جو کلمہ سے ملی ہوئی ہو۔ مثلاً لباسم۔

مطلب یہ ہے کہ متصل ضمیریں دراصل وہ ضمیریں ہیں جو کسی فعل یا اسم کے ساتھ مل کر تو ضمیر کے معنی دیں گی لیکن فعل یا اسم سے الگ ان کے کوئی معنی نہ ہوں گے بلکہ مہمل ہو جائیں گی جیسے تمام فعلوں کے صیغوں کی علامتیں۔ مثلاً کردند میں "ند" کے معنی "انہوں نے" اسی وقت تک ہوں گے جب تک یہ "ند" کرد کے ساتھ یا کسی اور فعل کے ساتھ استعمال کیا جائے اور علیحدہ حرف "ند" کے کوئی معنی نہ ہوں گے۔ اسی طرح کتابش یا کتابت کے ش اور ت کے معنی اُس کی اور تیری کے اسی وقت تک کہے جائیں گے جب تک یہ حروف لفظ کتاب کے ساتھ مل کر مضاف الیہ واقع ہیں۔ لیکن علیحدہ علیحدہ حرف "ش"

اور "ت" کے کوئی معنی نہ ہوں گے۔

اس کے برعکس ضمیر منفصل۔ اُو۔ مَن۔ وغیرہ مستقل ضمیریں ہیں۔ اور ہر حال میں ضمیر کے معنی دیں گے۔

ضمیروں کے استعمال کے چند اصول

ھدایت ۱: جس کلمے کے آخر میں "ہ" ہو اور اس کے ساتھ ضمیر متصل ملائی جائے تو اُس ضمیر سے پہلے "الف" بڑھا دیتے ہیں۔ تاکہ دو ساکن جمع نہ ہوں۔ مثلاً خامہ ات۔ جامہ اُت رفتہ اند۔

ھدایت ۲۔ جن لفظوں کے آخر میں الف یا واؤ ہو ان کے بعد ضمیر متصل میں "ے" لاتے ہیں جیسے بُوسے بُویَش۔ پاسے پایَش وغیرہ۔

یہ آپ جانتے ہی ہیں کہ ضمیر اسم کی جگہ استعمال کی جاتی ہے۔ لہٰذا جس اسم کی جگہ ضمیر استعمال کی جاتی ہے اُس اسم کو اس ضمیر کا "مرجع" کہتے ہیں یعنی وہ اسم جس کی طرف ضمیر کا اشارہ ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں میں سے ضمیر منفصل اور متصل الگ الگ کریں اور اُردو ترجمہ بھی کیجئے۔

لباسِ اُو۔ لباسش۔ لباسِ ما۔ جستجویت۔ پاچہ شلوارت۔ سر آستیں۔ قمیصِ تاں گفتگویم۔ کلاہِ تُو۔ پیراہنِ مَن۔ قبایم۔ دکانِ شاں۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا متصل ۱ اور منفصل ۲ ضمیروں کے ساتھ فارسی میں ترجمہ کریں

۱۔ اُس کا کُرتہ۔ اُن کی ماں۔ تیری بہن۔ تمہاری کتاب۔ میرا سبق۔ ہمارا باپ۔ اُس کی واسکٹ۔

۲۔ اس کی ٹوپی۔ اُن کی ٹوپیاں۔ میرا کوٹ۔ ہماری واسکٹ۔ اس کی گفتگو۔ تیرا تحفہ۔ ہمارے رومال۔ تیرا کُرتا۔

اشارات:۔ پاچہ۔ پائینچہ۔ کلاہ۔ ٹوپی۔ قبا۔ اچکن۔ رومال۔ دستمال

عدد و معدود یا مرکب توصیفی عددی

اردو		فارسی	
عدد	معدود	عدد	معدود
ایک	سوداگر	یک	سوداگر
دو	خریدار	دو	خریدار
تین	لڑکیاں	سہ	دختر
چار	بیٹے	چہار	پسر
پانچ	بہنیں	پنج	خواہر

ان مثالوں میں پہلا لفظ "عدد" ہے اور جس چیز کی گنتی ظاہر کرتے ہیں اُسے "معدود" کہتے ہیں۔ مرکب عدد و معدود عَدَد اور معدود سے مل کر بنتا ہے۔

اَسمائے اَعْداد

اکائی۔ یک۱۔ دو۲۔ سہ۳۔ چہار۴۔ پنج۵۔ شش۶۔ ہفت۷۔ ہشت۸۔ نہ۹
دہائی۔ دہ۱۰۔ بست۲۰۔ سی۳۰۔ چہل۴۰۔ پنجاہ۵۰۔ شصت۶۰۔ ہفتاد۷۰۔ ہشتاد۸۰۔ نود۹۰
سیکڑہ۔ صد۱۰۰۔ دویست۲۰۰۔ سہ صد۳۰۰۔ چہار صد۴۰۰۔ پنج صد۵۰۰۔ شش صد۶۰۰۔
ہفت صد۷۰۰۔ ہشت صد۸۰۰۔ نہ صد۹۰۰۔ ہزار۱۰۰۰

گیارہ۱۱ سے انیس۱۹ تک۔ یازدہ۱۱۔ دوازدہ۱۲۔ سیزدہ۱۳۔ چہاردہ۱۴۔ پانزدہ۱۵۔
شانزدہ۱۶۔ ہفدہ۱۷۔ ہژدہ۱۸۔ نوزدہ۱۹۔

اکائی سے دہائی کی ترکیب۔ بست و یک۲۱۔ بست و دو۲۲۔ سی و یک۳۱۔
سی و دو۳۲ وغیرہ۔

قاعدہ: مرکبات میں پہلے ہزار لاتے ہیں پھر سیکڑے پھر دہائی پھر اکائی مثلاً ۱۹۷۴ء کو یک ہزار و نہ صد و ہفتاد و چہار لکھیں گے۔

مشق

۱- ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں ۔

یازدہ سطر ۔ شش سال ۔ ہشت گرگ ۔ دہ ورق ۔ دوازدہ کتاب ۔ پانزدہ میز ۔ ہفدہ چشمہ ۔ ہیجدہ میوہ ۔ شصت شعر ۔ ہفتاد نظم ۔ ہشتاد ستون صد بیمار ۔ دو لیست سوار ۔

۲- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

دو لڑکے ۔ تین لڑکیاں ۔ اکیس دن ۔ چالیس سپاہی ۔ اکتالیس گھوڑے ۔ اکیاون کتابیں ۔ باسٹھ کتابیں ۔ چونسٹھ ستون ۔ بہتر سوار ۔ چھیاسی ورق ۔ بنانوے سطریں ۔ چارسو شاگرد ۔

اشارات : گرگ ۔ بھیڑیا ۔

ضروری بات : عدد اور معدود کی ترکیب میں یہ بات فارسی میں خاص طور پر یاد رکھنی چاہیئے کہ معدود چاہے جمع ہو یا واحد ۔ مگر عدد ہمیشہ واحد آتا ہے جیسے "تین لڑکیاں" اس کا ترجمہ فارسی میں سہ دختراں نہیں ہوگا بلکہ سہ دختر ہوگا ۔

مرکب اشاری

(THE DEMONSTRATIVE)

اردو	فارسی	اردو	فارسی
یہ مدرسہ	ایں مدرسہ	ایسا قلم	چنیں قلم
وہ کتاب	آں کتاب	ویسا قصہ	چناں قصہ
یہی سبق	ہمیں سبق	اس سبق	ایں سبق
وہی ورق	ہماں ورق		

اُوپر کی مثالوں میں " ایں ۔ ہمیں ۔ چنیں " قریب کے لیے اشارہ کا کام دیتا ہے ۔ اور آں ۔ ہماں ۔ چناں دور کے ۔ اس سے معلوم ہُوا کہ حروف اشارہ

دو طرح کے ہوتے ہیں۔ (۱)۔ اشارۂ قریب۔ (۲) اشارۂ بعید

اسمِ اشارہ | وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کریں۔ اوپر کی مثالوں میں این۔ آن۔ ہمیں۔ ہماں۔ چنیں۔ چناں اسمِ اشارہ ہیں۔

مُشارٌ الیہ | وہ اسم جس کی طرف اشارہ کیا جائے اوپر کی مثالوں میں مدرسہ۔ کتاب سبق۔ ورق۔ قلم وغیرہ مُشارٌ الیہ ہیں۔

مرکبِ اشاری | اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ سے مل کر بنتا ہے۔ "این" کی جمع اینان اور "آن" کی جمع "آنان" آتی ہے اور بے جان کے لیے این کی جمع اینہا اور "آن" کی جمع "آنہا" لاتے ہیں۔

روز، شب اور سال کے ساتھ "این" "اِم" سے بدل جاتا ہے۔

مثلاً۔ امروز۔ امشب۔ امسال۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

آن کلاس۔ ہمیں حکایت۔ ہماں سطرہا۔ چنیں پسران۔ چناں قصہ ہا اینان پسران۔ ہمیں مکتب۔ ہماں مُلّا۔ این کاغذ را۔ این سطر را۔ آن شاگردان را۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

یہ لڑکے۔ یہ بچے۔ یہ قصے۔ وہ بھیڑیا۔ وہ شاہزادے۔ وہ بہن۔ یہی صفحہ۔ یہی سطریں۔ وہی قلم۔ وہی کتابیں۔ ایسا مدرسہ۔ ایسا جملہ۔ ویسا بچہ۔ ویسی کتاب۔ اِس لڑکے۔ اِس لڑکی۔

مرکّبِ عطفی

(THE CONJUCTIVE)

اردو	فارسی

روٹی اور پانی	نان و آب
مائیں اور بچے	مادراں و بچگاں
شروع اور آخر	اوّل و آخر
چھوٹا اور بڑا	خورد و بزرگ

اوپر کے جملوں میں "و" حرف عطف ہے۔ عطف کے معنی ہیں مائل ہونا۔ جھکنا۔ "و" ایک لفظ کو دوسرے لفظ کی جانب مائل کر دیتا ہے اور جھکا دیتا ہے۔

معطوف علیہ | حرفِ عطف سے پہلے جو لفظ آتا ہے اُسے معطوف علیہ کہتے ہیں۔

معطوف | حرفِ عطف کے بعد جو لفظ آتا ہے اسے معطوف کہتے ہیں۔ حرفِ عطف اور معطوف مل کر مرکب عطفی بنتا ہے۔

حروفِ عطف | و، تا، گر، بلکہ، کہ، ہم، پس، سپس، دیگر، نیز، چوں، بنابریں، حالانکہ، خواہ، اگرچہ، ہرچند، بعد ازاں کہ، پیش ازاں، قبل ازاں، مابعد۔ حروفِ عطف ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کیجیے۔

چُناں و چنیں۔ مادراں و بچگاں۔ شب و روز۔ دست و بازو۔ ایں قلم و آں دوات را۔ ایں کتاب و آں بیاض را۔ ہماں پسراں و ہمیں دختراں را۔ ہمیں دوازدہ سطر و شش سبق را۔ چناں ذہین و باہوش۔ چناں پارسایاں و نیک خوباں و چنیں زیرک و باہوش۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

احمد کا گھوڑا اور سلیم کی گائے۔ دن کی روشنی اور رات کا اندھیرا۔ بہ کوٹ

اور وہ ٹوپی۔ تین بوڑھے اور سات بہادر جوان ۔ یہ پھول اور وہ کانٹے ۔ ان پانچ جوڑے جوتوں اور چار جوڑے جرابوں کو ۔ اسلم کا گھر اور حامد کی کتاب ۔ یہ رومال، واسکٹ اور پتلون ۔ وہ قمیص اور اچکن ۔ ایسے قصے اور حکایتیں ۔

اشارات : پتلون ۔ پانطلون (یا) شلوار ۔ اچکن ۔ قبا ۔

مرکب موصول

(RELATIVE PRONOUN)

فارسی	اردو	فارسی	اردو
آنکہ	وہ جو (واحد)	پسرکہ	جو لڑکا
آنانکہ	وہ جو (جمع)	پسرانیکہ	جو لڑکے
ہر پسریکہ	جو لڑکا بھی	کسیکہ	جو شخص (واحد)
ہر کسیکہ	جو کوئی بھی	کسانیکہ	جو شخص (جمع)
ہر چیزیکہ	جو چیز بھی	ہر چہ	جو کچھ

اردو میں "جو" "جس" اور "جن" اسمائے موصول ہیں۔ یہ ایسے لفظ ہیں جو بغیر جملہ کے ملے پورے معنی نہیں بتاتے ۔

صلہ | جس لفظ کے ساتھ اسم موصول آتا ہے وہ "صلہ" کہلاتا ہے۔ مثلاً ہر کہ آمد (جو کوئی آیا) میں ہر کہ موصول اور آمد صلہ ہے ۔ اور پھر موصول اور صلہ مل کر جملے کا کوئی جزو ۔ مثلاً مبتدا یا خبر یا فاعل یا مفعول وغیرہ ہوتے ہیں ۔

اسمائے موصولہ اکثر مندرجہ ذیل طریق پر آتے ہیں ۔

۱ - ہر کہ ۔ ہر آنکہ ۔ کسیکہ ۔ انسان (واحد) کے لیے ۔

۲ - آنانکہ ۔ کسانیکہ ۔ انسان (جمع) کے لیے

۳ - ہر چہ ۔ ہر آنچہ ۔ چیزیکہ بے جان چیزوں کے لیے استعمال کرتے ہیں

اس کے علاوہ جس اسم کو موصول بنانا ہو اس کے بعد "ے" اور

کاف لگا دیتے ہیں - مثلاً زن (عورت) سے زنیکہ ، مرد سے مردیکہ

۱ - مرکب موصول کا ترجمہ آخر سے شروع ہوتا ہے -

۲ - "بھی" کے معنی پیدا کرنے کے لیے مرکب موصول سے پہلے "ہر" لگاتے ہیں مثلاً ہر کلاہے کہ (جو ٹوپی بھی)

۳ - جب اسم سے پہلے "ہر" لگاتے ہیں تو بعض موقعوں پر "ے" اور "کہ" نہیں لگاتے مثلاً ہرکس (جو کوئی)

۴ - کسی دوسری ضمیر کے بعد "کہ" لگاکر مرکب موصول بناتے ہیں۔ مثلاً آنکہ (وہ جو) آنہاکہ (وہ جو) اینکہ (یہ جو واحد) اینہاکہ (یہ جو جمع) ایناں کہ (یہ جو)

مشق

۱ - ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے

خانۂ کہ - کتابہائے کہ - میزے کہ - حرف ہائے کہ - کوہے کہ - کوہ ہائے کہ - ہر کلاہے کہ - ہر کسیکہ - ہر طور - ہر سوالے - ہر روز - ہر چہ - ہر کہ نامش -

۲ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں -

جو بچہ - جو عورتیں - جو صفحے - جو نگاہ - جس دن - جس دن بھی - جو راز بھی - جس وقت - جو سوال - جس قدر - جو کچھ - جو موسم بھی - جو بات بھی - جونسی کتاب بھی -

صفت تعدادی - مقداری استفہامی

اردو	فارسی	اردو	فارسی
۱ - چاروں نوکر	ہر چہار نوکر	۳ - بہت پانی	خیلے آب
۲ - دو آنکھیں	دو چشم	۴ - بہت دولت	بسیار دولت

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
۵۔ اِتنا دودھ	ایں قدر شیر	۸۔ کتنی کتابیں	چند تا کتاب
۶۔ اتنا پانی	آں قدر آب	۹۔ کتنا نمک	چہ قدر نمک
۷۔ جتنی قند	ہر قدر قند	۱۰۔ کونسا صفحہ	کدام صفحہ

مثال ۱، ۲ میں ایک چیز کی تعداد ظاہر کی گئی ہے اور مثال ۳، ۴، ۵، ۶، ۷ میں مقدار ظاہر کی گئی ہے اور ۸، ۹، ۱۰ میں سوال کیا گیا ہے۔

صفتِ تعدادی | وہ صفت جس سے تعداد گنتی سمجھی جائے۔ اس میں دوم، سوم، چہارم۔ ہر یک۔ ہر دو، ہر سہ، ہر چہار وغیرہ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

صفتِ مقداری | وہ صفت جس سے موصوف کے وصف کی مقدار ظاہر ہو۔ جیساکہ مثال ۳، ۴، ۵، ۶، ۷ سے ظاہر ہے۔ اس کے لیے چنداں۔ خیلے۔ بسیار۔ ہر قدر۔ ایں قدر۔ آں قدر۔ بیشتر۔ کمتر۔ کمترین۔ اندک۔ اندکے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

کلماتِ استفہام | وہ کلمے جو سوال کی جگہ کام میں لائے جائیں جیساکہ مثال ۸، ۹، ۱۰ میں۔

کلماتِ استفہام یہ ہیں۔

کہ (کون) انسان کے لیے — کیا (کون) انسان (جمع) کے لیے
چہ (کیا) بے جان واحد کے لیے — چہا (کیا) بے جان (جمع) کے لیے
کُدام (کون۔ کونسا) جاندار اور بے جان (واحد جمع کے لیے اور چننے اور انتخاب کے لیے — چرا (کیوں) سبب یعنی وجہ کے لیے
کرا (کس کو) حالتِ مفعولی کے لیے۔ کو۔ کجا (کہاں) جگہ کے لیے۔
کے (کب) وقت کے لیے۔ چہ قدر (کتنا) مقدار کے لیے۔

چند تا (کتنا) تعداد کے لیے ۔ چساں۔ چگونہ ۔ چہ طور (کیسا) کیفیت معلوم کرنے کے لیے ۔ آیا (کیا؟) عام طور سے معلوم کرنے کے لیے (سوالیہ)

مشق

۱- ذیل کے جملوں میں سے صفت تعدادی۔ مقداری اور کلماتِ استفہام الگ الگ کریں اور اُردو میں ترجمہ بھی کریں۔

ہمہ مردم۔ ہر یک طفل ۔ ہر سہ دختر۔ ہمہ طفلان ۔ خیلے آب۔ بیشتر روزہا۔ کمتر پسران اندکے صبر۔ ہیچ وقت۔ چند زنان۔ این قدر شیر۔ ہر قدر قند۔ چند تا قلم چہ قدر زنان۔ چہ رنگ ۔ چند روز ۔ کدام پانطلون کدامیں دوست ۔ چہ حال۔ چہ طور۔ چگونہ احوال۔

۲ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ہر جگہ۔ ہر ایک شاگرد۔ پانچوں لڑکے ۔ آٹھوں کتابیں۔ سب لوگ۔ بہت کانٹے ۔ بہت سے درخت ۔ بہت تھوڑے لڑکے ۔ کتنی مرتبہ کونسی سطر۔ کسی جگہ نہیں ۔ جتنا پانی اتنا دودھ ۔ کتنی شکر۔ تھوڑا صبر اس قدر روپیہ ۔ بہت کم روٹی ۔

اشارات : کانٹے ۔ خار ۔ روپیہ ۔ پول ۔ دولت

یائے وحدت وتنکیر۔ اعداد کسری۔ ردیف اعداد۔ اعداد ترتیبی

اردو	فارسی	اُردو	فارسی
۱- ایک دکاندار یا کوئی دکاندار	دکاندارے	۴- ساڑھے چار روپیہ	چہار و نیم روپیہ
۲- کوئی انار یا ایک انار	اناری	۵- پونے سات بجے	شش وسہ چہار یک ساعت
۳- کسی جگہ	جائی	۶- دو تہائی	دو سہ یک

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
۷۔ پونے دس بجے۔	نُہ و سہ چہار یک ساعت زد۔	۹۔ دو گائے	دو راس گائے
۸۔ ایک انار۔	یک دانہ انار	۱۰۔ تین غلام	سہ نفر غلام۔

پہلی مثال میں "ے" ایک کے معنی دیتی ہے۔ اس کو "یائے وحدت" کہتے ہیں۔ دوسری اور تیسری مثال میں "ے" کوئی اور کسی کے معنی دیتی ہے۔ ایسی "ے" کو "یائے تنکیر" کہتے ہیں۔ کیونکہ "کوئی" یا "کسی" غیر معین آدمی یا چیز ہے۔

چوتھی، پانچویں اور چھٹی مثال میں ایک عدد کے حصوں کو ظاہر کیا گیا ہے۔ ایسے الفاظ اعدادِ کسری کہلاتے ہیں۔ فارسی میں اعداد کسری کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر شمار کنندہ یعنی بٹے سے اوپر کا عدد ایک ہو، جیسے $\frac{1}{3}$ یا $\frac{1}{4}$ یا $\frac{1}{5}$ وغیرہ تو نصب نما یعنی بٹے سے نیچے کا عدد پہلے اور شمار کنندہ بعد میں بولتے ہیں۔ مثلاً $\frac{1}{3}$ کو کہیں گے سہ یک اس کا مطلب ہوا ایک کا تین یا تہائی حصہ۔ اسی طرح $\frac{1}{4}$ کو کہیں گے چہار یک یعنی ایک کا چوتھائی حصہ۔

لیکن اگر شمار کنندہ یعنی بٹے سے اوپر کا عدد ایک سے زیادہ ہو۔ مثلاً $\frac{3}{4}$، $\frac{5}{8}$ وغیرہ تو پہلے شمار کنندہ کو کہیں گے اور پھر نصب نما کو۔ بٹے سے نیچے کے عدد کو اور اس کے بعد ایک کا لفظ لگا دیں گے۔ جیسے $\frac{3}{4}$ کو کہیں گے سہ چہار یک اس کے معنی ہوئے ایک کے چار کا تین یعنی ایک چیز کے چار حصے کئے گئے اور اُن میں سے تین حصے لے لیے گئے۔ یہی مطلب دراصل بٹے کے اعداد میں حساب کے اندر بھی ہوتے ہیں اچھی طرح سمجھ لیں۔

اس کے علاوہ اگر ان اعداد کسری کے ساتھ کوئی صحیح عدد بھی ساتھ ہو۔ مثلاً $5\frac{1}{3}$ تو اس کا قاعدہ یہ ہوگا کہ سب سے پہلے صحیح عدد بیان کریں گے اور اس کے بعد واؤ عطف لا کر پھر بتائے ہوئے قاعدوں کے مطابق اعداد کسری بیان

کریں گے جیسے اوپر کی مثال میں۔ یعنی ۵ ۲/۳ کو پنج و ددسہ یک لکھیں گے۔ اس کے معنی ہوتے پانچ اور ایک کے تین کا دو یعنی پانچ صحیح، اور پھر ایک چیز کے تین حصوں میں سے دو لے لیے گئے۔

اب ان قاعدوں کی مشق اچھی طرح کر کے خوب سمجھ لیں اس کے بعد آٹھویں، نویں اور دسویں مثال کو دیکھیں۔ یک، دو اور سہ کے ساتھ دانہ، راس، اور نفر الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے اس سے پتہ چلا کہ اُردو کی طرح فارسی میں بھی اعداد کی ردیف استعمال ہوتی ہے۔

ردیف اعداد وہ لفظ ہیں جو عدد کے بعد خاص خاص لفظوں سے پہلے آکر عدد کے معنے دیتے ہیں۔ ان ردیف اعداد کے لیے مختلف الفاظ ہیں۔ ان میں سے اکثر بطور مثال یہاں لکھے جاتے ہیں۔

۱۔ نفر۔ لونڈی۔ غلام۔ مزدور کے لیے مثلاً دو نفر غلام۔
۲۔ راس۔ گائے۔ بیل وغیرہ چوپایوں کے لیے۔ مثلاً دو راس نرہ گاؤ۔
۳۔ مُہار۔ اونٹ کے لیے مثلاً ہفت مُہار شتر۔
۴۔ زنجیر۔ ہاتھی کے لیے مثلاً ہشت زنجیر فیل۔
۵۔ شاخ۔ ہرن کے لیے مثلاً سہ شاخ آہو۔
۶۔ دانہ۔ میووں کے لیے مثلاً دو دانہ سیب
۷۔ جلد۔ کتابوں کے لیے مثلاً سہ جلد کتاب
۸۔ قطعہ۔ اشتام۔ سرٹیفکیٹ یا کاغذ کے لیے مثلاً دو قطعہ سند
۹۔ جُفت۔ جوڑا چیزوں کے لیے مثلاً دو جُفت جراب۔
۱۰۔ موازی۔ آنوں کے لیے مثلاً موازی چہار آنہ
۱۱۔ مبلغ ۔ روپوں کے لیے مثلاً مبلغ دہ رُپیہ
۱۲۔ میل۔ دیا سلائی کے لیے مثلاً سہ میل کبریت فرنگی۔
۱۳۔ عدد۔ جو کہ عام طور سے بولا جاتا ہے مثلاً چہار عدد چاقو۔

گیارھویں اور بارھویں مثال میں پنجم، چہارم صفت عددی ہیں لیکن ان سے ترتیب اور درجے کے معنی سمجھے جاتے ہیں۔ لہٰذا

اعدادِ ترتیبی | وہ صفت عددی ہے جس سے چیزوں کی گنتی کے ساتھ ان کی ترتیب اور درجہ معلوم ہو۔

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ اسم عدد کے آخر میں "م" بڑھا کر اس پہلے حرف پر "پیش" (ُ) لگا دیتے ہیں۔ مثلاً شش سے ششم (یعنی چھ سے چھٹا)

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

ا۔ بازارے۔ دکانے۔ سوداگرے۔ پادشاہے۔ خریدارے۔ دوائے۔ غذائے۔ لیموے۔ صراحئے۔ نارنگئے۔ وقتے۔

ب۔ دو وسہ یک حصہ این مکان۔ مدرسۂ ما۔ نہ وسہ چہار یک ساعت زدہ۔ این کتاب چہار و نیم یک رُپیہ را است۔ کالکہ بخار برایستگاہ جہلم بوقت شش وسہ چہار یک میرسد۔

ج۔ مبلغ چہار رُپیہ وصول شد۔ اکرم دو راس مادہ گاؤ خرید۔ شماد و جُفت جوراب خریدید۔ من دہ دانہ سیب خرید کردم۔

د۔ این جلد چہارم است۔ احمد در اطاق پنجم است۔ گُلِ ششم۔ روزِ دہم۔ بست دیکم ماہِ ربیع الاوّل۔ سی اُم ماہِ رجب۔ سیزدہم ماہِ اسفندارمُز۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ا۔ ایک کتاب۔ کوئی مسخرہ۔ ایک بادشاہ۔ کوئی لڑکا۔ کوئی خطا۔ کوئی نیکی۔ کوئی تحفہ۔ کسی شہزادے (نے) کسی بادشاہ (نے) کسی دیوانے (نے)

ب۔ رات $\frac{3}{4}$ حصہ۔ $6\frac{1}{2}$ بجے۔ $12\frac{3}{4}$ بجے۔ پونے دو بجے۔ ڈیڑھ سو روپے۔

ج۔ بارہ سیب۔ دس آم اور بیس خربوزے۔ چالیس گائیں۔ گیارہ ہاتھی۔

پچیس روپے ۔ دس آنے ۔ دو دیا سلائی ۔ نیرہ چاقو ۔

د ۔ شوّال کی دسویں ۔ ماہِ ذی قعد کی گیارھویں ۔ رجب کی ساتویں ۔ جمادی الاوّل کی پانچویں ۔ صفر کی کون سی تاریخ ۔

اشارات ۔ اُونٹ ۔ شتر ۔ ہاتھی ۔ فیل ۔ ہرن ۔ آہو ۔ دیا سلائی ۔ کبریت ۔ فرنگی ۔ کالسکۂ بخار ۔ ریل گاڑی ۔ ایستگاہ ۔ اسٹیشن ۔ میرسد پہنچتی ہے ۔ اُطاق ۔ کمرہ ۔ کونسی ۔ چندم ۔

اسم تفضیل

(COMPARATIVE NOUN)

	اردو	فارسی	اردو	فارسی
۱	اچھا	بہ	۶ ۔ سب سے بڑا	مہترین
۲	بہت اچھا	بہتر	۷ ۔ بُرا	بد
۳	سب سے اچھا	بہترین	۸ ۔ بہت بُرا	بدتر
۴	بڑا	مہ	۹ ۔ سب سے بُرا	بدترین
۵	بہت بڑا	مہتر		

اُوپر کی تمام مثالیں صفتِ تفضیل کی ہیں ۔ جن میں اچھائی یا بُرائی بیان کی گئی ہے ۔ یہ مثالیں تین قسم کی ہیں ۔ جن کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے ۔

تفضیلِ نفسی | وہ درجہ یا صفت جس میں کوئی خوبی بغیر کسی کمی بیشی کے پائی جائے جیسا کہ مثال ۱، ۴، ۷ میں ہے ۔

تفضیلِ بعض | وہ درجہ یا صفت جس میں کوئی خوبی مقابلہ کر کے کم یا زیادہ بیان کی گئی ہو ۔ مثلاً ۔ اوپر کی مثالوں میں بہتر ۔ مہتر ۔ بدتر ۔

ہدایت ۔ تفضیلِ بعض تفضیلِ نفسی کے آخر میں لفظ "تر" زیادہ کرنے سے بنائی گئی ہے ۔ دوسرے جب کسی سے مقابلہ کیا جاتا ہے اس وقت استعمال کی جاتی ہے ۔

مثلاً اُس سے عقلمند۔ (دانا تر از او)

تفضیلِ کل | وہ صفت جس میں کسی کی اچھائی یا بُرائی سب سے بڑھا کر یا گھٹا کر بیان کی جائے۔ مثلاً بہترین۔ مہترین۔ بدترین۔ کمترین۔

یہ صفت تفضیلِ نفسی کے آخر میں "ترین" کا لفظ زیادہ کرنے سے بنتی ہے کیونکہ اس میں سب کے مقابلے میں اچھائی یا بُرائی بیان کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ صفت سے پہلے "خیلے" بسیار۔ بے حد۔ خوب۔ عجب۔ نیک۔ بہ غایت۔ بہ کمال۔ عین۔ بخوش۔ از حد" استعمال کرکے بھی صفت تفضیل کا کام لیتے ہیں۔

مُفَضَّل | وہ اسم جو کسی دوسرے اسم سے اچھائی یا بُرائی میں بڑھایا یا گھٹایا گیا ہو۔

مُفَضَّل منہ | وہ اسم جس سے کوئی اسم اچھائی یا بُرائی میں گھٹایا یا بڑھایا گیا ہو۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

بہتر۔ بہتر از آں۔ دانا تر از او۔ داناترین شاگرداں۔ بزرگ تر از تو۔ دلیر تر از رستم۔ دلیر ترین پہلواناں۔ بخوش تر از نرگس۔ خوب ترین گُل ہا۔ بہترین نیکی ہا۔ زیرک ترین شاگرد۔ شیریں تر از عسل۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ظلم سے زیادہ بُری۔ حاتم سے زیادہ سخی۔ لقمان سے زیادہ عاقل۔ مجھ سے بُرا۔ تم سے چھوٹا۔ مکانوں میں سب سے اونچا۔ شاگردوں میں سب سے ہوشیار۔ سب سے عقلمند آدمی۔ سب سے بڑا شاعر

اشارات : زیرک۔ ہوشیار۔ عسل۔ شہد

افعالِ ناقصہ

(THE INCOMPLETE PREDICATION)

فارسی	اردو	فارسی	اردو
این کار خوب شد	یہ کام اچھا ہوا	حامد دانا بود	حامد عقل مند تھا
بسیار دیر گردید	بہت دیر ہوگئی	او کامیاب گشت	وہ پاس ہوگیا

اُوپر جملوں میں فعل متعدی فاعل پر پورے نہیں ہوتے بلکہ ایک اور چیز کو بھی چاہتے ہیں۔ لہٰذا۔

فعلِ ناقص | وہ فعل لازم جو فاعل پر پورے نہیں ہوتے بلکہ ایک اور چیز کو بھی چاہتے ہیں۔ فعل ناقص کہلاتے ہیں۔

فارسی میں فعل ناقص صرف ان مصدروں سے بنتے ہیں جن کے معنی اُردو میں "ہونا" یا "ہوجانا" ہیں۔ اور وہ مصادر یہ ہیں۔ بُودن (ہونا)۔ شُدن (ہوجانا) گردیدن (ہوجانا)، گَشتن (ہوجانا)

مصدر "گردیدن" کے چند فعل یہ ہیں۔

۱۔ جب "است" کو جملے میں استعمال کرتے ہیں تو عام طور پر اس کے الف کا تلفّظ نہیں کیا جاتا اور اسے پہلے لفظ سے ملاکر بولتے یا پڑھتے ہیں۔ مثلاً این گربہ سفید است کو این گربہ سفیداست پڑھا جائے گا سفید اَست نہیں پڑھا جائے گا اور اُو دانا اَست کو اُو داناست اور اُو زیرک اَست کو اُو زیرکیست پڑھیں گے۔ بعض موقعوں پر اَست کا "الف" لکھتے بھی نہیں اور اَست کو پہلے لفظ سے ملا دیتے ہیں۔ مثلاً کُجاست۔ نیک خوست۔ بر لبیست۔ بیجانست۔ یکیست۔ کارلیست۔

۲۔ بعض لفظ ہمیشہ "است" سے ملاکر لکھے جاتے ہیں مثلاً۔ چیست۔

کیست ۔ نُست ۔

۳۔ اُس ' ہ ' کے جس پر ' ہمزہ ' ہو اُست کو ایست پڑھتے ہیں اور لکھتے بھی ہیں ۔ مثلاً بندۂ است بندۂ ایست پڑھیں گے ۔

ھدایت : است کو پہلے لفظ سے ملاکر لکھیں یا علیحدہ مگر پڑھتے ہر صورت میں ملاکر ہی ہیں ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں ۔

این مرد کیست ۔ اُو مہربان اَست ۔ این کتاب اَست ۔ این کیسۂ زر است ۔ آنہا کیستند ۔ گرسنہ ہستند ۔ بندہ ہستم ۔ دیوانہ ہستی ۔ آن درویش دلی بُود ۔ چاہی بُود درآن باغ ؟ ۔ پیشِ دُزد چہ بُود ۔ در دستِ لشکری تیغ و سپری بُود ۔ آن حلقۂ طلائی بود ۔ من بالائی بام بُودم ۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

یہ لڑکے ذہین ہیں ۔ وہ میری ٹوپی ہے ۔ یہ تمہارا کوٹ ہے ۔ گھر میں کون ہے ۔ میں بے گناہ ہوں ۔ عقلمندوں کو ایک اشارہ کافی ہے ۔ کیا تم بیمار ہو ؟ یہ نانبائی کی دکان ہے ۔ میں بھوکا ہوں ۔ یہ روپوں کی تھیلی ہماری ہے ۔ گھر میں کون تھے ۔ باغ میں ایک کنواں تھا ۔ تم وہاں نہیں تھے ۔ چور کے ہاتھ میں کیا تھا ؟ گھر میں کوئی سیڑھی نہ تھی ۔ وہ فقیر نہ پہنچا ہُوا تھا نہ جادو جاننے والا ۔

اشارات : کیسہ ۔ تھیلی ۔ گرسنہ ۔ بھوکے ۔ ولی ۔ پہنچا ہُوا ۔ چاہ ۔ کنُواں ۔ دُزد ۔ چور ۔ لشکری ۔ سرباز ۔ سپاہی ۔ تیغ ۔ تلوار ۔ سپر ۔ ڈھال ۔ حلقۂ طلا ۔ سونے کا کڑا ۔ بام ۔ چھت یا کوٹھا ۔ ٹوپی ۔ کلاہ ۔ کوٹ ۔ نیم تنہ ۔ (یا) کُت ۔ کون ۔ کہ ۔ بیمار ۔ ناخوش ۔ نان بائی ۔ نان پَز ۔ سیڑھی ۔ نردبان

ضمیر کی حالتیں

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
۱- میں آیا	من آمدم	۲- مجھ کو بُلایا	مرا خواند
۳- میری کتاب	کتابِ من		

پیچھے سبق میں آپ ضمیر کی قسمیں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ضمیر کی حالتیں بتائی جائیں گی۔ ان کے سمجھنے سے پہلے سبق کو دوبارہ غور سے پڑھیں اور پھر اس کا مطالعہ کریں۔

اُوپر کی مثالوں میں تین قسم کی ضمیریں استعمال کی گئی ہیں۔

۱- **حالتِ فاعلی** وہ حالت جس میں ضمیر جملہ میں فاعل کے طور پر استعمال ہو۔ پہلی مثال میں "من آمدم" کے معنی میں آیا۔ اس لیے اس میں ضمیر "مَن" فاعل کا کام دے رہی ہے۔ کیونکہ "آنے کا کام" "مَن" (مَیں) نے کیا ہے۔ اس لیے یہ حالتِ فاعلی ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ حالتِ فاعلی میں ضمیریں اس طرح آتی ہیں۔

متکلم		حاضر		غائب	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
من میں	ما ہم	تُو تُو	شما تم	او وہ	ایشاں اُن

۲- **حالتِ مفعولی** وہ حالت جس میں ضمیر جملہ میں مفعول کے طور پر استعمال کی گئی ہو۔ دوسری مثال میں "مرا خواند" مجھ کو بُلایا یعنی بُلانے کا کام "مرا" (مجھ) پر پڑا۔ اس لیے یہ حالتِ مفعولی ہے۔

متکلم		حاضر		غائب	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
مرا مجھ کو	مارا ہم کو	ترا تجھ کو	شمارا تم کو	اورا اُس کو	ایشاں را اُن کو

۳۔ **حالتِ اضافی** وہ حالت جس میں ضمیر مضاف الیہ کے طور پر اضافت کے ساتھ استعمال کی گئی ہو جیسا کہ تیسری مثال میں "کتابِ من" "ضمیر" "من" آخر میں اضافت کے ساتھ ہے۔ حالتِ اضافی میں ضمیریں فعل کے آخر میں اضافت لگا کر استعمال کی جاتی ہیں۔ حالتِ اضافی میں ضمیریں اس طرح استعمال میں آتی ہیں۔

	متکلم		حاضر		غائب	
	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
	ـِ من	ـِ ما	ـِ تو	ـِ شما	ـِ او	ـِ ایشاں
	میرا	ہمارا	تیرا	تمہارا	اُس کا	اُن کا
ضمیر کی علامت	م	ماں	ت	تاں	ش	شاں

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں میں فاعلی، مفعولی اور اضافی ضمیریں الگ الگ کیجیے اور اردو میں ترجمہ بھی کریں۔

من آمدم۔ مرا دیدی۔ کتاب شما۔ تو ہستی۔ ترا دیدم۔ شما آمدید۔ کتابِ تاں۔ کجا است۔ تو دیوانہ ہستی۔ آستینِ قمیصِ شما۔ جلتیقہ من۔ پیراہنِ او۔ دکانِ ایشاں۔ اورا خواند۔ کلاہِ ایشاں۔ ما ہستیم۔ شما آگاہ ہستید۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

میری کرسی ۔ تمہاری واسکٹ ۔ اُس کا جوتہ ۔ احمد کی قمیص ۔ محمود کا قلم ۔ اسلم کی ٹوپی ۔ مجھ کو ۔ تجھ کو ۔ اس کو ۔ ان کو ۔ ہم کو ۔ تم کو ۔ اس کی کاپی ۔ ان کی دوات ۔ تمہاری پنسل ۔ میرا کمرہ ۔

آزمائشی پرچہ

۱۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

اُن کی واسکٹیں ۔ ہمارے مکان ۔ تمہارے چھ گھوڑے ۔ اُن کے پینتیس کٹہرے ۔ ہماری کتاب کا پندرھواں صفحہ ۔ چھ قمیص اور کتابیں ۔ ہر ایک اُستاد کی کتاب ۔ پندرہ روپے ۔ آٹھ ہاتھی ۔ چھ گھوڑے ۔ سات ہرن اور پچیس گائیں ۔ شام کے ساڑھے آٹھ بجے ۔ صبح کے پونے سات بجے ۔ دُنیا میں سب سے اونچا پہاڑ ۔ ملک کا سب سے مشہور شاعر ۔ احمد سے زیادہ چالاک ۔ حامد سے زیادہ تیز ۔ محمود سے زیادہ عقلمند ۔ وہ میری ٹوپی ہے ۔ میں اور تم بے گناہ ہیں ۔ لڑکے اور لڑکیاں سمجھے جائیں گے ۔ مائیں اور بچے خوبصورت ہیں ۔ تو شک کے نیچے کیا تھا ۔ وہ گھوڑا دُبلا تھا ۔ تمہارے والد رئیس تھے ۔ ہماری کتاب اچھی تھی ۔ ہم وہیں تھے ۔ وہ کڑا چاندی کا تھا ۔

اشارات ، گھوڑا ۔ اسپ ، توشک ۔ نہالی ، دبلا ۔ لاغر ۔ کڑا ۔ حلقہ ۔ چاندی ۔ سیم ۔

ماضی مطلق

(PAST INDEFINITE)

		اردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا	فرستاد
	جمع	اُنہوں نے بھیجا	فرستادند

		اُردو	فارسی
حاضر	واحد	تُو نے بھیجا	فرستادی
	جمع	تم نے بھیجا	فرستادید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا	فرستادم
	جمع	ہم نے بھیجا	فرستادیم

ماضی مطلق | وہ فعل جس سے صرف گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ اُس میں پاس اور دُور کی کوئی قید نہ ہو مثلاً فرستاد (اس نے بھیجا) یعنی یہ معلوم نہیں کہ کب بھیجا۔

قاعدہ | اُردو میں مصدر سے ماضی مطلق بنانے کا عام طریقہ یہ ہے کہ مصدر کا 'ن' گرا دیتے ہیں۔ مثلاً دیکھنا کا ماضی دیکھا۔ بھیجنا کا ماضی بھیجا۔ فارسی میں ہر مصدر کا ماضی مصدر کے 'ن' کو گرا دینے سے بن جاتا ہے۔ مثلاً دیدن کا ماضی دید، فرستادن کا ماضی فرستاد۔ لہٰذا فرستاد، ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بن گیا۔ باقی پانچ صیغوں میں ضمیر کی علامتیں ند۔ ی۔ ید۔ م۔ یم بڑھانے سے بن جائیں گے جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں پہلے صیغے کے بعد یہ علامتیں بڑھائی گئی ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے مصادر سے ماضی مطلق کی گردان کیجیے۔

گُفتن۔ خواندن۔ آوردن۔ خواستن۔ نشستن

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

میں نے اسلم کو انار دیا۔ چپراسی نے گھنٹہ بجایا۔ تم نے فقیر کو پیسہ دیا۔ بلّی نے چوہے کو مارا۔ باورچی نے کھانا پکایا۔ میں ہنسا۔ ہم نے تختی پر لکھا۔ ایک فقیر نے مجھ سے ایک کمبل مانگا۔ تم نے یہ کلہاڑی کس کی دکان سے خریدی۔ اُنہوں نے ہم سے کچھ نہیں پوچھا۔ ہم نے اُن سے جھوٹ نہیں کہا۔ ان لڑکوں نے مدرسہ میں علم حاصل کیا۔ حامد اور محمود اپنے ساتھ اپنی کتابیں لائے۔ باغ میں گئے۔

ہم پشاور سے ایک بندوق لائے ۔

اشارات: چپڑاسی ۔ فراش ۔ گھنٹہ بجانا ۔ جرس زدن ۔ بلّی ۔ گربہ ۔ چوہا ۔ موش باورچی ۔ آتش پز ۔ کھانا ۔ طعام ۔ کمبل ۔ گلیم ۔ کلہاڑی ۔ تبر ۔ جھوٹ ۔ دروغ بندوق ۔ تفنگ ۔

ماضی قریب

(PRESENT PERFECT)

قاعدہ = ماضی مطلق + ہ + اَست = فرستادہ اَست

مثال ۔ فرستاد + ہ + اَست

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا ہے	فرستادہ است
	جمع	انہوں نے بھیجا ہے	فرستادہ اند
حاضر	واحد	تو نے بھیجا ہے	فرستادۂ
	جمع	تم نے بھیجا ہے	فرستادہ اید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا ہے	فرستادہ اَم
	جمع	ہم نے بھیجا ہے	فرستادہ ایم

ماضی قریب | وہ فعل ہے جس سے پاس کا گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے ۔ مثلاً فرستادہ اَست (اُس نے بھیجا ہے)

قاعدہ | ماضی مطلق کے بعد "ہ اَست" زیادہ کر دیتے ہیں تو ماضی قریب کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے اور باقی صیغوں میں اند ۔ اید ۔ ام ۔ ایم زیادہ کر دیتے ہیں ۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے آپ سمجھ سکتے ہیں

مشق

۱- ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اُو قلم آہنی خریدہ است (۲) ایشاں سگ پرورزدہ اند -(۳) تُو انبہ خوردۂ
(۴) شما اسلم را زدہ اید- (۵) من بر استاسیون رفتہ ام - (۶) ما چیزے نخوردہ ایم
(۷) آیا آفتاب بر آمدہ است (۸) سعید و رشید کجا رفتہ اند (۹) این تفنگ بچند
خریدہ اید (۱۰) این قاشق ہا از کجا گرفتہ اید-

۲- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) انہوں نے یہ فونٹین پن اسلم کی دکان سے خریدا ہے -(۲) اکبر ملتان سے
بہت سی چیزیں لایا ہے۔ (۳) تونے انعام حاصل کیا ہے (۴) ایک گائے زمین
پر بیٹھی ہے (۵) وہ صبح سویرے سکول جاتا ہے (۶) ابھی نوکر نہیں آیا ہے (۷) وہ
ابھی نہیں جاگے ہیں (۸) تم پانی کہاں سے لائے ہو؟ (۹) تم نے ناشتہ نہیں کیا ہے
(۱۰) انہوں نے بستر لپیٹ دیا ہے - (۱۱) کیا وہ آگئے ہیں (۱۲) وہ کہاں سوئے ہیں
(۱۳) سورج غروب ہو گیا ہے (۱۴) تم نے ناشتہ کر لیا ہے (۱۵) کتنا دن گذر گیا
ہے۔

۳ - ذیل کے مصادر کی فعل ماضی کی گردان کیجیئے -

یاد داشتن - طلبیدن - ساختن - ربُودن - بُردن ۔

اشارات : ۱- انبہ- آم، استاسیون - اسٹیشن، تفنگ - بندوق
قاشق - چمچہ -
۲- فونٹین پن- قلم خودنویس ، سکول، مدرسہ - جاگنا - بیدار شدن -
ناشتہ - ناہار- بستر- رختِ خواب - لپیٹنا- تہ کردن - سورج - آفتاب -

ماضی بعید

(PAST PERFECT)

قاعدہ $\frac{\text{ماضی + ہ + بُود}}{\text{مثال فرستاد + ہ + بُود}}$ = فرستادہ بُود

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا تھا	فرستادہ بُود
	جمع	اُنہوں نے بھیجا تھا	فرستادہ بُودند
حاضر	واحد	تو نے بھیجا تھا	فرستادہ بُودی
	جمع	تم نے بھیجا تھا	فرستادہ بودید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا تھا	فرستادہ بُودم
	جمع	ہم نے بھیجا تھا	فرستادہ بودیم

ماضی بعید | وہ فعل ہے جس سے دُور کا گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔

قاعدہ | ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں آخری حرف کو زبر دے کر اور بُود۔ بودند۔ بُودی۔ بودید۔ بودم۔ بودیم زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر فرستاد کے آخر میں "ہ بود" بڑھا کر اور باقی صیغے پُورے کر کے دکھائے گئے ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کی عبارت کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اسلم دیروز بمدرسہ رفتہ بود۔ محمود خواندہ بود۔ (۳) حامد باغ رفتہ بود (۴) ایشاں زرہ خریدہ بودند (۵) باغباں برائے شما چہ آوردہ بود۔ (۶) دستمالِ من کجا بود۔ (۷) من ساعتِ دہ چاشت کردہ بودم (۸) تو دیروز در مدرسہ نبودی۔ (۹) ما مدّت دو ماہ در مری بودیم (۱۰) من ہمراہ برادرِ شما بُودم۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) آج ہماری جماعت کے تمام لڑکے اسٹیشن پہ گئے تھے۔ (۲) پرسوں اسلم مجھے بازار میں ملا تھا۔ (۳) وہ ہمارے گھر آئے تھے۔ (۴) چور نے روپے چرائے تھے۔ (۵) اسلم کچہری کی طرف گیا تھا (۶) ہم ڈاک خانہ گئے تھے (۷) میں نے یہ کتاب محنت سے پڑھی تھی (۸) میں نے بازار سے کتاب خریدی تھی۔ (۹) وہ

کل راولپنڈی سے آیا تھا۔(۱۰) تم کل کہاں گئے تھے (۱۱) میں لاہور گیا تھا۔ (۱۲) تم نے رات کا کھانا کھایا تھا (۱۳) ہم نے نوکر کو بازار بھیجا تھا۔(۱۴) ہم چچا کے گھر میں تھے۔(۱۵) میں تمہارے ساتھ تھا۔

اشارات: ۱۔ ترّہ - سبزی۔ چاشت۔ صبح کا کھانا۔ دیروز۔ کل (گذشتہ) ۲۔ پریروز۔ پرسوں۔ کچہری۔ عدالت۔ ڈاک خانہ۔ پُست خانہ۔ چچا۔ عمو۔

ماضی شکی

(DOUBTFUL PAST TENSE)

قاعدہ = $\frac{\text{ماضی + ہ + باشد}}{\text{مثال فرستاد + ہ باشد}}$ = فرستادہ باشد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشد
	جمع	اُنہوں نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشند
حاضر	واحد	تو نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشی
	جمع	تم نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشم
	جمع	ہم نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشیم

ماضی شکی | وہ فعل ہے جس میں گذرے ہوئے زمانے میں کام کے ہونے یا کرنے میں شک پایا جائے۔

قاعدہ | ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں حرف کو زبر دے کر ہ اور باشد۔ باشند۔ باشی۔ باشید۔ باشم۔ باشیم زیادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً اُوپر

فرستاد کے آخر میں باشد کر کے باقی صیغوں میں یہ ضمیریں زیادہ کی گئی ہیں

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) جعفر قلم تراشیدہ باشد (۲) محمود درس خواندہ باشد (۳) احمد گربہ را دیدہ باشد (۴) اسلم دا کرم بمدرسہ رفتہ باشد (۵) شما قلم فروختہ باشید (۶) من سگ پروردہ باشم۔ (۷) ما بچگان را آموختہ باشیم (۸) او آمدہ باشیم (۹) کسے دروغ گفتہ باشد (۱۰) من این حرف باو ہرگز نہ گفتہ باشم۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں

(۱) عورتوں نے کھانا پکایا ہوگا (۲) ہم ریل پر سوار ہوئے ہونگے (۳) تم نے میوے کھائے ہوں گے (۴) محمود کا نوکر آج آیا ہوگا (۵) تم کتاب لینا بھول گئے ہوگے۔ ہم نے دیکھا ہوگا (۷) تو نے سچ بولا ہوگا۔ (۸) میں ڈاکخانہ گیا ہوں گا۔ (۹) وہ آئینہ تم نے توڑا ہوگا (۱۰) نوکر ابھی گھوڑا گاڑی نہ لایا ہوگا (۱۱) یہ گھوڑا کون لایا ہوگا (۱۲) تم نے ٹکٹ خرید لیا ہوگا (۱۳) یہ بات اُس نے ہرگز نہ کہی ہوگی (۱۴) گاڑی روانہ ہو گئی ہوگی (۱۵) انہوں نے نوکر کو سٹیشن بھیجا ہوگا۔

اشارات: ریل۔ ٹرن، آج۔ امروز۔ گھوڑا گاڑی کالسکہ۔ ٹکٹ۔ بلیت، روانہ ہونا۔ حرکت کردن۔

ماضی استمراری یا ناتمام

(PAST CONTINUOUS)

قاعدہ: می + ماضی = می فرستاد

مثال: می + فرستاد

		اردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجتا تھا	می فرستاد
	جمع	وہ بھیجتے تھے	می فرستادند

		اُردو	فارسی
حاضر	واحد	تو بھیجتا تھا	می فرستادی
	جمع	تم بھیجتے تھے	می فرستادید
متکلم	واحد	میں بھیجتا تھا	می فرستادم
	جمع	ہم بھیجتے تھے	می فرستادیم

ماضی استمراری وہ فعل ہے جس سے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا برابر یا ہمیشہ کرتا رہنا سمجھا جائے۔

قاعدہ ماضی مطلق کی پوری گردان سے پہلے "می" یا "ہمی" بڑھا دیتے ہیں جیساکہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) او بر کاغذی نوشت (۲) ایشاں نان می خوردند (۳) تو حرف ہمی زدی (۴) شما کتاب ہمی خواندید (۵) من آب ہمی نوشیدم (۶) ما تقریر می کردیم (۷) زلزلہ ہر سال می آمد (۸) مرغ در ہوا می پرد۔ (۹) درویش چہ می کرد (۱۰) چہ می گفتی۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) لڑکے سڑک پر کھیلتے تھے (۲) بلی چوہے کے پیچھے دوڑتی تھی (۳) ہم گرمیوں میں مری جاتے تھے (۴) ہم سردی میں گرم کپڑے پہنتے تھے (۵) صبح کے وقت پرندے چہچہاتے تھے (۶) رات کو تمہارے کمرے میں دو آدمی باتیں کرتے تھے (۷) ہم روزانہ صبح کو ٹھنڈے پانی سے نہاتے تھے۔ (۸) میں خط لکھتا تھا اور تم دیکھ رہے تھے (۹) ہم سچ کہہ رہے تھے (۱۰) میں اُس کا مذاق نہیں اُڑا رہا تھا (۱۱) بچے گلی میں کیا ڈھونڈ رہے تھے

(۱۲) لڑکا کتاب پڑھتا تھا (۱۳) کل میں کھانا کھاتا تھا (۱۴) ایک فقیر بازار میں بھیک مانگتا تھا (۱۵) ایک دانا آدمی اپنے بیٹوں کو نصیحت کرتا تھا۔

اشارات: ٹھنڈا پانی۔ آب سرد، مذاق اڑانا۔ ریشخند کردن (یا) خندہ زدن۔ بھیک مانگنا۔ گدائی کردن۔

ماضی تمنّائی

(CONDITIONAL PAST TENSE)

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجتا	فرستادے
	جمع	وہ بھیجتے	فرستادندے
متکلم	واحد	میں بھیجتا	فرستادمے

ماضی تمنّائی | وہ فعل جس سے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی آرزو یا خواہش سمجھی جائے۔

قاعدہ | کسی ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم کے آخر میں یائے مجہول (ے) زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے۔

ھدایت | ماضی استمراری کے صیغہ ماضی تمنّائی کے معنی میں اور ماضی تمنّائی کے صیغے ماضی استمراری کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً۔ حامد ہر روز پیش من آمدے (مے آمد) اگر تو کارے کردی خوب مے بُود۔ یعنی اگر تو کام کرتا تو اچھا ہوتا وغیرہ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) کاش احمد بباغ رفتے (۲) کاش کہ حامد و محمود ایں جا آمدندے۔

(۳) کاش کہ من عالم شُدے (۴) اگر ایشاں محنت کردندے کامیاب گشتندے۔
(۵) اگر من دوا خوردمے صحت یافتمے (۶) کاش کہ اسلم بمدرسہ رفتے (۷) کاش کہ ما ہمہ می رفتیم (۸) کاش پدر و مادرے من آمدندے (۹) اگر گدایاں را قناعت بودے رسمِ سوال از جہاں برخاستے (۱۰) اگر او چنیں نہ کردے پشیماں نہ شدے۔

۲ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں -

(۱) اگر میں محنت کرتا تو انعام پاتا۔ (۲) اگر تم میری مدد نہ کرتے تو میں تباہ ہو جاتا۔ (۳) اگر محمود بہت نہ کھاتا تو ہرگز بیمار نہ ہوتا۔ (۴) کاش ہماری جماعت کے سب لڑکے پاس ہو جاتے (۵) اگر تم مجھے بلاتے تو میں ضرور تمہارے ساتھ کھیلتا۔ (۶) کاش میں سیر کے لیے تمہارے ساتھ چلتا۔ (۷) کاش وہ عقلمند ہوتا (۸) کاش وہ ایماندار ہوتے (۹) اگر میں جانتا تو اُن سے کہہ دیتا (۱۰) اگر میں بیمار نہ ہوتا تو مدرسے آتا (۱۱) اگر تم پوچھتے تو ہم بتا دیتے (۱۲) کاش میں وہاں نہ پہنچتا (۱۳) کاش تم اس لنگڑے کو ایک پیسہ دیتے (۱۴) اگر میں آتا تو کھانا کھاتا۔

اشارات : لنگڑا - لنگ - اپاہج - بے دست و پا۔

فعل مستقبل

(FUTURE INDEFINITE)

قاعدہ - خواہد + ماضی = خواہد فرستاد

مثال:- خواہد + فرستاد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجے گا	خواہد فرستاد
	جمع	وہ بھیجیں گے	خواہند فرستاد
حاضر	واحد	تو بھیجے گا	خواہی فرستاد
	جمع	تم بھیجو گے	خواہید فرستاد

		اُردو	فارسی
متکلّم	واحد	میں بھیجوں گا	خواہم فرستاد
	جمع	ہم بھیجیں گے	خواہیم فرستاد

فعل مستقبل | وہ فعل ہے جس سے آنے والا زمانہ سمجھا جائے۔

قاعدہ | ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے شروع میں خواہد۔ خواہند۔ خواہی خواہید۔ خواہم۔ خواہیم لگانے سے فعل مستقبل بن جاتا ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) مرغ خواہد پرید (۲) باراں خواہد بارید (۳) غنچہ خواہد شگفت (۴) حامد امروز بلاہور خواہد رفت۔ (۵) ایشاں بر بام خواہند خفت (۶) تو بر لوحِ حجر خواہی نوشت (۷) شما بر صندلی خواہید نشست (۸) من بمدرسہ خواہم رفتم (۹) ایشاں چہ خواہند خرید (۱۰) فردا صبح بہ پشاور خواہد رفت۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ریل گاڑی آج دوپہر کو مردان کے سٹیشن پہ پہنچے گی (۲) وہ رات کے وقت سڑک پر ٹہلیں گے (۳) تم لاہور کب جاؤ گے (۴) کل صبح وہ دونوں کہاں جائیں گے (۵) کل گاڑی رات کے بجے روانہ ہوگی؟ (۶) آپ روٹی کھائیں گے (۷) میں گرمیوں کی چھٹی میں مری جاؤں گا۔ (۸) ہم کھیلیں گے (۹) تم باغ کی سیر کرو گے (۱۰) آپ چائے پئیں گے (۱۱) آج مینہ برسے گا (۱۲) وہ ہمیشہ سچ بولے گا (۱۳) کیا وہ مدرسہ جائے گا۔ (۱۴) آج مدرسہ میں چھٹی ہوگی (۱۵) کل سے امتحان شروع ہو جائے گا۔

اشارات: لوحِ حجر۔ سلیٹ، صندلی۔ کرسی۔ بام۔ چھت۔ باراں بلرش۔

مضارع

(THE AORIST)

قاعدہ   مضارع / فرستد = فرستد

مثال:۔ فرستد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجے	فرستد
	جمع	وہ بھیجیں	فرستند
حاضر	واحد	تُو بھیجے	فرستی
	جمع	تم بھیجو	فرستید
متکلم	واحد	میں بھیجوں	فرستم
	جمع	ہم بھیجیں	فرستیم

فعل مضارع وہ فعل ہے جس سے حال اور مستقبل دونوں زمانے سمجھے جائیں

قاعدہ اُردو میں مصدر سے مضارع بنانے کا ایک واحد طریقہ ہے اور وہ یہ کہ مصدر کے "نا" کو "ے" سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً دیکھنا سے دیکھے، بھیجنا سے بھیجے۔ مگر فارسی میں مضارع بنانے کا کوئی مستقل طریقہ نہیں ہے مختلف طریقے ہیں اور پھر بھی بہت سے مضارع بے قاعدہ بنتے ہیں۔ اسی لیے زیادہ تر فارسی کے مصدروں کے مضارع یاد کرنے پڑتے ہیں اس کتاب کے مصدر نامہ میں ایک فہرست شامل ہے قارئین کو چاہیئے کہ وہ مصدروں کے ساتھ ان کے مضارع بھی یاد کرلیں۔

مضارع بنانے کے چند موٹے قاعدے

تاہم مضارع بنانے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کی علامت "دَن" یا "تن" نکالنے

کے بعد اُس کی جگہ "د" لگادیں اور اُس کے پہلے والے حرف پر زبر لگائیں۔
۱۔ بہت سے مضارع تو اسی طرح بن جاتے ہیں جیسے آوردن سے آورد ، خوردن سے خورد۔ برآوردن سے برآورد وغیرہ
اس کے علاوہ یہ کہ اگر مضارع کی دال سے پہلے ا۔ خ پڑے تو زؔ سے بدل دیں جیسے دوختن سے دوخد کے بجائے دوزد اور انداختن سے انداخد کی بجائے اندازد۔ پرداختن سے پرداخد کی بجائے پردازد وغیرہ۔
۲۔ اگر فؔ پڑے تو بؔ سے بدل دیں جیسے کوفتن سے کوفد۔ کوبد اور بافتن سے بافد۔ بابد، لیکن یافتن سے یافد، یافد ہی رہے گا۔
۳۔ اگر شؔ پڑے تو رؔ سے بدل دیں جیسے کاشتن سے کاشد۔ کارد اپناشتن سے اپناشد۔ اپنارد اور برداشتن سے برداشد۔ بردارد وغیرہ۔
۴۔ اگر یؔ پڑے تو نکال دیں جیسے خریدن سے خرید۔ خرد، دویدن سے دوید۔ دود۔
۵۔ اگر واوؔ پڑے تو الفؔ اور یؔ سے بدل دیں جیسے ربودن سے ربود۔ رباید وغیرہ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔
(۱) احمد درس خواند (۲) محمود کتاب آورد (۳) جعفر نان خورد (۴) اسلم این اسپ را چہ کند (۵) سعید و رشید بر او سوار شوند (۶) من ہموارہ راست بگویم۔ (۷) شاید ایشان از من بپرسند (۸) اگر او بارود ما ہم بدویم (۹) چہ تدبیر سازم چہ چارہ کنم (۱۰) کجا رویم و کرا بیاریم۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔
(۱) شاید کل بارش نہ ہو (۲) اگر وہ دوڑیں تو میں بھی دوڑوں (۳) میں کہاں جاؤں اور کس کو لاؤں (۴) ہم خط میں کیا لکھیں (۵) سب لڑکے اپنی اپنی جگہ بیٹھ

جائیں اور سبق یاد کریں (۶) نیک وہ ہے جو دنیا میں دل نہ لگائے - (۷) دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں (۸) خدا کرے وہ آجائے (۹) جب دوست مہربان ہو تو دشمن کیا کرسکتا ہے - (۱۰) میں بازار میں تجھے کہاں دیکھوں (۱۱) وہ کتاب پڑھتا ہے اور میں قلم بناتا ہوں (۱۲) کھوئی ہوئی سوئی کہاں ڈھونڈیں (۱۳) اگر تو سچ بولے تو پشیماں نہ ہو - (۱۴) بہتر ہے کہ وہ تمہارا راز افشا نہ کرے (۱۵) اگر تم ہمارے گھر آؤ تو میں تمہیں وہ کتاب دوں جو پرسوں تمہارے بھائی نے مجھے دی تھی -

اشارات : (۱) ہموارہ - ہمیشہ (۲) سُوئی - سوزن

فعل حال

(PRESENT INDEFINETE)

قاعدہ می + مضارع = می فرستند

مثال: می + فرستند

		اردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجتا ہے	می فرستد
	جمع	وہ بھیجتے ہیں	می فرستند
حاضر	واحد	تو بھیجتا ہے	می فرستی
	جمع	تم بھیجتے ہو	می فرستید
متکلم	واحد	میں بھیجتا ہوں	می فرستم
	جمع	ہم بھیجتے ہیں	می فرستیم

فعل حال | وہ فعل ہے جس میں موجودہ زمانہ پایا جائے۔

قاعدہ | مضارع کی پوری گردان سے پہلے می یا ہمی زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے -

مشق

۱- ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

(۱) باران می آید (۲) گل می شگفد (۳) محمود می خندد (۴) او می رود (۵) من می روم (۶) شما می گوید (۷) دندان درد می کند (۸) ماہی در آب شنا می کند (۹) سگ می رود (۱۰) تو در مسجد نماز ادا می کنی

۲- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں -

(۱) میں کھاتا ہوں (۲) ہم جاتے ہیں (۳) تم سوتے ہو (۴) وہ ٹہلتے ہیں (۵) تو آتا ہے (۶) تو پڑھتا ہے (۷) وہ سکول نہیں جاتا ہے (۸) خدا خطا دیکھتا ہے اور روزی دیتا ہے (۹) تم کیا کرتے ہو (۱۰) وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم غلط کہتے ہیں (۱۱) سچی بات کڑوی ہوتی ہے (۱۲) تو یہ زحمت کیوں اٹھاتا ہے (۱۳) ہم بے بلائے دعوت میں نہیں جا رہے ہیں (۱۴) وہ آرام و راحت کی زندگی بسر کرتے ہیں (۱۵) جب چپڑاسی گھنٹہ بجاتا ہے تو تمام لڑکے دعا کے لیے اکٹھے ہو جاتے ہیں -

---

فعل امر

(IMPERATIVE)

قاعدہ: مضارع — د ——— کُن (کر)

مثال:- کنند — د

		اردو	فارسی
حاضر	واحد	تو کر	کُن
	جمع	تم کرو	کُنید

فعل امر وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم سمجھا جائے اور حکم اسی کو دے سکتے ہیں جو سامنے موجود ہو لہٰذا فعل امر میں حاضر کے دو ہی صیغے آتے ہیں اور

اور متکلم کے چاروں صیغوں میں مضارع کے صیغے امر کا کام دیتے ہیں لیکن مضارع کے صیغوں سے جب امر کا کام لیا جاتا ہے تو تاکیدی یا حکم صورت پیدا کرنے کے لیے صیغے سے پہلے "باید" یا "گو کہ" زیادہ کر دیتے ہیں جن کی صورتیں یہ ہیں۔

غائب	واحد	وہ بھیجے	گو کہ بفرستد
	جمع	وہ بھیجیں	گو کہ بفرستند
متکلم	واحد	میں بھیجوں	باید کہ بفرستم
	جمع	ہم بھیجیں	باید کہ بفرستیم

نوٹ: امر حاضر پر بالعموم "بائے" زیادہ کر دیتے ہیں جیسے کن سے بکن

امر حاضر بنانے کا قاعدہ اوپر کی مثالوں میں امر حاضر مضارع سے پہلے "ب" زیادہ کرنے اور آخر کی "د" الگ کرنے سے بنایا گیا ہے۔ مثلاً مضارع کا صیغہ فرستد تھا ابتدا شروع میں "ب" زیادہ کر کے آخر کی "د" کو الگ کر دیا تو امر حاضر کا صیغہ واحد بفرست بن گیا اور جمع حاضر میں جمع کی علامت "ید" اضافہ کر کے فرستید بنالیا۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) برو (۲) ببیں (۳) ببینید (۴) بگو (۵) بگوئید (۶) بیار (۷) بیایید (۸) برخیز (۹) بخور (۱۰) بخورید (۱۱) سلام کن (۱۲) بادب بنشیں (۱۳) بچہ ہا بیائید (۱۴) کتاب ہائے خود تاں را بیارید (۱۵) بخوانید (۱۶) درس خود را رواں کنید (۱۷) کلاہ بر سر گذارد (۱۸) درست بنشیند (۱۹) نان بر بنید۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) جلد سو (۲) سویرے اٹھو (۳) ہاتھ منہ دھو (۴) کھانا کھاؤ۔

(۵) سکول جاؤ (۶) فقیر کو روٹی دو (۷) ہمیشہ سچ بولو اور خوش رہو (۸) بڑوں کا ادب کرو۔ (۹) اونچی آواز سے پڑھو (۱۰) استاد کو سلام کرو (۱۱) ادب سے بیٹھو (۱۲) خدا کی عبادت کرو (۱۳) اسلم اپنی کتاب کھول اور سبق یاد کر (۱۴) زمین پر آہستہ چل (۱۵) نوکر کو آواز دو (۱۶) بزرگوں کا حکم مانو (۱۷) بچوں سے محبت کرو (۱۸) ہمیشہ نیکی کرو (۱۹) محنت کی عادت ڈالو (۲۰) صبح کا ناشتہ کرو۔

اشارات بچے۔ بچہ ہا۔ نوکر خادم، اونچی آواز۔ با آواز بلند۔ صبح کا ناشتہ۔ لقمۃ الصباح (یا) ناہار

فعل نہی

(PROHIBITIVE)

قاعدہ: م + امر حاضر ـــــ مفرست

مثال: م + فرست

		اردو	فارسی
حاضر	واحد	مت بھیج	مفرست
	جمع	مت بھیجو	مفرستید

فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جاتا ہے۔ اور کام نہ کرنے کا حکم بھی اُسی کو دے سکتے ہیں جو سامنے موجود ہو۔ لہٰذا فعل نہی میں بھی حاضر ہی کے دونوں صیغے ہوتے ہیں اور باقی غائب اور متکلم کے چار صیغوں میں مضارع کے صیغوں سے کام لیتے ہیں اور تاکیدی صورت پیدا کرنے کے لیے "گویا کہ" یا "باید" شروع میں زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ فعل امر میں کیا گیا ہے۔

ہدایت: فعل نہی میں "م" کے علاوہ "ن" بھی نفی کی صورت پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مشق

۱- ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) کار مکن (۲) بازی مکن (۳) کاغذ را پارہ مکن (۴) لوح را بر زمین مگذار بار۔ (۵) قلم را مگیر بد (۶) بر دیوار ہائے اطاق منویسید (۷) حرف مزنید (۸) صدا مکنید۔ (۹) بیاض را خراب مکنید (۱۰) کار خود چرا نمی کنی (۱۱) این مکن (۱۲) امروز بمدرسہ مرو۔ (۱۳) بسوئے عدالت مروید (۱۴) کسے را میازارید (۱۵) از جائے خویش حرکت مکن۔

۲- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) مت بول (۲) شور نہ کر (۳) ساتھی سے جھگڑا نہ کر (۴) دوات کو ٹیڑھا نہ کرو (۵) اپنے کپڑوں کو میلا نہ کرو (۶) جھوٹوں سے مت بولو (۷) قلم خراب نہ کر۔ (۸) آج کا کام کل پہ نہ چھوڑ (۹) کسی کو گالی نہ دو (۱۰) دشمن کو حقیر مت سمجھ (۱۱) دائیں ہاتھ سے ناک صاف نہ کر (۱۲) کسی سے دغا نہ کرو (۱۳) ماں باپ کو مت ستا (۱۴) نیک بنو اور آوارہ مت پھرو (۱۵) بزرگوں کے آگے آگے نہ چلو۔

اشارات: میلا کرنا، چرک کردن (یا) کثیف کردن، گالی- دشنام

مصدر آمدن سے فعل کی گردان

ھدایت: اب تک گیارہ افعال اور اُن کے بنانے کے قاعدے آپ کو بتا چکے ہیں۔ مزید آسانی کے لیے "آمدن" مصدر سے مکمل گردان کی جاتی ہے۔

مصدر آمدن آنا آید مضارع

متکلم جمع	متکلم واحد	حاضر جمع	حاضر واحد	غائب جمع	غائب واحد	افعال
آمدیم ہم آئے	آمدم میں آیا	آمدید تم آئے	آمدی تو آیا	آمدند وہ آئے	آمد وہ آیا	ماضی مطلق

افعال	غائب		حاضر		متکلم	
	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
ماضی قریب	آمده است وہ آیا ہے	آمده اند وہ آئے ہیں	آمده ای تُو آیا ہے	آمده اید تم آئے ہو	آمده ام میں آیا ہوں	آمده ایم ہم آئے ہیں
ماضی بعید	آمده بود وہ آیا تھا	آمده بودند وہ آئے تھے	آمده بودی تُو آیا تھا	آمده بودید تم آئے تھے	آمده بودم میں آیا تھا	آمده بودیم ہم آئے تھے
ماضی شکّی	آمده باشد وہ آیا ہوگا	آمده باشند وہ آئے ہونگے	آمده باشی تُو آیا ہوگا	آمده باشید تم آئے ہوگے	آمده باشم میں آیا ہوں گا	آمده باشیم ہم آئے ہوں گے
ماضی استمراری	می آمد وہ آتا تھا	می آمدند وہ آتے تھے	می آمدی تُو آتا تھا	می آمدید تم آتے تھے	می آمدم میں آتا تھا	می آمدیم ہم آتے تھے
ماضی تمنائی	آمدے وہ آتا	آمدندے وہ آتے	می آمدی تُو آتا	می آمدید تم آتے	آمدمے میں آتا	می آمدیم ہم آتے
فعل مستقبل	خواہد آمد وہ آئے گا	خواہند آمد وہ آئیں گے	خواہی آمد تُو آئے گا	خواہید آمد تم آؤ گے	خواہم آمد میں آؤں گا	خواہیم آمد ہم آئیں گے
فعل مضارع	آید وہ آئے	آیند وہ آئیں	آئی تُو آئے	آئید تم آؤ	آیم میں آؤں	آئیم ہم آئیں
فعل حال	مے آید وہ آتا ہے	مے آیند وہ آتے ہیں	مے آئی تُو آتا ہے	مے آئید تم آتے ہو	مے آیم میں آتا ہوں	مے آئیم ہم آتے ہیں
فعل امر	باید کہ او آید وہ آئے	باید کہ ایشاں آیند وہ آئیں	بیا تُو آ	بیائید تم آؤ	باید کہ من بیایم میں آؤں	باید کہ ما بیائیم ہم آئیں
فعل نہی	باید کہ او نیاید اُسے نہیں آنا چاہیے	باید کہ ایشاں نیایند اُنہیں نہیں آنا چاہیے	مبیا تو مت آ	مبیائید تم مت آؤ	باید کہ من نیایم میں نہ آؤں	باید کہ ما نیائیم ہم نہ آئیں

مثبت و منفی

اب تک افعال کے بنانے کے قاعدے اور گردان حالتِ مثبت میں بتائی گئی ہے، جس فعل میں کام کا ہونا پایا جائے وہ حالتِ مثبت کہلاتی ہے۔ نیچے کی مثالیں غور سے پڑھیے۔

اُردو		فارسی	
مثبت	منفی	مثبت	منفی
وہ آیا ہے	وہ نہیں آیا ہے	آمدہ است	نیامدہ است
وہ آیا تھا	وہ نہیں آیا تھا	آمدہ بُود	نیامدہ بُود

فعلِ مثبت (AFFIRMATIVE VERB) وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا ہونا ظاہر ہو۔ اوپر کی مثالوں میں آمدہ۔ آمدہ است۔ آمدہ بود۔ فعلِ مثبت کی مثالیں ہیں۔ کیونکہ ان میں کام کا ہونا پایا جاتا ہے۔

فعلِ منفی (NEGATIVE VERB) وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا ظاہر ہو۔ اوپر کی مثالوں میں نیامد، نیامدہ است، نیامدہ بود فعلِ منفی کی مثالیں ہیں کیونکہ ان میں کام کا نہ ہونا پایا جاتا ہے۔

فعلِ نہی اور فعلِ منفی کا فرق فعلِ نہی میں کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جاتا ہے۔ مثلاً مگو، مکن۔ لیکن منفی میں کام نہ ہونا پایا جاتا ہے۔ مثلاً نیامدہ است۔ نیامدہ باشد۔

مزید آسانی اور سمجھنے کے لیے تمام افعال کی مصدر آمدن سے فعلِ منفی کی گردان ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

ہدایت:۔ فعلِ امر ہمیشہ مثبت اور فعلِ نہی ہمیشہ منفی ہوتا ہے۔

قاعدہ:۔ مثبت کی گردان کے ہر فعل کے صیغے سے پہلے "ن" زیادہ کرد۔ یتے ہیں۔

افعال	غائب		حاضر		متکلم	
	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
ماضی مطلق	نیامد	نیامدند	نیامدی	نیامدید	نیامدم	نیامدیم
ماضی قریب	نیامدہ است	نیامدہ اند	نیامدہ ای	نیامدہ اید	نیامدہ ام	نیامدہ ایم
ماضی بعید	نیامدہ بود	نیامدہ بودند	نیامدہ بودی	نیامدہ بودید	نیامدہ بودم	نیامدہ بودیم
ماضی شکی	نیامدہ باشد	نیامدہ باشند	نیامدہ باشی	نیامدہ باشید	نیامدہ باشم	نیامدہ باشیم
ماضی استمراری	نمے آمد	نمے آمدند	نمے آمدی	نمے آمدید	نمے آمدم	نمے آمدیم
ماضی تمنائی	نیامدے	نیامدندے	×	×	نیامدمے	×
فعل مستقبل	نخواہد آمد	نخواہند آمد	نخواہی آمد	نخواہید آمد	نخواہم آمد	نخواہیم آمد
فعل مضارع	نیاید	نیایند	نیائی	نیائید	نیائم	نیائیم
فعل حال	نمے آید	نمے آیند	نمے آئی	نمے آئید	نمے آیم	نمے آئیم
فعل امر	×	×	بیا	بیائید	×	×
فعل نہی	×	×	میا	میائید	×	×

معروف اور مجہول

(ACTIVE) (PASSIVE)

اردو	فارسی
وہ لایا	او آوردہ شد
کہا	گفت
کہا گیا	گفتہ شد

اوپر کی مثالوں میں وہ لایا، کہا معروف کی مثالیں ہیں جن کا فارسی میں ترجمہ او آوردہ اور گفت ہے۔

وہ لایا گیا اور کہا گیا یہ مثالیں فعل مجہول کی ہیں

فعل معروف | وہ فعل متعدی جس کا فاعل معلوم ہو۔

فعل مجہول | وہ فعل متعدی جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔

تنبیہ:۔ اب تک آپ کو فعل معروف ہی کی گردان اور افعال بنانے کے قاعدے بتائے گئے ہیں پچھلے اسباق میں تمام افعال فعل معروف ہی ہیں۔

فعل مجہول بنانے کا آسان قاعدہ یہ ہے کہ پہلے مصدر معروف کا مصدر مجہول بنالیا جائے اور مصدر مجہول اس طرح بنتا ہے کہ مصدر معروف کا ماضی مطلق بنا کر اس کے آگے "ہ" لگا کر مصدر "شدن" کا اضافہ کر دیا جائے، جیسے کردن مصدر معروف کا مصدر مجہول کردہ شدن ہوا۔ اب اس مصدر مجہول سے جو فعل بنایا جائے گا وہ فعل مجہول ہوگا۔ کردہ شد۔ ماضی مطلق۔ کردہ شدہ است۔ ماضی قریب۔ کردہ شدہ بود۔ ماضی بعید وغیرہ

بس اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ماضی استمراری اور فعل حال میں می کردہ شد اور می کردہ شد کی جگہ زیادہ تر کردہ می شد اور کردہ می شود۔ اور مستقبل میں خواہد کردہ شد کی جگہ کردہ خواہد شد استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل گردان سے ظاہر ہے۔ آپ اسے ذہن نشین کرلیں۔

فعل	قاعدہ	صیغہ	ترجمہ
۱۔ ماضی مطلق مجہول۔	ماضی + ہ + شد / فرستاد + ہ + شد =	فرستادہ شد	بھیجا گیا
۲۔ ماضی قریب مجہول۔	ماضی + ہ + شدہ است / فرستاد + ہ + شدہ است =	فرستادہ شدہ است	بھیجا گیا ہے
۳۔ ماضی بعید مجہول۔	ماضی + ہ + شدہ بود / فرستاد + ہ + شدہ بود =	فرستادہ شدہ بود	بھیجا گیا تھا
۴۔ ماضی شکی مجہول۔	ماضی + ہ + شدہ باشد / فرستاد + ہ + شدہ باشد =	فرستادہ شدہ باشد	بھیجا گیا ہوگا
۵۔ ماضی استمراری مجہول۔	ماضی + ہ + می شد / فرستاد + ہ + می شد =	فرستادہ می شد	بھیجا جاتا تھا
۶۔ ماضی تمنائی مجہول۔	ماضی + ہ + شدے / فرستاد + ہ + شدے =	فرستادہ شدے	بھیجا جاتا

۷۔ فعل مستقبل مجہول ۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + خواہد شد}}{\text{فرستاد + ہ + خواہد شد}}$ = فرستادہ خواہد شد — بھیجا جائیگا

۸۔ فعل مضارع مجہول ۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + شود}}{\text{فرستاد + ہ + شود}}$ = فرستادہ شود — بھیجا جائے

۹۔ فعل حال مجہول ۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + می شود}}{\text{فرستاد + ہ + می شود}}$ = فرستادہ می شود — بھیجا جاتا ہے یا بھیجا جارہا ہے

۱۰۔ فعل امر مجہول ۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + شو}}{\text{فرستاد + ہ + شو}}$ = فرستادہ شو — بھیجا جا

۱۱۔ فعل نہی مجہول ۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + مشو}}{\text{فرستاد + ہ + مشو}}$ = فرستادہ مشو — بھیجا نہ جا

مزید آسانی کے لیے مصدر فرستادن سے فعل مجہول کی مکمل گردان تحریر کی جاتی ہے تاکہ اچھی طرح ذہن نشیں ہوجائے ۔

فرستادن مصدر معروف سے فعل مجہول کی گردان

مصدر مجہول فرستادہ شدن

افعال	غائب واحد	غائب جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	متکلم واحد	متکلم جمع
ماضی مطلق مجہول	فرستادہ شد	فرستادہ شدند	فرستادہ شدی	فرستادہ شدید	فرستادہ شدم	فرستادہ شدیم
ماضی قریب مجہول	فرستادہ شدہ است	فرستادہ شدہ اند	فرستادہ شدہ ای	فرستادہ شدہ اید	فرستادہ شدہ ام	فرستادہ شدہ ایم
ماضی بعید مجہول	فرستادہ شدہ بود	فرستادہ شدہ بودند	فرستادہ شدہ بودی	فرستادہ شدہ بودید	فرستادہ شدہ بودم	فرستادہ شدہ بودیم
ماضی شکی مجہول	فرستادہ شدہ باشد	فرستادہ شدہ باشند	فرستادہ شدہ باشی	فرستادہ شدہ باشید	فرستادہ شدہ باشم	فرستادہ شدہ باشیم
ماضی استمراری مجہول	فرستادہ می شد	فرستادہ می شدند	فرستادہ می شدی	فرستادہ می شدید	فرستادہ می شدم	فرستادہ می شدیم
ماضی تمنائی مجہول	فرستادہ شدے	فرستادہ شدندے	×	×	فرستادہ شدمے	×
فعل مستقبل مجہول	فرستادہ خواہد شد	فرستادہ خواہند شد	فرستادہ خواہی شد	فرستادہ خواہید شد	فرستادہ خواہم شد	فرستادہ خواہیم شد

فعل مضارع مجہول	فرستادہ شود	فرستادہ شوند	فرستادہ شوی	فرستادہ شوید	فرستادہ شوم	فرستادہ شویم
فعل حال مجہول	فرستادہ می شود	فرستادہ می شوند	فرستادہ می شوی	فرستادہ می شوید	فرستادہ می شوم	فرستادہ می شویم
فعل امر مجہول	×	×	فرستادہ شو	فرستادہ شوید	×	×
فعل نہی مجہول	×	×	فرستادہ مشو	فرستادہ مشوید	×	×

فعل معروف اور مجہول کا فرق اور ان کے بنانے کا قاعدہ سمجھ لینے کے بعد اب یہ بھی سمجھ لیجیے کہ بعض فعل ایسے ہوتے ہیں جن کے کرنے میں فاعل کو کسی کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے وہ آیا۔ اب آنے والے کو آنے کا کام کرنے میں کسی دوسرے کی مدد کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے برخلاف اگر یہ کہا جائے کہ اس نے کھایا تو کھانے والا کھانے کا کام اس وقت تک نہیں کر سکتا جب تک کوئی چیز کھانے کی اسے نہ ملے۔ اسی طرح اس نے مارا میں مارنے والا اس وقت تک مارنے کا کام نہیں کر سکتا جب تک اُسے مار کھانے والا نہ ملے وغیرہ۔

معلوم ہوا کہ پہلے قسم کے فعل کو لازم اور دوسرے قسم کے فعل کو متعدی کہتے ہیں اور دونوں قسم کی تعریف یہ ہوئی۔

کہ وہ فعل جس میں فاعل اپنا کام خود انجام دے لے وہ لازم ہے جیسے وہ آیا، وہ گیا وغیرہ۔ اور وہ فعل جس میں فاعل کو اپنا کام انجام دینے میں کسی دوسری چیز یعنی مفعول کی ضرورت ہو وہ متعدّی کہلاتا ہے۔ جیسے اس نے کھایا، اس نے پڑھا وغیرہ۔

فعل لازم اور متعدّی کی شناخت کے لیے یہ بات یاد رکھیے کہ اُردو میں وہ افعال جن کے فاعل کے ساتھ "نے" علامت فعل آئے وہ عام طور پر "متعدّی ہوتے ہیں جیسے میں نے مارا، میں نے دیکھا وغیرہ۔ اور اگر فاعل کے ساتھ علامت "نے" نہ آئے وہ لازم ہوتے ہیں جیسے میں گیا، میں سویا، میں اُٹھا، میں بیٹھا وغیرہ۔

اس کے بعد یہ بات خود بخود سمجھ میں آسکتی ہے کہ فعل مجہول ہمیشہ فعل متعدی سے آتا ہے۔ فعل لازم سے فعل متعدی نہیں بن سکتا کیونکہ فعل مجہول میں تو فاعل مخفی یا مجہول یعنی نامعلوم ہوتا ہے اور اس میں مفعول کے بارے میں بتایا جاتا ہے اور فعل لازم میں

مفعول ہوتا ہی نہیں۔ اس لیے فعل لازم کا فعل مجہول کیسے بن سکتا ہے مثلاً آنا فعل لازم ہے اگر اس کا مجہول بنایا جائے تو آیا گیا یا اٹھنا سے اٹھایا گیا وغیرہ بے معنی فعل ہو جاتے ہیں ہاں اگر لایا گیا یا اٹھایا گیا کہا جائے تو ٹھیک ہے۔
اچھی طرح سمجھ لیں اور اس کے بعد اس کو حل کر کے ذہن نشین کر لیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) کشتہ شد۔ (۲) دیدہ شدہ است (۳) تراشیدہ شدہ بود۔ (۴) دزدیدہ می شد (۵) خواندہ شدہ باشد۔ (۶) آوردہ شدی۔ (۷) گل چیدہ شدہ افگندہ شد۔ (۸) گرفتہ خواہد (۹) کتاب آوردہ شود (۱۰) طعام خوردہ مے شود (۱۱) چنیں شنیدہ شد (۱۲) ایں میز از کجا آوردہ شدہ بود (۱۳) او در جنگ کشتہ شد (۱۴) آں چیز زود بشما فرستادہ خواہد شد (۱۵) ہما طلبیدہ شدہ اند۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) یہ کیسے بنایا گیا (۲) وہ بلایا گیا ہے (۳) ہم بھیجے جائیں گے (۴) کشمیر کو آزادی دی جائے گی (۵) وہ یہاں لائے جاتے ہیں (۶) چھ ہرن پکڑے گئے۔ (۷) چور پکڑا گیا (۸) انصاف کیا گیا (۹) تیر پھینکا گیا (۱۰) تمہیں قومی اسمبلی میں بلایا گیا ہے۔ (۱۱) تمہارے لیے خوبصورت موٹر سائیکل خریدا گیا ہوگا (۱۲) جب محبوب کی شادی ہوگی تم بلائے جاؤ گے (۱۳) یہ تمام گھوڑے اور بکریاں خریدی جائیں گی (۱۴) کھانا کھانے کے کمرے میں کھلایا جائے گا۔ (۱۵) تمہیں لاہور بھیجا جائے گا۔

افعالِ معاون و افعالِ تاکیدی

(AUXILIARY VERBS)

فارسی	اردو
او می تواند رفت	وہ جا سکتے ہیں

	اردو	فارسی
افعال معاون	تم لاہور پہنچ سکتے ہو	شما بلاہور می توانید رسید
	کیا اب میں سو سکتا ہوں	آیا کنوں من می توانم خفت
	تمہیں کام کرنا چاہیئے	شمارا کار باید کرد
افعال تاکیدی	تجھے وہاں نہیں جانا چاہیئے	نباید کہ آنجا بروی (شمارا آنجا نباید رفت)
	ہمیں اس جگہ سونا چاہیئے	باید کہ ما این جا بخسپیم

افعال معاون | جو فعل دوسرے فعل کے ساتھ مل کر مدد کرتے ہیں انہیں فعل معاون کہتے ہیں یہ فعل "توانستن" سے بنتا ہے

افعال معاون تواند CAN اور توانست COULD ہیں۔

مصدر توانستن سے امر و نہی کے علاوہ سب فعل بن سکتے ہیں۔ مثلاً او می تواند بگوید (وہ کہہ سکتا ہے) او نمی تواند بگوید (وہ نہیں کہہ سکتا) او می توانست بگوید (وہ کہہ سکتا تھا) او نمی توانست بگوید (وہ نہیں کہہ سکتا تھا) توانست بگوید (وہ کہہ سکا)

افعال تاکیدی | جو فعل دوسرے فعل کی تاکید کے لیئے آتا ہے، اُسے فعل تاکیدی کہتے ہیں جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں بتایا گیا ہے

شمارا کار باید کرد۔ یہ فعل مصدر "بایستن" سے بنتا ہے۔

افعال تاکیدی۔ باید MUST اور بایست SHOULD ہیں۔

باید۔ نباید، می باید، بایست۔ نبایست۔ می بایست۔ نمی بایست افعال تاکیدی ہیں جو عام طور سے استعمال کیئے جاتے ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

(۱) امروز احمد محمود می توانند رفت (۲) شما می توانستید رسید (۳) ما می توانیم نتوانیم که رخصت بگیریم (۴) آیا اکنون من می توانم خفت (۵) نمی توانید که کار بکنید (۶) حالا شما می توانستید رفت (۷) کار خیر باید کرد (۸) او را بایست دید (۹) احمد نمی توانست گفت (۱۰) دزدی نباید کرد (۱۱) شما را درس باید خواند (۱۲) نباید که آنجا بردی (۱۳) باید که ما این جا دراز شدیم (۱۴) ناصر نخواست که خانه بیاید (۱۵) من نمی خواهم که طعام بخورم ۔

۲ ۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

(۱) میں روٹی کھا سکتا ہوں ۔ (۲) تم فارسی میں بات چیت کر سکتے ہو (۳) اب تم اپنے گھر جا سکتے ہو (۴) ہم یہاں بیٹھ سکتے ہیں (۵) میں جواب دے سکتا تھا ۔ (۶) آپ یہ کتاب دے سکتے ہیں (۷) یہ چھتری خرید سکتے ہو (۸) سانپ بہت تیز دوڑ سکتا ہے (۹) غریبوں کو کھانا کھلانا چاہیئے ۔ (۱۰) تمہیں وہاں نہیں رہنا چاہیئے (۱۱) دنیا میں دل نہیں لگانا چاہیئے (۱۲) سکول کی دیواروں پر نہیں لکھنا چاہیئے (۱۳) لڑکوں کو استاد کے کہنے پر عمل کرنا چاہیئے (۱۴) ہر ایک کام وقت پر کرنا چاہیئے (۱۵) استاد کا حکم ماننا چاہیئے ۔

فعل معطوف

(THE CONJUCTIVE)

سن کر : شنیده ، کھا کر : خُورده

وہ کھانا کھا کر آگیا ، او طعام خورده بیاید ، وہ کام کرکے گیا ، او کار کرده رفت ۔ میں نے خط لکھ کر اُس کو دیا ۔ من نامہ نوشتہ باو دادم ۔

اُوپر کی مثالوں میں فعل کے بعد "ہ" د کی جگہ استعمال ہوتی ہے ۔ فعل کا اصل مطلب یوں تھا اُو طعام خورد و رفت لیکن فعل معطوف بنانے کے لیے "د" کو "ہ" سے بدل دیا تو اُو طعام خورده رفت ہوگیا جس میں معطوف کے معنی پائے جاتے ہیں ۔

فعلِ معطوف | وہ فعل ہے جس میں عطف معنی پائے جائیں یہ فعل اصل میں دو فعلوں کا مجموعہ ہوتا ہے اور دونوں طرح استعمال ہوتا ہے لیکن یہ صورت زیادہ سلیس اور عام ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

(۱) احمد نان خوردہ بمدرسہ رفت (۲) او قلم تراشیدہ نوشت (۳) دانستہ۔ (۴) دیدہ (۵) آمدہ (۶) شنیدہ (۷) افتادہ (۸) صدائے ایشاں شنیدہ ام۔ (۹) من کار کردہ بخفتم۔ (۱۰) تو سبق خواندہ آمدہ بودی۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) وہ کھانا کھا کر بازار گیا (۲) ہم سو کر بازار جائیں گے (۳) میں کام کر کے سو گیا۔ (۴) ہم لاہور جا کر فلم دیکھیں گے (۵) تم کتاب سے دیکھ کر لکھو گے۔ (۶) میں نہا کر کھانا کھاؤں گا (۷) میں سٹیشن جا کر لوٹ آیا۔ (۸) وہ میری آواز سن کر گھر سے باہر آئے۔ (۹) میں والدہ کو دیکھ کر خوش ہوا۔ (۱۰) میں سچ بول کر خوش ہوا۔ (۱۱) میرا کوٹ جھاڑ کر لٹکا دو (۱۲) بیمار دوا پی کر سو گیا (۱۳) احمد انعام حاصل کر کے خوش ہوا۔ (۱۴) اسلم پاس ہو کر خوش ہوا۔ (۱۵) انہوں نے ایک خط لکھ کر مجھے دیا۔

فعلِ متعدی کی قسمیں

احمد نے مارا = احمد کُشت ، سعید نے پانی پیا۔ سعید آب خورد۔ محمود نے پانی پلایا۔ محمود آب خورانید۔

افعال لازم اور متعدی تو آپ اچھی طرح سمجھ چکے ہیں اب یہاں یہ سمجھ لیں کہ فعل متعدی کتنے قسم کے ہوتے ہیں اور وہ کس طرح بنتے ہیں۔ دیکھئے متعدی تین طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ متعدی بنفسہٖ | وہ متعدی جو اصل میں متعدی ہو مثلاً خورد۔ کرد۔ نوشید۔

۲۔ **متعدّی بالواسطہ** | وہ متعدّی جو لازم سے متعدّی بنایا گیا ہو۔ مثلاً دوانید۔ رسانید۔ جو اصل میں دوید۔ رسید تھے۔

۳۔ **متعدّی المتعدی** | وہ متعدّی ہے جو متعدّی سے دوبارہ بنایا گیا ہو۔ مثلاً خورانید جو اصل میں خورد تھا۔

بنانے کا قاعدہ جس مصدر کو متعدّی یا متعدّی المتعدّی بنانا ہو اس کے امر حاضر کے آخر "انیدن" زیادہ کر دیں تو وہ مصدر متعدّی یا متعدّی المتعدّی بن جائے گا پھر جو فعل بنانا ہو، قاعدے کے مطابق بنا لیں۔ مثلاً دویدن سے دوانیدن۔ رسیدن سے رسانیدن۔ خوردن سے خورانیدن وغیرہ سے اُو خورانید۔ او رسانیدہ باشد وغیرہ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اسلم اسپ دوانید (۲) فراشِ پست خانہ نامہ رسانید (۳) اسلم درویش را طعام خورانید (۴) بچہ را چشانیدہ باشد (۵) احمد محمود را آب چشانید (۶) استاد شاگرد را سخن فہمانید (۷) او اسپ دوانید (۸) من پیام بدو رسانیدم (۹) من او را بخانہ ز بیر سٹر رسانیدم (۱۰) من درویش را طعام خوش مزہ خورانیدم۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ہم نے کھانا کھلایا ہوگا (۲) اس نے بھوکے کو روٹی کھلائی تھی۔ (۳) ہم خط لکھواتے ہیں (۴) تم کپڑے سلواتے ہو (۵) ماں بچے کو سلاتی ہے (۶) تم نے گھوڑا دوڑایا۔ (۷) عورت بچوں کو کپڑے پہناتی ہے (۸) انہوں نے پرندوں کو اڑایا تھا۔ (۹) وہ لڑکا دوسروں کو ہنساتا ہے۔ (۱۰) میں حجام سے بال کٹواؤں گا (۱۱) ہم نے مریض کو دوا پلا دی ہے۔

اشارات: بھوکا۔ گرسنہ۔ حجام۔ دلاک۔ بال کٹوانا۔ موی تراشیدن۔

افعالِ رخصتی و افعالِ دعائیہ

۱۔ مجھے جانے دو	بگذارید کہ من بروم
۲۔ اسلم کو سبق پڑھنے دو	بگذارید کہ اسلم سبق بخواند
۳۔ خدا تجھے زیادہ روزی دے۔	خُدا ترا روزی فراواں دہاد
۴۔ خدا اسے کوئی تکلیف نہ پہنچائے۔	خُدا اُورا ضررے نہ رساناد

پہلے اور دوسرے جملے میں رخصتی افعال پائے جاتے ہیں اور یہ افعال اردو میں مصدر "دینا" اور فارسی میں مصدر گذاشتن سے بنائے جاتے ہیں۔

قاعدہ: فارسی میں مصدر گذاشتن سے جس فعل کا صیغہ بنا ہو بنا کر اس کے بعد "کہ" زیادہ کر دیتے ہیں مثلاً تو نے مجھے روٹی نہیں کھانے دی کا ترجمہ نگذاشتی کہ من نان خورم۔

تیسرے اور چوتھے جملے میں دعائیہ افعال پائے جاتے ہیں۔

دعائیہ افعال جن افعال کے معنوں میں دُعا پائی جائے انہیں دُعائیہ افعال کہتے ہیں۔ مثلاً تمہارا گھر آباد ہو۔ خانۂ شما آباد باد۔

قاعدہ: مضارع کے آخری حرف سے پہلے "الف" زیادہ کر دیتے ہیں مثلاً دہد سے دہاد۔ کند سے کناد۔ رسانید سے رساناد وغیرہ۔

افعالِ رخصتی کے استعمال کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ اس کا دادن مصدر سے سیدھا سادا ترجمہ کر دیا جائے۔ مثلاً اوپر کی مثال میں مجھے جانے دو کا ترجمہ مرا رفتن دہید یا اسلم کو سبق پڑھنے دو کا ترجمہ اسلم را سبق خواندن دہید یا اس نے مجھے وہاں نہ جانے دیا کا ترجمہ اومرا آنجا رفتن نہ داد وغیرہ بھی صحیح ہے۔ لیکن اوپر کا طریقہ زیادہ فصیح ہے تاہم ابتدا میں اگر آپ اس طرح بھی ترجمہ کریں تو غلط

نہیں ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس نے مجھے سونے نہ دیا (۲) میں تم کو باہر نہ جانے دوں گا (۳) میں تمہیں نہانے نہ دوں گا (۴) لڑکوں کو آوارہ مت پھرنے دو (۵) کسی کو کمرے میں مت آنے دو (۶) ہم اسے بھاگنے نہیں دیں گے (۷) اسے سیڑھی سے اُترنے دو (۸) مجھے سینما دیکھنے جانے دو (۹) بچوں کو کھیلنے دو (۱۰) اسلم کو سیر کرنے دو۔

(۱) خُدا اس خاندان کو زوال نہ ہو (۲) خدا ہمیں نیک کاموں کی توفیق دے۔ (۳) خدا تمہاری عمر دراز کرے (۴) آپ کا اقبال دن بدن ترقی کرے (۵) خدا تم کو امتحان میں پاس کرے (۶) خدا تمہاری امید بر لائے (۷) خدایا اسلام کی ترقی ہو (۸) خُدایا فلسطین کو آزادی نصیب ہو (۹) خدایا مسلمانوں کو اتحاد کی دولت عطا فرما۔ (۱۰) خُدا دشمن کو ذلیل کرے۔

مصدر لگنا اور چاہنا کے مشتقات کا استعمال

۱۔ وہ رونے لگا	او گریستن گرفت
۲۔ خالد اور طارق سونے لگے	خالد و طارق خفتن گرفتند
۳۔ اکرم جانا چاہتا ہے	اکرم می خواہد کہ برود (یا اکرم رفتن می خواہد)
۴۔ اس کا بھائی پڑھنا چاہتا ہے	برادر اُو می خواہد کہ بخواند)

پہلے دو جملوں میں لگنا مصدر سے لگا اور لگے مشتق جملہ میں استعمال ہوئے ہیں۔ اُردو میں اکثر مصدر کے آخر کے الف کو "ے" سے بدل کر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن فارسی میں گرفتن یا آغاز کردن مصدر سے مطلوبہ فعل بنا کر لگا دیتے ہیں۔ مثلاً وہ جانے

لگا ہیں " جانے" کا ترجمہ رفتن اور لگا چونکہ ماضی مطلق ہے لہٰذا آغاز کردن سے آغاز کرد آخر میں زیادہ کر دیا اور وہ جانے لگا کا فارسی میں ترجمہ اُو رفتن آغاز کرد ہُوا یا او رفتن گرفت۔

تیسرے اور چوتھے جملے میں چاہنا مصدر کے افعال استعمال ہوئے ہیں۔ فارسی میں خواستن مصدر سے مطلوبہ فعل بنا کر پہلے لکھیں اور بعد میں "کہ" لگا کر آخر میں مصدر یا ماضی مطلق کی بجائے پہلے فعل کے مطابق مضارع کا صیغہ لگانا چاہیئے۔ مثلاً ہم پانی پینا چاہتے ہیں کا ترجمہ ما می خواہیم کہ آب خوریم ہُوا۔ یا یوں کرو کہ سیدھے سادھے طریقے پر اس کا ترجمہ یوں کرلو کہ من خوردن می خواہم وغیرہ یوں صحیح ہیں۔

مشق

ا۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ہم چائے پینے لگے ہیں (۲) چور بھاگنے لگا ہے (۳) لڑکے کمروں میں جانے لگے ہیں (۴) وہ سکول پڑھنے کے لیے جانے لگا ہے (۵) پرندے درختوں پر بولنے لگے ہیں (۶) میں لکھنے لگا ہوں (۷) تم سننے لگے ہو (۸) وہ جانے لگا ہے (۹) امتحان ہونے لگا ہے (۱۰) سورج نکلنے لگا تھا (۱۱) وہ آنا چاہتا ہے (۱۲) لڑکے باغ میں کھیلنا چاہتے ہیں (۱۳) ہم کپڑے خریدنا چاہتے ہیں (۱۴) وہ آپ سے کچھ کہنا چاہتے ہیں (۱۵) لڑکے سبق دُہرانا چاہتے ہیں (۱۶) میں اسی گاڑی سے جانا چاہتا ہوں۔ (۱۷) لڑکے فٹ بال کھیلنا چاہتے ہیں (۱۸) وہ گھڑی خریدنا چاہتا ہے۔ (۱۹) وہ پڑھنا چاہتا ہے (۲۰) ہم اور وہ سکول میں داخل ہوکر پڑھنا چاہتے ہیں۔

ایسے افعال جن سے ظاہر ہو کہ ایک امر عنقریب وقوع میں آنے والا ہے

ا۔ اسلم مدرسہ جانے ہی والا ہے - قریب است کہ اسلم بمدرسہ برود

۲- میں یہ کتاب خریدنے ہی والا ہوں — نزدیک بود کہ این کتاب بخرم

قاعدہ: جملے کے شروع میں "قریب است، قریب بود" یا "نزدیک است، نزدیک بود" لکھنے کے بعد حرف "کہ" لگاکر جملے کے آخر میں مطلوبہ فعل مضارع استعمال کرنا چاہیئے۔

مشق

(۱) ہمارا مدرسہ بند ہوا چاہتا تھا (۲) ہم کتابیں خریدا ہی چاہتے تھے۔ (۳) قبرص میں گڑبڑ ہوا چاہتی تھی۔ (۴) کشمیر آزاد ہوا چاہتا تھا (۵) چپڑاسی چھٹی کا گھنٹہ بجایا چاہتا تھا۔ (۶) میں اپنا کام ختم کیا چاہتا ہوں (۷) ہم ابھی لکھا چاہتے ہیں (۸) تم ابھی کہنا چاہتے ہو (۹) اسرائیل پر حملہ ہوا چاہتا ہے۔ (۱۰) مکان خالی ہونے ہی والا ہے۔

(CONJUCTIONS)

ہمیں، ہماں، بمجرد، چنداں کہ، ہماں قدر، اور ہر چند کا استعمال

۱- گولی کے لگتے ہی شیر گر جا	ہمیں کہ غلولہ خورد شیر غرید
۲- جونہی میں گھر سے نکلا مینہ برسنے لگا۔	ہمیں کہ از خانہ برآمدم باراں باریدن گرفت۔
۳- جس قدر اسے سمجھایا کچھ اثر نہ ہوا	چندانکہ او را فہمانیدم اثرے نشد
۴- جوں جوں میں قریب گیا توں توں وہ تیز دوڑا۔	چندانکہ من نزدیک شدم او تیز تر دوید۔

قاعدہ: ۱- شروع میں لفظ "ہمیں کہ" لگاکر دونوں فعلوں کو ان کے صیغوں کے ساتھ درج کریں۔ جیسے میرے آتے ہی وہ چلا گیا۔ ہمیں کہ من آمدم اُو روانہ شد۔

۲ - دونوں فعلوں کی جگہ مصدر لائیں اور لفظ "ہماں" کو دونوں جملوں کے آخر میں لگائیں مثلاً میرا آنا تھا کہ اس کا جانا - آمدن من ہماں بود و رفتن او ہماں۔

۳ - شروع میں لفظ "بمجرد" لائیں اور پہلے فعل کی جگہ مصدر لائیں اور مصدر کے "نون" پہ زیر دے کر فقرہ مکمل کریں۔ پھر دوسرا فقرہ بدستور لائیں - مثلاً میرے آتے ہی وہ چلا گیا۔ بمجرد آمدنِ من اُو برفت

۴ - جتنا، جس قدر، جوں جوں کا فارسی میں ترجمہ چنداں کہ ہوتا ہے -

۵ - اتنا، اس قدر کا ترجمہ ہماں قدر ہوتا ہے -

۶ - کبھی کبھی چنداں کہ کی جگہ ہر چند لاتے ہیں -

مشق

۱ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں -

(۱) بلی کے دیکھتے ہی چوہے بھاگ گئے - (۲) سورج کے نکلتے ہی ہمارے کپڑے خشک ہو گئے (۳) جوں ہی کہ میں سٹیشن پر پہنچا گاڑی چل دی (۴) شام ہوتے ہی سب پرندے اپنے اپنے آشیانوں میں چلے گئے (۵) موسم بہار کے آتے ہی پھول کھلنے لگے (۶) استاد کے آتے ہی سب لڑکے چپ ہو گئے (۷) اسکول کھلتے ہی پڑھائی شروع ہو گئی (۸) شیر کے آتے ہی سب کے ہوش اڑ گئے - (۹) جس قدر غریبوں کی مدد کرو گے اتنا ہی خدا خوش ہو گا۔ (۱۰) جوں جوں سردی بڑھتی جاتی تھی کوئلہ مہنگا ہوتا جاتا تھا (۱۱) برے آدمی کے ساتھ جتنی نیکی کرو گے اتنا ہی وہ برائی کرے گا (۱۲) علم کو جتنا خرچ کرو گے اتنا ہی بڑھے گا - (۱۳) جس قدر ہم نے اسے سمجھایا کچھ اثر نہ ہوا - (۱۴) جوں جوں دن چڑھتا گیا ہوا گرم ہوتی گئی (۱۵) جس قدر استاد نے مہربانی کی اتنا ہی وہ مغرور ہو گیا -

اشارات: ہوش اڑنا - حواس گم شدن ، کوئلہ - زغال ، دن چڑھنا - روز روشن شدن -

---

اِسم فاعل ، اِسم مفعول

(ACTIVE PARTICIPAL ، PASSIVE PARTICIPAL)

۱- مارنے والے نے مارا اور چل دیا	زنندہ زد و راہ گیر شد
۲- جھوٹے کو بات یاد نہیں رہتی۔	دروغ گو را حافظہ نباشد
۳- تمہارا خدمتگار کہاں ہے ؟	خدمت گارِ شما کجا است
۴- جلی ہوئی روٹی مت کھاؤ	نانِ سوختہ مخورید
۵- گزری ہوئی عمر واپس نہیں آتی	عمر گذشتہ باز نیاید
۶- تمہارا ہاتھ خون میں لتھڑا ہوا ہے	دستِ شما خون آلود است

پہلے ، دوسرے اور تیسرے جملے میں اسم فاعل اور چوتھے ، پانچویں اور چھٹے جملے میں اسم مفعول استعمال کیا گیا ہے ۔

اسم فاعل | وہ اسم مشتق ہے جو کام کے کرنے والے کو ظاہر کرے ۔ مثلاً کنندہ (کرنے والا) ۔

بنانے کا قاعدہ | ۱- امر کے آخری حرف کو زیر دے کر آخر میں "ندہ" لگا دیتے ہیں ۔ مثلاً کن سے کنندہ ۔ زن سے زنندہ ۔

۲- اگر امر کے آخر میں "الف" یا "واؤ" ہو تو "ندہ" سے پہلے "ی" زیادہ کر دیتے ہیں مثلاً گو سے گوینده - آ سے آینده ۔

۳- اگر امر کا آخری حرف "ی" ہو تو وہ گرا دیتے ہیں مثلاً زی سے زندہ ۔

۴- کبھی امر کے بعد الف زیادہ کرنے سے مثلاً دان سے دانا بین سے بینا

۵- کبھی ایک اسم اور امر ملا کر مثلاً کارکن ۔ آتشیر ۔

۶- کبھی امر کے بعد "ان" زیادہ کرنے سے مثلاً تاب سے تابان ۔

۷- کبھی اسم کے بعد ، گر ، گار ، گین ، ناک ، چی ، ور ، بان ، مند ، ی لگا دیتے

ہیں۔ مثلاً زرگر۔ خدمت گار۔ اندوہ گیں۔ غمناک ۔ توپچی ۔ جانور۔ دربان۔ عقلمند۔ جوہری ۔

۸۔ فارسی میں عربی کے اسم فاعل یعنی وہ الفاظ جو فاعل کے وزن پر ہوں یا وہ الفاظ جن کا پہلا حرف میم پیش والا ہو۔ مثلاً حاکم، عادل، مُحسن۔ مُقبل۔ مستقبل وغیرہ بھی فارسی میں مستعمل ہیں۔

اسم مفعول | وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز یا آدمی کو ظاہر کرے جس پر فعل واقع ہو مثلاً پختہ (پکا ہوا) اردو میں اسم مفعول کی علامت "ہوا" ہے۔

بنانے کا قاعدہ | ۱۔ فارسی مصدر کے نون کے جگہ "ہ" لگا دو۔ مثلاً خوردن سے خوردہ، رفتن سے رفتہ ۔

۲۔ کبھی ایک اسم اور ماضی مطلق ملا کر بناتے ہیں۔ مثلاً خون آلود۔ گرد آلود۔

۳۔ کبھی ایک اسم اور امر ملا کر بناتے ہیں مثلاً ۔ دل پسند۔

۴۔ کبھی ماضی مطلق کے بعد "ار" لگا کر بناتے ہیں مثلاً گرفت سے گرفتار ۔

۵۔ کبھی امر کے بعد "ان" لگا کر بناتے ہیں مثلاً بریاں

نوٹ : فاعل اور اسم فاعل اور مفعول اور اسم مفعول کا باہمی فرق یہ ہے کہ فاعل وہ لفظ ہے جو کام کرنے والے یعنی فاعل کا نام بتائے۔ اسی طرح مفعول وہ ہے جس پر کام کا اثر پڑے اور اسم مفعول وہ ہے جو مفعول کو بتائے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ فاعل و مفعول ہمیشہ جملہ فعلیہ میں آتے ہیں اور اسم فاعل و مفعول جملہ اسمیہ میں کبھی مبتدا اور کبھی خبر اور متعلق خبر وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں ۔

مشق

(۱) انعام پانے والا لڑکا بہت خوش ہوا۔ (۲) خدا سب کو روزی دینے والا ہے۔ (۳) جھوٹ بولنا بہت بری عادت ہے (۴) تلاش کرنے والا پانے والا ہوتا ہے ۔ (۵) اڑنے والے جانوروں کی دو ٹانگیں اور چرنے والے اور پھاڑ کھانے والے جانوروں کی چار ٹانگیں ہوتی ہیں (۶) زبان کاٹنے والی تلوار سے زیادہ قاتل ہے۔ (۷) ہر دیکھنے والا آنکھوں والا نہیں ہے۔ (۸) سچے کی ہر ایک عزت کرتا ہے (۹) ادب کرنے والا عزت پاتا

ہے۔ (۱۰) کہی ہوئی بات اور کمان سے نکلا ہوا تیر واپس نہیں آتا (۱۱) نوکر سبزی اٹھائے ہوئے آیا (۱۲) ماسٹر صاحب غصّے سے بھرے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے (۱۳) اپنے کئے ہوئے کا علاج کیا؟ (۱۴) سوئے ہوئے کو سویا ہوا کب جگا سکتا ہے (۱۵) نہ کئے ہوئے کام کو کیا ہوا مت سمجھو۔

حاصل مصدر

(VERBAL/ABSTRAC NOUN)

۱۔ سخاوت کرنا شریفوں کا کام ہے ۔ سخاوت کارِ شریفاں است

۲۔ باتوں سے پیاس نہیں بجھتی ۔ از سخن باتشنگی فرو نمی شود

وہ اسم جس سے مصدر کی روح یا اس کا لب لباب سمجھ میں آئے۔ حاصل مصدر کہلاتا ہے۔ مثلاً آمد و رفت گفتگو وغیرہ۔

بنانے کا قاعدہ: ۱۔ عموماً امر کے آخری حرف کے نیچے زیر دے کر بعد میں "ش" زیادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً کوش سے کوشش

۲۔ کبھی ماضی مطلق اور امر کو ملا کر بناتے ہیں۔ مثلاً گفتگو

۳۔ کبھی ماضی مطلق کے بعد "ار" یا "گی" لگا کر بناتے ہیں مثلاً گفت سے گفتار۔ خواند سے خواندگی۔

۴۔ کبھی دو مختلف ماضی ملا کر۔ مثلاً آمد و رفت

۵۔ کبھی صرف امر ہی۔ مثلاً سوز۔ تپش

۶۔ کبھی دو امر ملا کر مثلاً سوز و ساز

۷۔ کبھی امر کے بعد "ی" لگا کر مثلاً خموش سے خموشی

۸۔ کبھی امر کے بعد "ہ" لگا کر لرز سے لرزہ۔ خند سے خندہ۔

۹۔ کبھی امر کے بعد "اک" لگا کر مثلاً پوش سے پوشاک

۱۰۔ وہ عربی مصدر جن کے آخر میں "ت" آتا ہے۔ مثلاً شرافت۔ صداقت

مشق

(۱) یہ چال تمہارے لیے مفید نہیں (۲) تمہاری پوشاک میلی ہے (۳) دل کی تڑپ کم نہیں ہوتی (۴) شرافت کاموں سے پہچانی جاتی ہے (۵) آج میری پڑھائی کا آخری دن ہے (۶) آدمی اپنی بول چال سے پہچانا جاتا ہے (۷) سچائی لوگوں میں عزت پانے کا ذریعہ ہے (۸) بزرگوں کی بات پر ہنسی نہ اڑاؤ۔ (۹) میں نے بہت تگ و دو کی لیکن اس کو نہ پکڑ سکا (۱۰) میں تم سے بات چیت کرنا چاہتا ہوں۔

اسم حالیہ

۱۔ سعید ٹہلتا ہوا بازار گیا	سعید خراماں بہ بازار رفت
۲۔ اسلم ہنستا ہوا یہاں آیا	اسلم خنداں ایں جا آمد

اسم حالیہ وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے۔ مثلاً حامد خنداں آمد۔ یہاں خنداں حامد کی حالت کو ظاہر کر رہا ہے کہ وہ کس حالت میں آیا۔

قاعدہ: امر کے بعد "اں" لگانے سے بنتا ہے مثلاً خند سے خنداں۔ خرام سے خراماں۔

مشق

(۱) ٹھہرا ہوا پانی بدبودار ہو جاتا ہے (۲) بہتا ہوا پانی اور ندی کے اِدھر اُدھر اگا ہوا سبزہ عجیب لطف رکھتا ہے (۳) وہ ہنستا ہوا کمرے میں آیا (۴) ہم ٹہلتے ٹہلتے مینار پاکستان پہنچ گئے (۵) وہ دوڑتا دوڑتا ریل تک جا پہنچا (۶) ہم سوتے سوتے کئی اسٹیشن آگے نکل گئے (۷) وہ لڑکا صفوں کو چیرتا ہوا آگے نکل گیا (۸) مچھلی پانی میں تیرتی ہوئی دوسری طرف چلی گئی (۹) وہ ٹہلتے ٹہلتے شالامار باغ پہنچ گئے۔

اشارات - چرتا ہُوا - برہم زناں، مچھلی - ماہی، تیرتی ہُوئی - شناوری کناں

حروفِ استثناء

۱۔ احمد کے سوا سب چلے گئے۔ ہمہ رفتند مگر احمد۔
۲۔ احمد کے سوا کوئی نہیں گیا۔ سوائے احمد کسے نہ رفت
۳۔ احمد کے سوا کوئی نہ رہا۔ بجز احمد کسے نماند

حروفِ استثنا | وہ حروف ہیں جو دو لفظوں کو ایک دوسرے سے جُدا کریں
مُستثنیٰ | جو جُدا کیا جائے اُسے کہتے ہیں۔
مُستثنیٰ منہ | جس سے جدا کیا جائے۔ مثلاً ہمہ رفتند الاّ احمد میں ہمہ مُستثنیٰ منہ
الاّ حرف استثنا اور احمد مُستثنیٰ ہے۔

حروف استثنا یہ ہیں۔
الاّ، مگر، سوا، ما سوا، ورا، ماورا، جز، بجز۔

مشق

۱۔ اسلم کے سوا سب لڑکے کھانا کھانے چلے گئے (۲) فرید کے سوا سب لڑکے سکول کو گئے (۳) باغ میں آموں کے سوا کچھ بھی نہیں (۴) میرے علاوہ گھر کے سب آدمی برات میں گئے تھے (۵) اس ہفتے میں اتوار کے علاوہ اور کوئی چھٹی نہیں (۶) دنیا میں خدا کے سوا میرا کوئی مددگار نہیں (۷) محبوب خان کے سب بھائی کرکٹ کھیلیں گے (۸) سب دریا پہ نہانے جائیں گے مگر میں (۹) نعیم ضرورت کے بغیر کبھی گھر سے باہر نہیں نکلتا (۱۰) سلیم کے سوا سب لڑکوں کا سبق یاد تھا (۱۱) محنت نہ کرنے والے لڑکوں کے سوا سب لڑکے امتحان میں پاس ہو گئے (۱۲) یہ کام بجز تمہارے کوئی نہیں کر سکتا (۱۳) ان کے سوا ہمارا کوئی نہیں (۱۴) خالد کے سوا سب نے کھانا کھایا (۱۵) سب نے جلسہ میں شرکت کی مگر ہم نہیں گئے۔

اشارات : آم : انبہ، برات : جلوس عروس، کرکٹ : گوئی چوگان

مصدر نامہ

الف

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
آراستن، آرائیدن	سنوارنا، سجانا	آراید	آرایش، آراستگی
آرامیدن	آرام کرنا	آرامد	آرام
آسودن	آرام پانا	آساید	آسایش، آسودگی
آزمودن	آزمانا	آزماید	آزمایش
آزردن	رنجیدہ کرنا یا ہونا	آزارد	آزار۔ آزردگی۔
آشفتن، آشوبیدن	پریشان کرنا یا ہونا	آشوبد	آشوب، آشفتگی
آشامیدن	پینا	آشامد	آشام
آغازیدن	آغاز کرنا	آغازد	آغاز
آفریدن	پیدا کرنا	آفرید	آفرینش
افراختن	بلند کرنا	افرازد	
آمرزیدن	بخشنا، معاف کرنا	آمرزد	آمرزش
آموختن	سیکھنا، سکھانا	آموزد	آموزش
آمیختن، آمیزیدن	ملنا۔ ملانا	آمیزد	آمیزش
افگندن	ڈالنا	افگند	افگندگی
آگاہیدن	آگاہ کرنا، خبردار کرنا	آگاہد	آگاہی، آگہی
آگندن	بھرنا۔	آگند	آگندگی
آویختن	لٹکنا، لٹکانا۔	آویزد	آویزش
آمدن	آنا	آید	آمد

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
آلودن، آلائیدن	آلودہ کرنا یا ہونا	آلاید	آلائش
آماسیدن	سُوجنا، پھولنا، ورم کرنا	آماسد	آماس
آوردن	لانا	آورد	آورد
آروغیدن	ڈکار لینا	آروغد	آروغ
ایستادن	کھڑا ہونا	ایستد	ایستادگی
انگیختن	اُبھارنا۔ بھڑکانا۔ مشتعل کرنا	انگیزد	انگیخت، انگیزش
انگاشتن، انگاردن	سوچنا، خیال کرنا، جاننا	انگارد	انگارش
اندیشیدن	فکر کرنا، ڈرنا	اندیشد	اندیشہ
افتادن	گرنا	افتد	افتاد، افتادگی
افروختن	روشن کرنا	افروزد	
افزودن، فزودن	بڑھانا۔ زیادہ کرنا	افزاید	افزائش
افسُردن	ٹھٹھرنا، مُرجھانا	افسرد	افسُردگی
افشردن، افشاردن	نچوڑنا	افشارد	افشار
افشاندن	جھڑکنا، جھاڑنا	افشاند	افشان
ارزیدن	قیمت پانا	ارزد	ارزش
انجامیدن	تمام ہونا	انجامد	انجام
انداختن	ڈالنا، گرانا، پھینکنا	اندازد	اندازہ، انداز
اندوختن	جمع کرنا	اندوزد	
آہیختن	تلوار کھینچنا	آہیزد	
آمودن	بھرنا	آماید	
انباشتن، انباردن	بھرنا، ڈھیر لگانا، جمع کرنا	انبارد	انبار
اندودن	ملمع کرنا۔ لیپنا	انداید	

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
آختن	تلوار کھینچنا	آزد	
استردن، ستردن	مونڈنا۔ صاف کرنا	استرد	

ب

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
باختن	ہارنا۔ کھیلنا	بازد	بازی، باخت
بازیدن	کھیلنا	بازد	بازی
باریدن	برسنا	بارد	بارش
بافتن	بُننا	بافد	بافندگی
بالیدن	بڑھنا (درخت یا جسم وغیرہ کا)	بالد	بالش، بالیدگی۔
بایستن	چاہنا، لائق ہونا۔ مناسب ہونا	باید	
بخشودن	بخشنا، معاف کرنا	بخشاید	بخشائش
بخشیدن	بخشنا، عطا کرنا	بخشد	بخشش
برآمدن	باہر نکلنا	برآید	برآمدگی
بُردن	لیجانا	برد	بُرد
برداشتن	اٹھانا	بردارد	برداشت
بریدن	کاٹنا	برد	برش
بوئیدن	سونگھنا، بُو دینا	بوید	بُو
بوسیدن	چُومنا، بوسہ لینا پرانا ہونا۔ سڑنا	بوسد	بوسہ، بوسیدگی
برخاستن	اٹھنا	برخیزد	برخاستگی، برخاست۔
برکندن	اکھاڑنا	برکند	۔

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
برگشتن، برگردیدن	پھر جانا، واپس آنا لوٹنا	برگردد	برگشت، برگشتگی
برشتن	بھوننا	برید	-
بودن	ہونا	بود	بودوباش (بود)
بستن	باندھنا	بندد	بندش
بلعیدن	نگلنا	بلعد	-

پ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
پاشیدن	چھڑکنا	پاشد	-
پائیدن	ٹھہرنا	پاید	پائیدگی، پائداری
پالودن، پالائیدن	صاف کرنا، چھاننا	پالاید	پالایش
پختن	پکانا	پزد	پزش
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد	پذیرائی
پراگندن	تتر بتر کرنا	پراگند	پراگندگی
پرداختن	مشغول ہونا، ادا کرنا صاف کرنا، خالی کرنا	پردازد	پرداخت
پرسیدن	پوچھنا	پرسد	پرسش
پرستیدن	پوجنا، پرستش کرنا	پرستد	پرستش
پروردن	پالنا، پرورش کرنا	پرورد	پرورش
پریدن	اڑنا	پرد	پرواز
پژمردن	مرجھانا، کملانا	پژمرد	پژمردگی
پژوهیدن	تلاش کرنا، فکر کرنا	پژوهد	پژوهش
پرہیزیدن	پرہیز کرنا	پرہیزد	پرہیز

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
پسند. پسندیدگی	پسندد	پسند کرنا	پسندیدن
پندار	پندارد	سوچنا، خیال کرنا	پنداشتن
پوشش، پوشاک، پوشیدگی	پوشد	پہننا، ڈھانپنا، چھپنا	پوشیدن
پیوستگی، پیوند	پیوندد	ملنا، ملانا، جوڑنا	پیوستن، پیوندن
پیمایش	پیماید	ناپنا	پیمودن
پیچ، پیچش، پیچیدگی	پیچد	مروڑنا، پیٹنا، لپٹنا۔	پیچیدن
۔	پدرود	رخصت کرنا	پدرودن
پویہ، پوئیدگی	پوید	دوڑنا	پوئیدن
پیرایش	پیراید	سنوارنا (کانٹ چھانٹ کرکے) چھانٹنا	پیراستن

ت

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
ترس	ترسد	ڈرنا	ترسیدن
تاخت، تازش	تازد	دوڑنا، دوڑانا، حملہ کرنا	تاختن، تازیدن
تابش، تاب	تابد	چمکنا	تافتن، تابیدن
تراش	تراشد	کاٹنا۔ چھیلنا	تراشیدن
توانائی۔ (توان)	تواند	سکنا، ممکن ہونا، طاقت رکھنا۔	توانستن
تپش	تپد	تڑپنا۔ بے چین ہونا	تپیدن
ترادش	ترادد	ٹپکنا	ترادیدن
۔	ترکد	شق ہونا، پھٹنا	ترکیدن، ترقیدن
۔	تند	تننا	تنیدن
۔	تفسد	گرم ہونا	تفسیدن

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
-	ترساند	ڈرانا	ترسانیدن
-	ترشاند	ترش کرنا ،	ترشانیدن
تکان	تکاند	جھاڑنا ، جھٹکا دینا	تکانیدن

ج

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
جستجو	جوید	ڈھونڈنا ، تلاش کرنا	جُستن
جَست	جهد	اچھلنا ، کودنا ، چھلانگ لگانا	جَستن
جنگ	جنگد	لڑنا ، جنگ کرنا	جنگیدن
جنبش	جنبد	ہلنا	جنبیدن
-	جود	چبانا	جُویدن
جوشش ، جوش	جوشد	اُبلنا	جوشیدن

چ

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
-	چاپد	لوٹ مار کرنا دھوکہ دینا	چاپیدن
چرا	چرد	چرنا	چریدن
چکش	چکد	ٹپکنا	چکیدن
چاشنی	چشد	چکھنا	چشیدن
چسپیدگی	چسپد	چمٹنا	چسپیدن
چمش	چمد	لچکنا ، ٹہلنا	چمیدن
-	چیند	چننا	چیدن
-	چربد	غالب آنا	چربیدن
چاوش	چاود	چیانا	چاویدن

خ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
خوردن	کھانا	خورد	خورش، خوراک
خاریدن	کھجلانا	خارد	خارش
خواندن	پڑھنا، بلانا	خواند	خواندگی
خاستن	اٹھنا	خیزد	خیزش
خائیدن	چبانا، کاٹنا	خاید	-
خریدن	خریدنا	خرد	خرید
خراشیدن	چھیلنا۔ نوچنا۔ کھرچنا	خراشد	خراش
خرامیدن	ٹہلنا۔ مٹک کر چلنا	خرامد	خرام
خروشیدن	شور کرنا	خروشد	خروش
خزیدن	گھسنا، رینگنا	خزد	-
خفتن، خسپیدن، خوابیدن	سونا	خسپد۔ خوابد	خواب
خلیدن	چبھنا	خلد	خلش
خموشیدن، خاموشیدن	چپ رہنا	خموشد	خموشی
خمیدن	جھکنا	خمد	خم، خمیدگی
خندیدن	ہنسنا	خندد	خندہ
خواستن، خواہیدن	چاہنا	خواہد	خواہش
خورانیدن	کھلانا	خوراند	

د

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
دادن	دینا	دہد	داد، دہش
داشتن	رکھنا	دارد	داشت
دانستن	جاننا	داند	دانست، دانش، دانائی
درخشیدن	چمکنا	درخشد	درخشندگی، درخشش
دریدن	پھاڑنا	درد	-
دزدیدن	چُرانا	دزدد	دُزدی
دوختن	سینا	دوزد	دوخت، دوزندگی
دوشیدن، دوہیدن	دوہنا	دوشد	-
دویدن	دوڑنا	دود	دو، دوش
دمیدن	پھونکنا	دمد	دم
درودن	کاٹنا (فصل وغیرہ کا)	درود	درودگی
دیدن	دیکھنا	بیند	بینش، بینائی
دریافتن	معلوم کرنا، پانا، سمجھ جانا	دریابد	دریافت

ر

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
راندن	ہانکنا	راند	
ربودن[1]	اُچک لینا۔ لوٹ لینا	رباید	ربودگی
رفتن	جانا	رود	روش۔ رفتار
رُستن،	اُگنا	روید	روئیدگی
رُستن	رہائی پانا	رہد	رستگاری
رُفتن، روبیدن	جھاڑنا۔ جھاڑ دینا	روبد	رُفت وروب
رقصیدن	ناچنا	رقصد	رقص

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
رسیدن	پہنچنا	رسد	رسائی، رسیدگی
رمیدن	بھاگنا	رمد	رم ۔ رمیدگی
رہیدن	رہائی پانا، چھوٹنا	رہد	رہائی
ریختن، ریزیدن	گرنا، گرانا، ٹپکنا، ٹپکانا ۔	ریزد	ریزش
رنجیدن	غُصّے ہونا، تکلیف دینا، آزار پہنچانا	رنجد	رنج، رنجش، رنجیدگی
رلیستن رشتن رلیسیدن	کاتنا	رلیسد	
رخشیدن	چمکنا	رخشد	رخشندگی

ز، ژ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
زاریدن	رونا	زارد	زاری
زائیدن، زادن	جننا، پیدا کرنا	زاید	زائیدگی، زائیمان
زدن	مارنا	زند	زد
زدودن	صیقل کرنا، پالش کرنا، چمکانا	زواید	زوالیش
زیبیدن	زیب دینا، سجانا سنوارنا	زیبد	زیب
زیستن	جینا	زید	زیست
ژاژیدن	بیہودہ بکنا	ژاژد	
ژولیدن	الجھنا، بکھرنا	ژولد	ژولیدگی

س

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
ساختن	بنانا	سازد	ساخت، سازش
سائیدن	پیسنا، گھسنا	ساید	-
سپُردن	سونپنا، حوالے کرنا	سپارد	سپارش، سپردگی
سپردن	طے کرنا۔ راستہ چلنا	سپرد	-
ستردن	مونڈنا	سترد	-
ستیزیدن	لڑنا، جھگڑنا	ستیزد	ستیزہ
ستودن، ستائیدن	تعریف کرنا	ستاید	ستایش
سرائیدن، سرودن	گانا، الاپنا	سراید	سرود
سزیدن	لائق ہونا	سزد	سزا
سُفتن، سنبیدن	پرونا، سوراخ نکالنا	سُفند، سنبد	-
سگالیدن	سوچنا	سگالد	سگال، سگالش
سنجیدن	تولنا	سنجد	سنجش، سنجیدگی۔
سوختن	جلنا، جلانا	سوزد	سوزش، سوز
سرفیدن	کھانسنا	سرفد	سرفہ
سرشتن	گوندھنا	سرشید	سرشت
سُریدن	پھسلنا	سُرد	.
ستاندن، ستادن	لینا، چھین لینا	ستاند	
ستدن	کھینچنا، لینا		

ش

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
..	شود	ہونا - جانا	شدن
شائستگی	شاید	لائق ہونا	شایستن
شست وشو	شوید	دھونا	شستن
			شوئیدن
شکیب، شکیبائی	شکیبد	صبر کرنا	شکیبیدن
شگاف	شگافد	چیرنا ، سوراخ کرنا پھاڑنا .	شگافتن
شتاب	شتابد	دوڑنا ، جلدی کرنا بھاگنا	شتافتن
			شتابیدن
شکست، شکستگی	شکند	ٹوٹنا، توڑنا	شکستن
شنید، شنوائی	شنود	سُننا	شنیدن
شگفت، شگفتگی	شگوفد	کھلنا (پھولوں وغیرہ کا)	شگفتن
شناخت، شناسائی	شناسد	پہچاننا	شناختن
شمار	شمرد	گننا	شمردن
			شماردن
شورش	شورد	شور کرنا	شوریدن
شیفتگی	شیبد	فریفتہ ہونا	شیفتن
شاشہ	شاشد	پیشاب کرنا	شاشیدن
شکوخ	شکوخد	ٹھوکر کھانا	شکوخیدن

ط، ع، ف

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
طپش	طپد	تڑپنا	طپیدن

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
طلب	طلبد	طلب کرنا، بُلانا مانگنا۔	طلبیدن
طراز	طرازد	نقش ونگار کرنا	طرازیدن
۔	غلطد	لڑھکنا، لوٹنا، تڑپنا، پھڑکنا۔	غلطیدن
غرّش	غرّد	غرّانا، کڑکنا، گرجنا	غرّیدن
غنودگی	غنود	اونگھنا	غنودن
غارت	۔	لوٹنا	غارتیدن
غریو	غریود	شور مچانا	غریویدن
۔	فرستد	بھیجنا	فرستادن
فروخت، فروش	فروشد	بیچنا، فروخت کرنا	فروختن، فروشیدن
فرمایش	فرماید	فرمانا، حکم دینا	فرمودن، فرمائیدن
فریب	فریبد	دھوکا دینا، فریب دینا، فریفتہ ہونا	فریفتن، فریبیدن
فہم، فہمایش	فہمد	سمجھنا	فہمیدن
فزایش	فزاید	زیادہ کرنا، زیادہ ہونا	فزودن
فرسودگی	فرساید	گھسنا، پرانا ہونا	فرسودن
فشار	فشرد	نچوڑنا، دبانا	فشردن، فشاردن
فگندگی	فگند	پھینکنا، ڈالنا	فگندن
۔	فشاند	جھاڑنا	فشاندن

ک

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
کاستن	گھٹنا، گھٹانا	کاہد	کاست
کاشتن	بیجنا، بونا	کارد	کاشت
کاویدن	کھودنا	کاود	کاوش
کاہیدن	گھٹنا، گھٹانا	کاہد	کاہش
کردن	کرنا	کند	کار، کردار
کشادن	کھلنا، کھولنا	کشاید	کشایش
کشودن	کھولنا	-	کشودگی
کندن } کندیدن	کھودنا	کند، کنارد	-
کوفتن } کوبیدن	کوٹنا	کوبد	کوفت
کشیدن	کھینچنا	کشد	کشش
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد	کوشش
کِشتن	بونا	کارد	کِشت
کُشتن	قتل کرنا، جان سے مارنا	کُشد	کشتار

گ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
گفتن	کہنا	گوید	گفتار، گفتگو، گویائی۔
گرفتن	پکڑنا	گیرد	گرفتار
گذاشتن	چھوڑنا، رکھنا۔	گذارد	گذاشت
گذشتن	گزرنا	گزرد	.
گشتن، گردیدن	گھومنا، پھرنا۔ ہونا	گردد	گردش

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
گرویدن	رغبت کرنا، مایل کرنا	گرود	-
گداختن، گدازیدن	پگھلنا، پگھلانا	گدازد	گداز
گزیدن	کاٹنا، ڈسنا، ڈنگ مارنا	گزد	گزیدگی، گزند
گُزیدن	چننا، انتخاب کرنا اختیار کرنا	گُزد	-
گزاردن	ادا کرنا، چھوڑ دینا	گزارد	گزارش
گماشتن، گماردن	مقرّر کرنا	گمارد	-
گنجیدن	سمانا	گنجد	گنجایش
گسیختن، گسستن، گسلیدن	ٹوٹنا ۔ توڑنا	گسلد	-
گریستن	رونا	گرید	گریہ
گستردن	بچھانا	گسترد	-
گریختن	بھاگنا	گریزد	گریخت، گریز۔
گراییدن	مائل ہونا	گراید	گرایش
گواریدن	ہضم ہونا	گوارد	گوارش
گساردن	غم کھانا	گسارد	-

ل، م

لغزیدن	پھسلنا	لغزد	لغزش
لرزیدن	لرزنا، کانپنا	لرزد	لرزش، لرزہ

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
لاف	لافد	شیخی بھگارنا، ڈینگ مارنا	لافیدن
لم	لمد	لیٹنا، ٹیک لگانا	لمیدن
۔	لیسد	چاٹنا	لیسیدن
مالش	مالد	ملنا	مالیدن
۔	ماند	رہنا	ماندن
مانائی	ماند	مشابہ ہونا	مانستن
ماچ	ماچد	چومنا، چاٹنا	ماچیدن
۔	میرد	مرنا	مردن
۔	مکد	چوسنا	مکیدن

ن

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
نالش، نالہ	نالد	رونا	نالیدن
ناز، نازش	نازد	ناز کرنا، فخر کرنا	نازیدن
نام	نامد	نام رکھنا	نامیدن
نشست	نشیند	بیٹھنا	نشستن
نکوہش	نکوہد	ملامت کرنا سخت سست کہنا	نکوہیدن
نوشت، نویسندگی	نویسد	لکھنا	نوشتن
نگارش	نگارد	لکھنا، نقش کرنا	نگاشتن، نگاردن
نگرانی	نگرد	دیکھنا	نگریستن، نگرستن، نگریدن

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
نمودن نمائیدن	دکھانا، دکھائی دینا	نماید	نمایش
نواختن نوازیدن	سازبجانا۔عزت کرنا احترام کرنا، اچھا سلوک کرنا، نوازنا	نوازد	نوازش
نوشیدن	پینا	نوشد	نوش
نوردیدن	طے کرنا۔لپیٹنا۔تہ کرنا	نوردد	نورد
نہادن	رکھنا	نہد	-
نیوشیدن	سُننا	نیوشد	-
و ، ہ ، ی			
ورزیدن	اختیار کرنا، مشق کرنا	ورزد	ورزش
وزیدن	ہوا کا چلنا	وزد	وزش
ورغلانیدن	بہکانا، ورغلانا	ورغلاند	-
ہراسیدن	ڈرنا، خوف کھانا	ہراسد	ہراس
یارستن	سکنا، طاقت رکھنا	یارد	-
یافتن	پانا	یابد	یافت

مُرکّب مصادر

مصدر	معنی	مصدر	معنی
آشنا شدن	واقف ہونا	احترام کردن	عزّت کرنا
اضافہ نمودن	اضافہ کرنا	اغراق گفتن	مبالغہ کرنا
اتخاذ (انتخاب) کردن	انتخاب کرنا	امتحان نمودن	امتحان لینا
اثبات کردن	تائید کرنا	آسان ساختن	آسان بنانا یا کرنا
اجتناب کردن	پرہیز کرنا	امیدوار بودن امید داشتن	امید رکھنا
اجارہ (اجیر) کردن	کرایہ پر لینا		
اجازہ خواستن	اجازت لینا یا چاہنا	اصلاح کردن	اصلاح یا درستی کرنا
اجازہ دادن	اجازت دینا	اطلاع دادن	خبر کرنا
اذیت کردن	تکلیف دینا،	اہانت کردن	بے عزّتی کرنا
	دکھ پہنچانا	اندازہ گرفتن	اندازہ لگانا۔ ناپنا
اسیر گرفتن (کردن)	قیدی بنانا	از دست دادن	کھو دینا
اعتنا نمودن اہمیت نمودن	پرواکرنا	اہمال ورزیدن	غفلت کرنا
		اطاعت نمودن	اطاعت کرنا
اقرار نمودن، اعتراف کردن	اقرار یا اعتراف کرنا	اخطار کردن	(خطرے سے خبردار کرنا) نوٹس دینا۔
ادامہ دادن	جاری رکھنا	التفات داشتن	توجّہ کرنا
ایجاد کردن	اختراع کرنا، پیدا کرنا	امر کردن	حکم دینا
اوج گرفتن	اوپر جانا	اشغال کردن	قبضہ کرنا
ادارہ نمودن (کردن)	انتظام کرنا	احساس کردن	محسوس کرنا، چھونا
استخدام نمودن	ملازم رکھنا	ادعا نمودن	دعوٰی کرنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اِمتناع کردن، اباکردن	انکار کرنا	آتش زدن	آگ لگانا
ازعقب زور دادن	دھکا دینا	آتش گرفتن	آگ لگنا
افسوس خوردن	افسوس کرنا	آتش کشتن	آگ بجھانا
استراحت کردن	آرام کرنا	امکان داشتن	ممکن ہونا
انتقام کشیدن	بدلہ لینا، انتقام لینا	ارسال داشتن	بھیجنا
ازسرما لرزیدن	سردی سے کانپنا	آھار زدن	کلف لگانا
ارائہ دادن	دکھانا	ازبین رفتن	مٹ جانا، غائب ہو جانا۔
امضا کردن	دستخط کرنا	اعتصاب کردن	ہڑتال کرنا
استفراغ کردن	قے کرنا	اعلام کردن (داشتن)	اعلان کرنا، خبر کرنا
اغوا کردن	ورغلانا	ازسر بدر کردن	دماغ سے خیال نکالنا
اعتماد کردن	اعتبار کرنا، بھروسہ کرنا۔	اسم نویسی کردن	رجسٹر کرنا
استعمال کردن	استعمال کرنا۔ کام میں لانا۔	اوقات تلخ شدن	غصہ ہونا، طیش کھانا
		اوقات بجا آمدن	حواس ٹھیک ہو جانا۔
انتظار کشیدن	انتظار کرنا	انجام دادن	کرنا
آرزو داشتن	خواہش کرنا	آبستن شدن	حاملہ ہونا
اقامت گزیدن (کردن)	رہنا، قیام کرنا	استمداد کردن	مدد کرنا
		اقتدا کردن	پیروی کرنا
اعطا کردن	دینا، بخشنا، عنایت کرنا	ازدواج کردن	شادی کرنا
آرد کردن		اتباع کردن	تقلید کرنا
آسیاب کردن	پیسنا	اختلاف نظر داشتن	اختلاف رائے رکھنا
آواز خواندن	گیت گانا	احضار نمودن (کردن)	بلانا، طلب کرنا۔

مصدر	معنی
اِحراز کردن	حاصل کرنا
ابراز نمودن (کردن)	ظاہر کرنا
آبلہ کوبی کردن	چیچک کا ٹیکہ لگانا
آمادہ ساختن	تیار کرنا
اُتو کشیدن	استری کرنا
اصابت کردن	ضرب لگانا یا لگنا
بدزبانی کردن	گالیاں بکنا
بدرفتاری کردن	بُرا برتاؤ کرنا
بہم زدن	پریشان کرنا } برخاست کرنا
بکار بردن	استعمال کرنا، کام میں لانا۔
باور کردن	یقین کرنا
برکت دادن	برکت دینا
بازدید نمودن	ملاقات کرنا
بر ضد گفتن	جھٹلانا
بتاخیر انداختن	دیر کرنا، تاخیر کرنا، التوا میں ڈالنا۔
بخش کردن	تقسیم کرنا
بہیجان آوردن	جوش دلانا
بازجوئی نمودن	تحقیق کرنا
بلند کردن	اچک لینا، جیب کاٹنا

مصدر	معنی
بار کردن	لادنا
باز کردن	کھولنا
بازی کردن	کھیلنا
بہانہ کردن	بہانہ کرنا
بعمل آمدن	پیدا ہونا، عمل میں آنا
برگرداندن	لوٹا دینا، واپس کردینا
بو کردن (دادن)	سونگھنا
باز ایستادن	رکنا، ٹھہرنا
یاد کردن	سوچنا
برگردانیدن	الٹنا، الٹا کرنا اوندھا کرنا
بیرون کردن	باہر نکالنا
بہا گزاردن	قیمت لگانا
بیدار شدن	جاگنا
برآورد نمودن	تخمینہ لگانا
بچنگ آوردن	پکڑنا
بخواب رفتن	سونا
بہتر ساختن	اصلاح کرنا
بازی بردن	بازی جیتنا
باز آمدن	واپس آنا
باز داشتن	روکنا
برانداختن	اکھاڑ پھینکنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
برخوردن	مُنھ پھیر ہونا، دوچار	بجان آمدن	تنگ آنا (ہونا)
	ہونا، ملنا	برقرار نمودن	مقرر کرنا
بہ تصویب رسیدن	منظور ہونا	بیم داشتن	ڈرنا، خوف کھانا
باتمام رساندن		پوزش خواستن	معافی چاہنا
بپایان رساندن	ختم کرنا	پُر کردن	بھرنا
بشمار رفتن	شمار ہونا	پرش کردن (زدن)	کودنا، چھلانگ لگانا.
نجوا کردن	سرگوشی کرنا	پیشکش دادن	پیش کرنا
بفروش رفتن	بکنا، فروخت ہونا	پیشنهاد کردن	تجویز پیش کرنا
برکنار رفتن	ہٹ جانا	پرواز کردن	اڑنا
بتوره افتادن	مصیبت میں پھنسنا	پنهان داشتن (کردن)	چھپانا
بنا کردن	شروع کرنا	پاره کردن	پھاڑنا، ٹکڑے کرنا
بنا شدن	طے پانا، قرار پانا	پاس دادن	پہرہ دینا
بمشکل گیر آمدن	مشکل میں پھنس جانا	پوست کندن	چھلکا اتارنا
بالا رفتن	اوپر جانا	پیدا کردن	ڈھونڈ لینا، پانا
برشته کردن	بھوننا	پاداش دادن	بدلا دینا
بدست آوردن	حاصل کرنا	پیش بُردن	بڑھانا
بروز دادن	ظاہر کرنا	پیشرفت کردن	ترقی کرنا
بردار کشیدن	پھانسی دینا	پس انداز کردن	بچانا
بازگشتن	لوٹنا، واپس آنا	پیاده شدن	سواری سے اترنا
بدرد کسی خوردن	کام آنا، فائدہ مند ہونا	پا شدن	اُٹھنا، کھڑا ہونا.
بکار بستن	عمل کرنا	پرت شدن	بکھر جانا، گر جانا -
بباد دادن	ضائع کرنا. برباد کرنا	پرت کردن	پھینکنا، بکھیرنا -

مصدر	معنی
پرت وپلا گفتن	بہکی بہکی باتیں کرنا
پف زدن	کش لگانا
پول پرداختن	روپیہ ادا کرنا
پشتیبانی کردن	حمایت کرنا
پا بفرار گذاشتن (گذاردن)	بھاگ جانا
پاک کردن	مٹانا
پس دادن	واپس کرنا
پشت پا زدن	ٹھوکر مارنا
پرسش کردن	پوچھنا
پذیرائی کردن	استقبال کرنا، خاطر کرنا
پہلو زدن	برابری کرنا
پرتاب کردن	پھینکنا
پہن کردن	بچھانا، پھیلانا
پائین آمدن	نیچے آنا۔
تحسین کردن	تعریف کرنا
تائید نمودن	تائید کرنا
تغییر دادن	بدل دینا
تعین نمودن	مقرر کرنا
تصویب نمودن	منظور کرنا
تن کردن	پہننا
ترتیب دادن	ترتیب دینا، انتظام کرنا

مصدر	معنی
تصدیق کردن	یقین کرنا
تعلق داشتن	تعلق رکھنا
تعظیم کردن	جھکنا
تسلیت دادن	تسلی دینا
تسلیت گفتن	تعزیت کرنا
تکذیب کردن	رد کرنا، جھٹلانا
تقاضا کردن	مطالبہ کرنا، درخواست کرنا۔
تاریخ گذاردن	تاریخ دینا
ترک کردن / ترک گفتن	چھوڑنا، خیرباد کہنا
تظاہر کردن	ظاہر کرنا
تہی ساختن	خالی کرنا
تشویق نمودن / تشجیع کردن	شوق دلانا، حوصلہ بڑھانا
تصمیم گرفتن	فیصلہ کرنا، ارادہ کرنا
توزیع کردن / تقسیم نمودن	تقسیم کرنا، بانٹنا
تشخیص دادن / تمیز دادن	تمیز کرنا
تمیز کردن	صاف کرنا، پاک کرنا
تعمیر کردن	مرمت کرنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
تردید داشتن	شک کرنا	ترغیب کردن	ترغیب دینا
تبعید نمودن	جلاوطن کرنا	ترجیح دادن	ترجیح دینا
توقیف کردن	قید کرنا	تکمیل کردن	کامل کرنا، پورا کرنا
تحریک کردن	جوش دلانا	ترجمہ کردن	ترجمہ کرنا
توضیح (تشریح)		توقف کردن	ٹھہرنا
دادن	وضاحت کرنا	تہدید کردن (نمودن)	دھمکی دینا
تسہیل نمودن	آسان کرنا	تر شدن	بھیگنا
تحمیل نمودن	مجبور کرنا	تر کردن	بھگونا
تحویل دادن		تماشا کردن	دیکھنا
تسلیم نمودن	حوالے کرنا، سپرد کرنا	تعجب کردن	حیرت کرنا، تعجب کرنا
تصور کردن	خیال کرنا، سوچنا	تولید شدن	پیدا ہونا
تقلید کردن	پیروی کرنا	تقبیح کردن	برائی کرنا
تہیہ کردن	تیار کرنا، بنانا	تادیہ نمودن	ادا کرنا
تاہل نمودن	شادی کرنا	تکان دادن	جھٹکا دینا
تعلیم گرفتن	سیکھنا	تیراندازی کردن	گولی مارنا
تعلیم دادن	پڑھانا	تبریک گفتن	مبارکباد دینا
تغافل ورزیدن	غفلت کرنا	تدارک کردن	اہتمام کرنا
تساہل نمودن		تاراج کردن	لوٹنا
تنبلی کردن	سستی کرنا، ڈھیل دینا	ترمز کردن (زدن)	بریک لگانا
تقدیم نمودن		تفنگ خالی کردن	بندوق چلانا
(کردن)	پیش کرنا	تاسف خوردن	افسوس کرنا
تصرف کردن	قبضہ کرنا	تجزیہ کردن	چھانٹنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
تقویم نمودن	تخمینہ لگانا	چراغ خاموش کردن	چراغ گل کرنا
ثابت نمودن	ثابت کرنا	حل نمودن	خیال کرنا، اندازہ لگانا،
ثبت کردن	رجسٹر کرنا		محلول کرنا۔
جستجوی علت کردن	وجہ بیان کرنا	حرف زدن	بات کرنا
جمع شدن	یکجا ہونا، اکٹھا ہونا	حرف گوش کردن	بات سننا
جمع آوری کردن	اکٹھا کرنا، جوڑنا	حضور داشتن	حاضر ہونا۔ موجود ہونا
جریمہ نمودن	جرمانہ کرنا	حکم کردن	حکم دینا
جست زدن	کودنا، پھاندنا	حکم فرمابودن	غالب ہونا
جلوگیری کردن	روک تھام کرنا	حضور بہم رسانیدن	حاضر ہونا
جائزہ گرفتن	انعام حاصل کرنا	حواس پرت شدن	حواس باختہ ہونا۔ ہوش
جدا کردن	الگ کرنا، جدا کرنا		اڑنا
جُدا شدن	جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا	حاضر شدن	تیار ہونا
جاروب کشیدن	جھاڑ دینا	حالی شدن	سمجھنا، مطلع ہونا۔
جیغ زدن	چیخنا	حالی کردن	آگاہ کرنا، سمجھانا
جنگ کردن	لڑنا	حاشا زدن	انکار کرنا
چہچہہ زدن	چہچہانا (پرندوں کا)	حوالہ کردن	سپرد کرنا
چانہ زدن	سودا بازی کرنا	حنا بستن	مہندی لگانا
چین خوردن	شکن پڑنا	حرکت کردن	چلنا، روانہ ہونا۔
چاپ شدن	چھپنا	(نمودن)	
چاپ کردن (نمودن)	چھاپنا	ختم شدن	جھکنا
چشم داشتن	امید رکھنا	خوش وقت شدن	خوش ہونا
چشم دوختن	ٹکٹکی لگانا	خوشحال شدن	

مصدر	معنی
خوشنود نمودن	خوش کرنا
خیس شدن	بھیگنا
خمیر کردن	گوندھنا
خالی ساختن	خالی کرنا
خشک شدن	خشک ہونا
خشک کردن	خشک کرنا
خلق کردن	پیدا کرنا
خلق شدن	پیدا ہونا
خفہ شدن	دم گھٹنا
خجالت کشیدن	شرمندہ ہونا
خوش آمد گفتن	مبارک باد دینا
دلداری دادن (کردن)	تسلّی دینا
دعوٰی کردن	جھگڑا کرنا
در بر داشتن	مشتمل ہونا
در بر گرفتن	بغل گیر ہونا
در بر کردن	پہننا
در رسیدن	غالب آنا، پہنچ جانا
دفن کردن	دبانا، دفن کرنا
دارا بودن (شدن)	مالک ہونا
درگذشتن	مرجانا
داد و بیداد کردن	فریاد کرنا، چلّانا
دیدنی کردن	ملنا، ملاقات کرنا
دیکتہ کردن	املا لکھانا
درست کردن	پکانا۔ بنانا
دم بہم خوردن	متلی آنا
دوری جستن	پرہیز کرنا
در نظر گرفتن	پیش نظر رکھنا
دخالت کردن	مداخلت کرنا
دریافت کردن	وصول کرنا
دراز کشیدن	لیٹنا
دست دادن	حاصل ہونا
دَر زدن (دق الباب کردن)	دروازہ کھٹکھٹانا
دست پاچہ شدن	اوسان خطا ہونا
در صدد بر آمدن	ارادہ کرنا
دست زدن	تالی بجانا
دخل کردن	کمانا
ذکر علت کردن	وجہ بیان کرنا
رشوہ دادن	رشوت دینا
رفتار کردن	برتاؤ کرنا، سلوک کرنا
راضی شدن	رضامند ہونا
رونویسی کردن	نقل کرنا
رو بانحطاط (پستی) گزاردن	زوال پذیر ہونا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
رہائی دادن	رہا کردن	سبقت جستن	بازی لے جانا
رد شدن	فیل ہونا	سرفہ کردن	کھانسنا
رہا کردن	چھوڑنا	سکنی گزیدن (گزین)	سکونت اختیار کرنا،
ریشخند کردن	مذاق کرنا		رہنا
روبجلو فشار دادن	آگے کو دھکیلنا	سربہ سر گذاشتن	مذاق اڑانا
راحت نمودن	آرام کرنا	سوا کردن	جدا کرنا
راہ رفتن	چلنا	سفرہ انداختن	دسترخوان بچھانا
روانہ کردن	بھیجنا ، ارسال کرنا	سپری شدن	ختم ہونا
رک گفتن	کھری بات کہنا	سرکشیدن	بغاوت کرنا
رو گرفتن	منہ ڈھانپنا	سرگوشی حرف کردن	سرگوشی کرنا
رسیدگی کردن	دیکھنا ، جانچنا	(زدن)	
رعایت نمودن	جانبداری کرنا	سرقت کردن	چوری کرنا
زندانی ساختن	قید کرنا	سوگند یاد کردن	قسم کھانا
زن گرفتن	شادی کرنا	سوگند خوردن	
زناشوئی کردن		سیاست نمودن	سزا دینا
زخم زدن	زخمی کرنا	سوار شدن	سوار ہونا
زخم کردن		سواری کردن	
زحمت کشیدن	تکلیف برداشت کرنا	سیگار کشیدن	سگریٹ پینا
سرخ کردن	بھوننا	سرخوردن	پھسلنا
سوء تعبیر کردن	غلط بیانی کرنا	سواد برداشتن	نقل کرنا
	غلط وضاحت کرنا	سقوط کردن	گرنا
سوء استفادہ کردن	ناجائز فائدہ اٹھانا	سوت زدن	سیٹی بجانا

مصدر	معنی
ساختمان ساختن	تعمیر کرنا
سازش کردن	موافقت کرنا
سزاوار بودن	لائق ہونا
سرزنش کردن	ملامت کرنا
سرما خوردن	سردی لگنا، زکام ہوجانا۔
سفارش دادن	آرڈر دینا، حکم دینا
سوال کردن	پوچھنا
سبب شدن	باعث ہونا
شست شو کردن	نہانا، دھونا
شعلہ ور ساختن	مشتعل کرنا، بھڑکانا
شہادت دادن	تصدیق کرنا
شیار کردن	ہل چلانا
شکایت کردن	شکایت کرنا
شفا دادن	علاج کرنا
شوخی کردن	مذاق کرنا
شباہت داشتن، شبیہ بودن	مشابہت رکھنا
شرط بستن	شرط لگانا
شیپور زدن	پھونکنا
شکستہ شدن	ٹوٹنا
شنا کردن، شناوری کردن	تیرنا
شکستہ نفسی کردن	کسرنفسی کرنا
شامل بودن	مشتمل ہونا
صفیر کشیدن	سیٹی بجانا
صحبت کردن (نمودن)	بات چیت کرنا
صید کردن	شکار کرنا
صدا کردن (زدن)	بلانا، پکارنا
صورت تراشیدن	شیبو کرنا
صرف نظر کردن	نظر انداز کرنا، چشم پوشی کرنا۔
صرفہ جوئی کردن	کفایت شعاری کرنا
صدمہ وارد شدن	نقصان پہنچنا
ضعف کردن	بے ہوش ہونا
عادت کردن	عادی ہونا
عوض کردن	بدلنا، تبدیل کرنا
عایدی بردن	کمانا
عطا کردن	بخشنا، عنایت کرنا
عقب رفتن	پیچھے چلنا
عزم کردن	ارادہ کرنا
علامت گذاری کردن	نشان لگانا
عیب گرفتن	عیب نکالنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
عاریہ گرفتن	قرض لینا	قطع کلام کردن	بات کاٹنا
عاریہ دادن	قرض دینا	قصد داشتن	ارادہ رکھنا
عصبانی شدن	غصے ہونا	قرائت نمودن	پڑھنا
عکس برداشتن	فوٹو اتروانا	قبول کردن	مان لینا، قبول کرنا
عکس برداری کردن / عکس انداختن	فوٹو اتارنا	قرض کردن	قرض لینا
		قانع شدن	مطمئن ہونا
عذرخواستن	معافی چاہنا	قانع کردن	مطمئن کرنا
عہد کردن	اقرار کرنا	قسمت کردن	تقسیم کرنا، بانٹنا
غارت کردن	لوٹنا	قیام کردن	قیام کرنا
غش کردن	بے ہوش ہونا	قبول شدن	پاس ہونا
فاسد ساختن	گلانا، سڑانا	قمار باختن (کردن) / قمار بازی کردن	جوا کھیلنا
فراموش کردن	بھول جانا		
فکر کردن	سوچنا	کشتی گرفتن	لڑنا
فاسد شدن	گلنا، سڑنا	کیف کردن	لطف اٹھانا
فسخ نمودن	باطل کرنا، منسوخ کرنا	کمک کردن	مدد کرنا
فرود آمدن	نیچے آنا	کوک کردن	چابی دینا
فرونشستن	دب جانا	کرایہ کردن	کرایہ پر لینا
فرار کردن (نمودن)	بھاگ جانا	کشف کردن	دریافت کرنا
فراگرفتن	چھا جانا، سیکھنا	کار داشتن	واسطہ رکھنا
فرو استادن	تھم جانا، رک جانا، ٹھہر جانا۔	کلاہ برداشتن	دھوکہ دینا
		کار پیش بردن	کام نکالنا
فرمان دادن	حکم دینا	کار از کار گذشتن	پانی سر سے گزر جانا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
کرکر کردن	ٹرٹر باتیں کرنا	لائق شمردن	عزت کرنا
کتک زدن	لکڑی سے مارنا	لباس کندن	کپڑے اتارنا
کت کردن	تہ کرنا	لی لی کردن	پھدکنا
کشک کشیدن	پہرہ دینا	لاس زدن	فریب دینا
کشمکش کردن	کشمکش کرنا	لغو نمودن	معطل کرنا
کسب اطلاع کردن	خبر حاصل کرنا	لاف زدن	شیخی بگھارنا
کینہ جوئی کردن	انتقام لینا	مضطرب ساختن	پریشان کرنا
گلولہ اصابت کردن	گولی مارنا	معذرت خواستن	معافی چاہنا
گلولہ اصابت شدن	گولی لگنا	موافقت داشتن	متفق ہونا
گول خوردن	دھوکہ کھانا	موافق بودن	رضامند ہونا
گول زدن	دھوکا دینا	مغبون کردن	دھوکا دینا
گوش دادن (کردن)	سننا	متمدن ساختن	مہذب بنانا
گردش کردن	سیر کرنا	ملاحظہ کردن	غور کرنا
گاز گرفتن	کاٹنا	مرکب بودن	مشتمل ہونا
گواہی دادن	تصدیق کرنا	مشورت کردن	مشورہ کرنا
گریہ کردن	رونا	مداومت دادن	جاری رکھنا
گیر آمدن	گرفتار ہونا	مقاومت کردن	مقابلہ کرنا
گیر آوردن	حاصل کرنا	محروم ساختن	محروم کرنا
گیر کردن	اٹک جانا، پھنس جانا	معالجہ نمودن	علاج کرنا
لم دادن	ٹیک لگاکر لیٹنا	مراجعہ کردن (نمودن) بہ	رجوع کرنا
لیز خوردن	پھسلنا		
لذت بردن	لطف اٹھانا	مطالبہ کردن	مانگنا، طلب کرنا

مصدر	معنی
متواری شدن	غائب ہونا
منزل کردن	رہنا
مصادرہ نمودن	جرمانہ کرنا
محکم نمودن	مضبوط بنانا
مرحمت کردن	عطا کرنا
مشاجرہ کردن	جھگڑا کرنا
مجبور کردن (ساختن)	مجبور کرنا
مساعدت کردن	مدد کرنا
مجذوب ساختن	کھینچنا
میراث بردن	وارث ہونا
متصل نمودن ملحق ساختن	جوڑنا
مالش دادن	مالش کرنا
مداخلہ کردن	مداخلت کرنا
مصرف کردن	خرچ کرنا
معرفی کردن	تعارف کرانا
مرمت نمودن	مرمت کرنا
مطیع شدن	جھکنا
متذکر شدن	یاد دلانا، ذکر کرنا
مہیا ساختن	تیار کرنا
متولد شدن	پیدا ہونا
مردود شدن از	فیل ہونا

مصدر	معنی
مراجعت کردن	لوٹنا، واپس ہونا
متغیر شدن	ناراض ہونا، غصے ہونا
مکث کردن	ٹھہرنا
معاملہ کردن	سلوک کرنا، برتاؤ کرنا
منفصل کردن	الگ کرنا
مرطوب ساختن	بھگونا، گیلا کرنا
متحد کردن متفق کردن	اکٹھا کرنا
مشمئز شدن	ناگوار گزرنا
متحد شدن متفق شدن	اکٹھا ہونا
میل داشتن	رغبت رکھنا، خواہش کرنا
میل کردن	کھانا
مواجہ شدن	سامنا ہونا
متحیر ساختن	حیران کرنا
موکول کردن	ملتوی کرنا
ماچ کردن	بوسہ لینا، چومنا
میل کشیدن	اندھا کرنا
مسامحہ کردن	ٹال مٹول کرنا
موفق شدن	کامیاب ہونا
ناہار خوردن	لنچ کھانا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
نگاهداشتن	خیال رکھنا	وازدن	نامنظور کرنا، رد کرنا
نگاهداری کردن	حفاظت کرنا	واکردن (دادن)	کھولنا
نشان دادن	دکھانا	واشدن	کھلنا
نفوذ داشتن	اثر کرنا، غالب ہونا	وانمودن	ظاہر کرنا
نا امید ساختن	مایوس کرنا	ول کردن	چھوڑنا، ترک کرنا
نفرت داشتن	نفرت کرنا	وعده گرفتن	دعوت پر بلانا
نزاع کردن	جھگڑنا	وعده دادن	دعوت قبول کرنا
نفس کشیدن	سانس لینا		وعدہ کرنا
نظیف ساختن (کردن)	صاف کرنا	هر هر کردن	ٹر ٹر باتیں کرنا
		هدایت کردن	رہنمائی کرنا
وحشت کردن	ڈرنا	هل دادن	دھکا دینا
وارد شدن	داخل ہونا، پہنچنا	هجی کردن	ہجے کرنا
درود کردن	پہنچنا، آنا	هدیه دادن	پیش کش کرنا
وصول نمودن	اکٹھا کرنا	همراهی کردن / همراه بودن	ساتھ دینا، ساتھ ہونا
وادار کردن	ترغیب دینا، رغبت دلانا، اُکسانا۔	یاد گرفتن	یاد کرنا
وانمود کردن	بہانہ کرنا	یاد آور شدن / یاد آوری کردن	یاد کرنا، یاد دلانا
وازدنه کردن / واژگون ساختن	اوندھا کرنا	یواش یواش رفتن	آہستہ آہستہ چلنا
وزن کردن	تولنا	یاوه گفتن / یاوه گوئی کردن	بکواس کرنا، فضول باتیں کرنا۔
ورم کردن	سُوجنا		
وضع کردن	بنانا	یادداشت نمودن	نوٹس لینا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
یادداشت کردن یادور شدن	نوٹس لینا مدد کرنا	یاوری کردن یاری کردن	مدد کرنا

متفرق جُملے

یہ کیا ہے ؟	این چیست ؟
وہ کون ہے ؟	اُو کیست ؟
تم کون ہو ؟	شُما کیستید ؟
آپ کے والد کا کیا نام ہے ؟	پدرِ شما چہ نام دارد ؟
آپ کے بھائی صاحب کیا کام کرتے ہیں؟	برادرِ شما چہ کار می کُنند ؟
آپ کی عمر کتنی ہے ؟	چند سال دارید؟
تم کتنے بھائی ہو ؟	شما چند تا برادر ہستید ؟
اس کوزہ میں کتنا پانی ہے ؟	دریں کوزہ چہ قدر آب است ؟
یہ کتاب کس کی ہے ؟	این کتاب از کیست ؟
تم نے یہ خط کیسے لکھا ؟	شما این نامہ را چہ طور نوشتید ؟
کیا جعفر حاضر ہے ؟	آیا جعفر حاضر است ؟
تمہاری کتاب پُرانی ہے ؟	کتابِ شما کُہنہ است ؟
میں درخت کے نیچے بیٹھا تھا ؟	من زیرِ درخت نشستہ بودم ؟
تم مغرب کی طرف کیوں جاتے تھے ؟	شما جانب غرب چرا می رفتید ؟
جماعت میں سولہ لڑکے حاضر ہیں	در کلاس شانزدہ طفل حاضر اند ؟
میں ایک رات لاہور میں ٹھہرا	من شبی در لاہور قیام کردم
وہ خط لکھ رہا ہے	اُو نامہ می نویسد۔
کیا تو نہیں جانتا کہ میں کون ہُوں ؟	آیا تو نمی دانی کہ من کیستم ؟
اگر تم محنت کروگے تو پاس ہوجاؤ گے	اگر شما کار خواہید کرد کامگار خواہید شد۔

میں نے ابھی کھانا نہیں کھایا ہے۔	من حالا طعام نخوردہ ام
وہ میرے چھوٹے بھائی کا دوست ہے۔	اُو دوستِ برادرِ کوچکِ من است
آپ کتنے بھائی ہیں ؟	شما چند تا برادر دارید ؟
تم کتنے بھائی ہو ؟	شما چند تا برادر ہستید ؟
رات میں نے ایک چور پکڑا۔	دی شب من دُزدی را گرفتم
میرا بھائی کل لاہور جائے گا ؟	برادرِ من فردا لاہور خواہد رفت
اب تو احمد کھانا کھا چکا ہوگا۔	اکنون احمد طعام خوردہ باشد
یہ میری بڑی بہن کا کمرہ ہے۔	این اُطاقِ خواہرِ بزرگِ من است
یہ سیاہ ٹوپی کس کی ہے ؟	این کلاہِ سیاہ از کیست ؟
تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے ؟	در دستِ چپِ تو چیست ؟
ہمیشہ لباس کو صاف رکھو۔	ہمیشہ لباس را تمیز دارید
کل یہاں بارش ہوئی۔	دیروز این جا بارید باران بارید
تم کون سی جماعت میں پڑھتے ہو ؟	شما در کدام کلاس می خوانید ؟
ہم دونوں کل چڑیا گھر دیکھنے جائیں گے۔	ما ہر دو فردا بہ باغِ وحش خواہیم رفت
سُنا ہوا دیکھے ہوئے کے برابر نہیں ہوتا۔	شنیدہ کے بود مانندِ دیدہ
رشید نے پرسوں سے احمد کو نہیں دیکھا ہے۔	رشید از پری روز احمد را ندیدہ است
کوئی نہیں جانتا کہ میرے دل میں کیا ہے ؟	کس نمی داند کہ در دلم چیست ؟
کیا تم نے سبق پڑھ لیا تھا ؟	آیا شما درس خواندہ بودید ؟
بچہ کرسی سے گر پڑا۔	بچہ از صندلی اُفتاد
پانی برتن میں ڈالئے۔	آب در ظرف اندازید
ماجد امتحان میں پاس ہو جائے گا۔	ماجد در امتحان موفق خواہد شد
میں نے مری جانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔	من عزم نمودہ ام کہ بہ مری خواہم رفت
ہم ہر روز ورزش کرنے جاتے تھے۔	ما ہر روز برائی ورزش می رفتیم

رؤف خط لکھتا ہے	رؤف نامہ می نویسد
ہم نے کام ختم کر لیا ہے	ما کار را ختم کردہ ایم
تم گھر پہنچ جاؤ گے	شما بخانہ خواہید رسید
وہ سب رات کو پڑھتے ہیں۔	ایشاں ہمہ ہنگامِ شب می خوانند
شور مت کرو، پڑھنے دو	شور مکنید، بگذارید کہ بخوانم
کیا تم سکول کے صحن میں دوڑتے تھے؟	آیا شما در صحنِ مدرسہ می دویدید؟
تمہارا خط اسے مل چکا ہوگا	نامۂ شما بأو رسیدہ باشد
پاکستان ہمارا ملک ہے۔ ہم اسکے محافظ ہیں۔	پاکستان ملکِ ما است. ما پاسبانش ہستیم
کل تم کہاں تھے؟	دیروز شما کجا بودید؟
میں آپ کے گھر گیا تھا۔	من بخانۂ شما رفتہ بودم
وہ پرسوں لاہور جائے گا۔	او پس فردا لاہور خواہد رفت
میں نے یہ بات نہیں کہی تھی۔	من این حرف نہ گفتہ بودم
وہ ہر روز وہاں جاتا تھا	او ہر روز آنجا می رفت
تم گھر کس وقت پہنچتے تھے۔	شما کدام وقت بخانہ می رسیدید
دیر ہو گئی ہے سو جاؤ	دیر شدہ است، بخواب روید
فقیر نے روٹی مانگی	درویش نان خواست
یہ سن کر امیر آدمی شرمندہ ہوا۔	این شنیدہ مرد توانگر نادم شد
میرے پاس آٹھ گھوڑے ہیں۔	من ہشت اسپ دارم
تم کل کس وقت آؤ گے؟	شما فردا کدام وقت خواہید آمد؟
میری بات غور سے سنو	حرف مرا بغور بشنوید۔
وہ آم کھا چکا ہوگا۔	او انبہ خوردہ باشد
بروں کی صحبت سے بچو۔	از صحبتِ بداں پرہیز کنید
اگر وہ آتے تو میں ان کے ساتھ ضرور جاتا۔	اگر ایشاں آمدندی من ضرور با ایشاں رفتمی

کل ایک خوب صورت بچہ چھت سے گر پڑا تھا	دیروز بچۂ خوبروئی از بام افتادہ بود
میں آپ کا تشکر گذار ہوں۔	من از شما متشکرم
آپ کا کیا حال ہے؟	حال شما چہ طور است؟
آج کون سا دن ہے؟	امروز چہ روز است؟
آج بدھ ہے۔	امروز چہار شنبہ است؟
میں ہفتہ کے روز راولپنڈی گیا تھا	من روز شنبہ راولپنڈی رفتہ بودم
میرے پاس دو روپے تھے۔	من دو روپیہ داشتم
اے خدا تو ہمارے حال پر رحم کر	خدایا بر حالِ ما رحم کن
اب کیا بجا ہے؟ (اب کیا وقت ہے)؟	حالا ساعت چند است؟
ہمیں ہر روز کام کرنا چاہیئے۔	ما باید ہر روز کار بکنیم
آپ کو ماں باپ کی عزت کرنی چاہیئے	شما باید مادر و پدر را احترام کنید
مجھے جانے دیجئے۔	بگذارید کہ بروم
وطن کی خدمت ہم سب پر فرض ہے	خدمت وطن بر ما فرض است
میرا سر درد کر رہا ہے	سرم درد می کند (من دردِ سر دارم)
جو کچھ ہوگا دیکھا جائے گا	ہرچہ خواہد شد دیدہ خواہد شد
یہ کتاب پڑھنے کے لائق ہے	این کتاب خواندنی است
میں گھر جانا چاہتا ہوں	من می خواہم بخانہ بروم
گندم سستی ہوگئی ہے	غلہ ارزان شدہ است
یہ کپڑا بہت مہنگا ہے	این پارچہ خیلی گران است
میں صبح سے بھوکا ہوں	من از صبح گرسنہ ہستم
یہ کتابیں کس کی ہیں	این کتاب ہا مال کیست؟
بلی نے چوہے کو پکڑ لیا	گربہ موش را بگرفت
سوئی میں دھاگہ ڈالیئے	نخ در سوزن کنید
گرم روٹی اور ٹھنڈا پانی خدا کی نعمت ہے	نانِ گرم و آبِ خنک نعمتِ خدا است۔

اردو	فارسی
بچوں نے بہت شور مچا رکھا تھا ۔	بچہ ہا ہیاہوی بسیار برپا کردہ بودند
ناممکن بات کا یقین نہیں کرنا چاہیئے ۔	سخن محال را نباید باور کرد
ہمیں مزے دار کھانا کھانے میں لطف آتا ہے ۔	از خوردن غذائی لذیذ لذت می بریم
شاگردوں کو اکھاڑے میں لے جایا گیا ۔	شاگرداں بزورخانہ بردہ شدند
جو ڈاکٹر اسکولوں میں آتا ہے وہ اپنی تنخواہ حکومت سے لیتا ہے ۔	پزشکی کہ بہ مدرسہ ہا می آید از دولت حقوق می گیرد
اگر لوگ ٹیکس نہ دیں تو سڑکیں اور ہسپتال بنانا مشکل ہو جائے ۔	اگر مردم مالیات ندہند ، ساختن جادہ ہا و بیمارستان مشکل خواہد بود ۔
لوگوں کی جان خطرے میں پڑ گئی تھی ۔	جانِ مردم بہ خطر افتادہ بود ۔
ٹرین پہاڑی حصے میں داخل ہوئی ۔	قطار وارد قسمتِ کوہستانی شد
دوستوں کو میرا سلام پہنچا دیں ۔	از قول من ہمہ دوستاں را سلام برسانید
عجائب گھر کی عمارت کے کتنے حصے ہیں ۔	ساختمان موزہ چند طبقہ است ؟
ٹیلیفون کا موجد کون ہے ؟	مخترع تلفون کیست ؟
بچہ بھوک کے مارے چلّا رہا تھا ۔	کودک از گرسنگی فریاد می کرد ۔
کس چیز نے اسے اخبار بیچنے سے روک دیا	چہ چیز باعث شد کہ او دست از روزنامہ فروشی برداشت؟
راحت نے اپنی گڑیا کے سنہرے بالوں میں کنگھا کیا ۔	راحت موہای طلائی عروسکِ خود را شانہ کرد ۔
بایزید نے بادشاہ سے ملاقات کی تدبیر سوچی ۔	بایزید برائی دیدن شاہ تدبیری اندیشید ۔
ہم نے اسی رات اگلے دن کا پروگرام بنا لیا تھا ۔	ما ہمان شب برنامہ روز بعد را ترتیب دادہ بودیم ۔
میں تمہارے خط کا منتظر ہوں ۔	منتظر نامہ ات ہستم ۔

طویل راستے ہونے کے باوجود مسافر تھکے نہیں۔	باوجود دوری راہ مسافران خستہ نشدند۔
بادلوں نے آسمان کو چھپا لیا	ابر آسمان را پوشاند
فریدوں زور زور سے کتاب پڑھ رہا ہے	فریدون کتاب را بلند می خواند
اس نے خوش ہو کر خدا تعالےٰ کا شکر ادا کیا۔	اُو خوش حال شدہ شکر خدا تعالیٰ بجای آورد۔
خوشبودار پھولوں سے کمرہ مہک گیا۔	گلہائی خوشبو اطاق را معطر کرد۔
سڑک پر ہمیں نشان زدہ جگہ سے گزرنا چاہیئے۔	باید در خیابان از جائی خط کشی شدہ بگذریم۔
ہمیں ہمیشہ فٹ پاتھ پر چلنا چاہیئے۔	ہمیشہ باید از پیادہ رو راہ برویم
سرخ بتی ٹھہرنے کی علامت ہوتی ہے۔	چراغِ قرمز علامتِ توقف است
جنگ نے انسانوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔	جنگ خسارتہائی جبران ناپذیر نصیب بشر کردہ است۔
جب کچھ اندھیرا ہوا تو میں ہوٹل لوٹ آیا۔	چون ہوا تاریک شد من بہ مہمان خانہ برگشتم۔
ہمیں مل جل کر رہنا چاہیئے۔	ما باید متفقاً زندگی بسر بریم
اچانک روشنی غائب ہو گئی۔	ناگاہ روشنائی ناپدید گشت
مجھے تم سے ایسی اُمید نہ تھی۔	من از شما چنین انتظار نداشتم
میں حاضر ہوا تھا آپ موجود نہ تھے۔	خدمت رسیدم تشریف نداشتید
گھڑ دوڑ میں کس نے انعام لیا؟	در اسپ دوانی کہ جائزہ گرفت؟
ساری فوجیں تتر بتر ہو گئیں	سراسر ہمہ قشون پراگندہ شد
کسی قسم کا عذر قابل قبول نہیں	ہیچ گونہ عذری پذیرفتہ نیست
یہ دو مثلث ایک مربع کے برابر ہیں۔	این دو مثلث معادل یک چہار گوش است

حکیم نے اس کے پیشاب اور پاخانے کا ٹیسٹ کیا۔
لوہا کس درجہ حرارت پر پگھل جاتا ہے؟
ان چیزوں پر کتنی کسٹم ڈیوٹی لگے گی؟
آپ تکلف کیوں کر رہے ہیں؟
وہ ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر چل رہے ہیں۔
زمین اپنے محور کے گرد گھومتی ہے۔
حکومت نے اس کو بحیثیت انجنیئر مقرر کر دیا۔
گھڑی کی چابی ختم ہو گئی۔
زمین لٹو کی طرح اپنے گرد گھومتی ہے۔

طبیب ادرار و مدفوع او را تجزیه کرد۔
آہن با چه درجه حرارت می گدازد؟
گمرگ این چیزها چقدر می شود؟
چرا تعارف می کنید؟
ایشان دست در دست دیگر قدم می زنند۔
زمین گرداگرد محور خود دور می زند
دولت او را بسمت مهندسی استخدام کرد۔
کوک ساعت خالی شد
زمین مانند فرفره دور خود می چرخد۔

ضرب الامثال

الف

اُردو	فارسی
آج کا کام کل پر نہ چھوڑ۔	کار امروز بفردا مگذار۔
آدھی چھوڑ ساری کو جائے۔ آدھی رہے۔ نہ ساری پائے۔	طمع را سہ حرف است وہر سہ تہی۔
آج نقد کل ادھار۔	امروز نقد فردا نسیہ۔
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔	از چالہ در آمد و بچاہ افتاد۔
ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے۔	کند ہمجنس با ہمجنس پرواز۔
ایک چپ سو کو ہرائے۔	خموشی معنی ای دارد کہ در گفتن نمی آید
ایک کریلا دوسرے نیم چڑھا۔	یکی مجنون و دیگر سگ گزیدہ۔
ایک دن مہمان دو دن مہمان تیسرے دن بلائے جان۔	مہمان عزیز است تا سہ روز۔
ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کر دیتی ہے۔	چو از قومی یکی بیدانشی کرد نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را
اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔	چو کار از دست رفت از پشیمانی چہ سود ؟
آپ مرے جگ پرلو۔	خود مرد جہان مرد
آپ دھاپ اپنا منہ اپنا ہی ہاتھ	دست خود دہان خود۔
آدمی چہرے مہرے سے پہچانا جاتا ہے	سیمای مردم آئینہ ی حال باطن است

اُردُو	فارسی
آسمان کا تھوکا منہ پر ۔	از ماست کہ بر ماست
آگ بن دھواں کہاں ؟	تا نباشد چیزکی مردم نگویند چیزہا ۔
آم کے آم گٹھلیوں کے دام ۔	ہم زیارت و ہم تجارت ہم خرما و ہم ثواب
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل	از دیدہ دُور از دل دُور از دل برود آنکہ از دیدہ برفت سگِ حضوری بہ از برادرِ دُوری ۔
آزمائے کو آزمانا جہالت ہے ۔	آزمودہ را آزمودن جہل است
آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک ۔	چشم ما روشن دل ما شاد
اپنا اپنا غیر غیر	جگر جگر است دِگر دِگر ۔
اپنا کیا اپنے آگے ۔	کردنی خویش آمدنی پیش ۔
اپنے کرتوت کا کیا علاج ۔	خود کردہ را درمانی نیست
اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا	کس نگوید کہ دوغ من ترش است ۔
آنا اپنے بس ، جانا پرائے بس ۔	آمدن بہ ارادت رفتن بہ اجازت ۔
اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ	عیسیٰ بدین خود موسیٰ بدین خود ۔
اپنے منہ میاں مٹھو	خودگوئی و خود خندی عجب مردِ ہُنرمندی ۔
اپنے نہ ہوئے اپنے بیگانے کو کیا کہئے ۔	سے من از بیگانگان ہرگز نہ نالم کہ با من ہرچہ کرد آن آشنا کرد
اکیلا چنا کیا بھاڑ پھوڑے گا ۔	از یک پرستو تابستان نمی شود ۔ از یک گل بہار نمی شود ۔
اندھوں میں کانا راجہ	خرس در کوہ بوعلی سینا ۔
انسان کو اپنی حقیقت (ہستی) نہیں بھولنی چاہیئے ۔	ایاز قدر خود بشناس ۔

اُردُو	فارسی
اندھے کے آگے رونا اپنے بھی نین کھونا۔	آئینہ داری در مجلس کوران۔
اوکھلی میں سر دیا تو دھمکیوں کا کیا ڈر۔	کسی کو انگبین جوید چہ باک از نیشش زنبورش۔
اُونچی دکان پھیکا پکوان۔	خیک بزرگ روغنش خوب نمی شود۔
ایک انار سو بیمار	یک انار و صد بیمار۔
احمد کی پگڑی محمود کے سر۔	کلاہ احمد بر سرِ محمود
	از ما کشیدن بشما بخشیدن۔
ایک بیوی ہزار بلا۔	زن نداری غم نداری۔
ایسی کرنی مت کریو جو کر کے پچھتائے۔	ع چرا کاری کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔
ایک اکیلا دو گیارہ۔	دو دل یک شود بشکند کوہ را۔
اتفاق میں برکت ہے	" " "
اشرفیاں لٹیں کوئلوں پر مہر	اسپ راگم کردن و پئے نعلش رفتن۔
ایسے کو تیسا۔	بلہ دیگ بلہ چغندر۔
ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔	از یک دست صدا بر نمی آید۔
اندھا کیا مانگے دو آنکھیں	چہ خواہد کور جز دو چشم بینا۔
ابھی دلی دُور ہے۔	ہنوز دہلی دور است۔

ب

اُردُو	فارسی
بات سے بات نکلتی ہے۔	سخن سخن را میارد۔
بکرے کی ماں آخر کب تک خیر منائے گی۔	این سبو گر نشکند امروز فردا بشکند۔

اُردُو	فارسی
بندر کیا جانے ادرک کا مزہ	چہ داند بُوزنہ لذّاتِ ادرک ۔
بلی کے خواب میں چھیچھڑے	آدم گرسنہ در خواب نان می بیند شتر در خواب بیند پنبہ دانہ ۔ تشنہ در خواب آب می بیند ۔
بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان ۔	از پسر ناخلف دختر بہتر ۔
بندہ جوڑے پلی پلی رحمان لنڈھادے کُپّہ ۔	انگشت انگشت مبرا جیب خیک نریزی ۔
بغل میں چھری منہ میں رام رام	بر زبان تسبیح و در دل گاؤ خر ۔
بات رہ جاتی ہے اور وقت گذر جاتا ہے ۔	حرف می ماند و وقت نمی ماند ۔
برا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔	داشتہ آید بکار گرچہ باشد زہر مار ۔
بھینس کے آگے بین بجانا	آئینہ داری در مجلس کوران ۔
بچہ بغل میں ڈھنڈورا شہر میں	یار در خانہ ما گرد جہان می گردیم ۔
بوڑھی گھوڑی لال لگام ۔	خر پیر و افسار رنگین ۔
بوئے بیج ببول کے پھول کہاں سے ہوں ۔	دیبا نتوان بافت از آن پشم کہ رشتیم ۔
بھلے گھوڑے کو ایک چابک ،	عاقل را اشارہ ای کافی است ۔
بھلے آدمی کو ایک بات ۔	
بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی ۔	از قلندر ہوئی از خرس موئی ۔
بہتی گنگا میں ہاتھ دھو لو ۔	ایکہ دستت می رسد کاری بکن ۔
	چو میدان فراخ است گوئی بزن ۔

پ

اُردُو	فارسی
پاپی کا مال پراپت جائے ڈنڈ پڑے یا چور لے جائے ۔	مالِ حرام بود براہ حرام رفت ۔
پہلے تولو پھر بولو	اگر دیر گفتی گل گفتی ۔
پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں	خدا پنج انگشت یکساں نکرد ۔
پوچھتے پوچھتے آدمی دلّی پہنچ جاتا ہے ۔	جوینده یابنده
	پرسان پرسان بکعبہ میتوان رفت ۔

ت

اُردُو	فارسی
تیل دیکھ تیل کی دھار دیکھ	تا بہ بینیم کہ از غیب چہ آید بیرون ۔ مترس از بلای کہ شب درمیان است۔ شب آبستن است تا چہ زاید سحر۔
تدبیر کے پر جلتے ہیں تقدیر کے آگے ۔	تدبیر کند بنده تقدیر زند خنده
تم سمجھو یا ہم سمجھیں ۔	حساب دوستان دردل ۔
تھوتھا چنا باجے گھنا ۔	صدای دہل از خالی بودن شکم است
تیری آواز مکّے اور مدینے ۔	الہی فال زینب راست باشد ۔

ج

اُردُو	فارسی
جائے لاکھ رہے ساکھ	مال نثار جان وجان نثار آبرو ۔
جان ہے تو جہان ہے ۔	خود مرد جہان مرد ۔

اُردُو	فارسی
جب تک سانس تب تک آس	جہان را بامید خوردہ اند۔ دنیا بامید قائم است۔
جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ۔	پا بمقدار روا باید کشید۔ ع پا ازگلیم خویش چرا پیشتر نہیم۔
جتنے منہ اتنی باتیں۔	ہر زبان را گفتگوی دیگر است۔
جہاں پھول وہاں کانٹا۔	ہر گل را خار باشد ہم نشین۔ ہر جا کہ گل است خار است خار یا خرما۔
جو دوسروں کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اس میں گرتا ہے۔	چاہ مکن کہ خود افتی۔ چاہ کن را چاہ درپیش۔
جھوٹ کبھی پروان نہیں چڑھتا۔	چراغ دروغ فروغ ندارد
جھوٹ کے پاؤں کہاں۔	دروغگورا حافظہ نباشد
جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔	طبل بلند آواز میان تہی (است)
جیسی کرنی ویسی بھرنی۔	کردنی خویش آمدنی پیش۔ ہر کس مہان عمل خویش است۔
جھوٹے کا منہ کالا۔	روی دروغگو سیاہ۔
جوڑ جوڑ مر جائیں گے مال پرائے کھائیں گے۔	مال دنیا بدنیا می ماند۔
جیسا دیس ویسا بھیس۔	شہر یک چشمان روی یک چشم شور۔ ہر ملکی و ہر رسمی۔
جو بُروں کے سنگ بیٹھا بُرا بنا۔	ہر چہ در کان نمک رفت نمک شد۔
جو عادت ہوگئی پکی تو اس کا چھوٹنا مشکل۔	رندرا بند و قحبہ را پند سود ندارد

فارسی	اُردُو
ہرکسی و کار خویش ـ	جس کا کام اسی کو ساجے
نمک خوردن و نمکدان شکستن ـ	جس ہنڈیا میں کھانا اسی میں چھید کرنا ـ
دو دل یک شود بشکند کوہ را ـ	جماعت میں کرامت ہے ـ
چہ باک از موج بحر آنرا کہ باشد نوحؑ کشتی بان ـ	جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے ـ
ہر عیب کہ سلطان بپسندد ہنر است ـ	جس کو چاہے پیا وہی سہاگن ـ
بخت کہ برگردد اسپ تازی خر گردد ـ	جب بُرے دن آتے ہیں تو عقل ماری جاتی ہے ـ
ما کہ در جہنم ہستیم یک پلہ ہم پائین تر ـ	جہاں سیر وہاں سوا سیر

چ ، ح ، خ

ہزارش ماتم و یک دم عروسی ـ ہر کمالی را زوالی ـ	چار دن کی چاندنی ہے ـ پھر اندھیری رات ہے ـ
پول است نہ جان است کہ آسان بتوان داد ـ	چمڑی جائے پر دمڑی نہ جائے ـ
پول غول است و ما بسم اللہ ـ	چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں
دیگ بدیگ می گوید رویت سیاہ ـ	چھاج بولے سو بولے چھلنی کیا بولے جس میں بہتر سو چھید ـ
سگ زرد برادر شغال ـ	چور کا بھائی گرہ کٹ ـ
مرا بخیر تو امید نیست شر (بدم) مرسان ـ	چھوڑ دو بلّی چوہا لنڈورا ہی بھلا ـ
ہر کہ خیانت ورزد دستش در حساب لرزد ـ	چور کی داڑھی میں تنکا ـ

اردو	فارسی
چپڑی اور دو دو -	بایک دست دو هندوانه برنتوان داشت - هر خرما و هم ثواب -
چراغ تلے اندھیرا -	زر رنگ خویش نباشد نصیب حنا را - خود را فضیحت و دیگران را نصیحت -
چھپر پر سوئے کوٹھے والا روئے -	کم اندوه آنرا که دنیا کم است -
چوروں کے کپڑے لاٹھیوں کے گز -	مال مفت دل بیرحم -
چور چوری سے جائے، ہیرا پھیری سے نہ جائے -	مار پوست میگذارد خو نمیگذارد -
چوہے ہی جلیبیوں کی رکھوالی -	رکه؟ نباید زگرگ چوپانی -
حلوائی کی دکان پر دادا جی کی فاتحہ	از ما کشیدن بشما بخشیدن - آهوی ناگرفته بخشیدن (می بخشد)
حرام کمایا وہ بھی شلغم	حرام خوردی و آن هم شلغم -
حلوا کہنے سے زبان میٹھی نہیں ہوتی -	با خواب دیدن آبستن نمی شود -
خدا کی لاٹھی بے آواز ہے -	چوب خدا صدا ندارد هر که خورد دوا ندارد -
خالی گھر میں چوہیا چودھرانی -	کس نباشد در سرا موش باشد کدخدا -
خدا کا دیا سر پر	مرضی مولیٰ از همه اولیٰ
خدا گنجے کو ناخن نہ دے	یارب مباد آنکه گدا معتبر شود
خدا جس کو دیتا ہے چھپر پھاڑ کر دیتا ہے	با هر که راست آید از چپ و راست آید -
خدا مہربان تو کیا غم	دشمن چه کند چو مهربان باشد دوست
[illegible]بوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ [illegible] -	[illegible]

و، ڈ

اُردو	فارسی
دال میں کچھ کالا ہے ۔	این کاسہ نیم کاسہ ای درزیر دارد ۔
دو ملاؤں میں مُرغی حرام	آشپزکہ دوتا شد آش یا شوراست یا بی مزہ ۔
دور کے ڈھول سہانے	آواز دہل (شنیدن) از دُور خوش است
دھوبی کا کُتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا	از این جا ماندہ واز آن جا راندہ ۔
دل کو دل سے راہ ہوتی ہے ۔	دل را بدل رہیست ۔ از دِل بدل راہ است ۔ دِل بدل راہ دارد ۔
دریا میں رہنا مگرمچھ سے بَیر	در دریا ماندن وجنگ با نھنگ کردن ۔
دیکھنے اور سننے میں فرق ہے	شنیدہ کی بود مانند دیدہ ۔ شنیدن کی بود مانند دیدن ۔
دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں ۔	دیوار ہم گوش دارد
دیگ میں سے ایک چاول دیکھتے ہیں ۔	مشتی نمونہ از خرواری ۔
دکھ بھریں بی فاختہ اور کوّے انڈے کھائیں ۔	کوہ را فرہاد کند و لعل را پرویز یافت ۔
دانا دشمن بیوقوف دوست سے اچھا ہے ۔	دشمن دانا بہ از دوست نادان بہتر است ۔
دور کی صاحب سلامت بھلی ۔	ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را ۔
درویش کا غصہ اپنی جان پر ۔	قہر درویش بر جان درویش ۔
دوست وہ جو آڑے وقت (مصیبت میں) کام آئے ۔	دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست در پریشان حالی و درماندگی ۔

فارسی	اُردو
زر بر سر پولاد نہی نرم شود -	دام کرائے (بنائے) کام -
غریقی دست اندازد بکاہی -	ڈوبتے کو تنکے کا سہارا -

ر ، ز

فارسی	اُردُو
ریسمان سوخت و بے کجی نرفت	رسی جل گئی پر بل نہ گیا -
چہ داند بوزنہ لذات ادرک	راول کیا جانے چاول کا بھاؤ -
ع نابردہ رنج گنج میسّر نمی شود -	رنج بن گنج نہیں -
گل بی خار بچید است کسی -	
مال خودم مال خودم مال مردم ہم مال خودم	رام رام جپنا پرایا مال اپنا -
از سخن راست زیان کس نکرد -	راستی سیدھی سڑک ہے جس پر کچھ کھٹکا نہیں -
عزت ہر کس بدست خود است -	رکھ پت رکھا پت
زبان خلق نقارۂ خدا -	زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو -

س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ع ، غ

فارسی	اُردُو
اگر راستی کارت آراستی -	سانچ کو آنچ نہیں -
از خانہ سوختہ ہرچہ برآید سود است -	سارا دھن جاتا دیکھئے تو آدھا دیجئے بانٹ -

اردو	فارسی
سانپ کا بچہ سپولیا	عاقبت گرگ زادہ گرگ شود ۔
سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے ۔	کاری بکن کہ نہ سیخ سوزد نہ کباب۔
سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔	مارگزیدہ از ریسمان می ترسد۔ ع زریسمان متنفر بود گزیدہ مار ۔
سب کے ساتھ دکھ بھی سکھ ۔	مرگ انبوہ جشنی دارد
سر منڈاتے ہی اولے پڑے ۔	اوّل پیالہ درد برآمد ۔
ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھتا ہے ۔	بدہمہ را بدمی داند ۔
سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار ۔	(ہیچ) ارزانی بی علت نیست و (ہیچ) گرانی بی حکمت نیست ۔
سیوا بن میوہ نہیں ۔	؎ ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد ۔
سوال گندم جواب چنا (سوال کچھ جواب کچھ)	سوال از آسمان جواب از ریسمان
سیہ بختی میں کب کوئی کسی کا ساتھ دیتا ہے	بوقت تنگدستی آشنا بیگانہ می گردد۔
سمندر سے ملے پیاسے کو شبنم ۔	قطرہ از دریا۔
شیر بکری کا ایک گھاٹ پانی پینا ۔	کافور در حمایت جو بودن ۔
صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے ۔	صبر گرچہ تلخ است بر شیرین دارد۔
صحت کی قدر مریض جانتا ہے ۔	قدر عافیت کسی داند کہ بمصیبت گرفتار آید ۔
ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ کہتے ہیں ۔	از درد لاعلاجی بگربہ می گویند خانم باجی ۔
طویلے کی بلا بندر کے سر۔	بجز دستش نمی رسد پالانش را می زند۔

اُردُو	فارسی
ظلم کبھی نہیں پھلتا پھولتا۔	ستم بر ستمگارہ آید پدید۔
عقل کا اندھا گانٹھ کا پورا۔	دیوانہ بکار خویش ہوشیار۔
علم بڑی طاقت ہے۔	ع۔ توانا بود ہر کہ دانا بود۔
عید کے پیچھے ٹرد۔	مشتی کہ بعد از جنگ یاد آید بہ کلۂ خود باید زد۔
غُرور کا سر نیچا۔	ع۔ تکبر عزازیل را خوار کرد بزندان لعنت گرفتار کرد

ک، گ

اُردُو	فارسی
کاغذ کی ناؤ سدا نہیں بہتی۔	این سبو گر نشکند امروز فردا بشکند۔
کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی۔	گل کاغذین را بہ شبنم چہ کار۔
	از دیگ چوبین حلوا کسی نخورد۔
کمہار پہ بس نہ چلے گدھی کے کان اینٹھے۔	زورش بخر نمی رسد پالانش یا می زند۔
کہاں راجہ بھوج کہاں گنگو تیلی۔	کوہ موقر کجا و کاہ محقر کجا۔
کھلائے کا نام نہیں، رلائے کا الزام	نیکی بر باد گناہ لازم۔
کرے کوئی بھرے کوئی۔	بجرم عیسیٰ موسیٰ را گرفتن۔
کھودا پہاڑ نکلا چوہا۔	کوہ کندن و کاہ برآوردن۔
کھری مزدوری چوکھا کام۔	دکہ) مزدور خوشدل کند کار بیش۔
گونگے کی رمزیں گونگے کی ماں ہی جانے۔	آشنا داند زبان آشنا۔
گھر کی مرغی دال برابر۔	مرغ ہمسایہ غاز است۔

اُردُو	فارسی
گھر میں سوت نہ کپاس جولاہے سے لٹھم لٹھا۔	بچہ در شکم و اسمش مظفر۔
گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان۔	گذشت آنچہ گذشت۔
گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر	چو کار از دست رفت پشیمانی چہ سود ست
گھر کے بھاگ ڈیوڑھی سے نظر آتے ہیں۔	سالی کہ نکوست از بہارش پیدا۔
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔	گذشت برگشت ندارد۔ وقت از دست رفتہ باز نیاید۔

ل ، م

اُردُو	فارسی
لوہے کو لوہا کاٹتا ہے۔	سنگ را سنگ می شکند۔
لوہا بھی لکڑی کے ساتھ تیر جاتا ہے۔	بدان را بہ نیکان بہ بخشد کریم۔
لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھوں سے دیکھنا چاہیئے۔	لیلیٰ را بچشم مجنوں باید دید۔
لڑائی کا مول ہانسی روگ کا گھر کھانسی۔	ظرافت آتش افروز جدائی است۔
مایا کو مایا ملے کر کر لمبے ہاتھ۔	زر زر را می کشد۔
مرے کو مارے شاہ مدار۔	ع ما خود شکستہ ایم چہ باشد شکست ما۔
منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات	تیر از کمان جستہ باز نیاید۔
مفلسی میں آٹا گیلا۔	قوز بالای قوز۔
نعمت کی قدر، زوال کے بعد	قدر نعمت بعد از زوال۔
محبت سے بیگانہ بھی یگانہ ہو جاتا ہے۔	لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش۔

فارسی	اُردُو
زن راضی شوہر راضی گوز پریشں قاضی۔	میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی۔
مفت را چہ گفت۔	مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال
قبل از مرگ واویلا۔	موت سے پہلے دعائی۔
شاخی کہ بلند شد بتر خورد۔	بیں کے گلے پر چھری۔

ن، و، ہ، ی

فارسی	اُردُو
نوی بدرا بہانہ ای بسیار۔ خطای خویشتن را کور دائم بر عصا بندد۔	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔
سگ حق شناس بہ از مرد ناسپاس بہتر است۔	ناشکرے آدمی سے شکر گزار کتا اچھا۔
ع حاجت مشاطہ نیست روی دلآرام را۔ ع باآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روی زیبا را	نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی۔
سرکۂ نقد بہ از حلوای نسیہ۔ سیلی نقد بہ کہ حلوای نسیہ۔	نو نقد نہ تیرہ ادھار۔
گرامی ہمیشہ بوا است مشک۔	نکل جاتی ہے جب خوشبو تو گل بیکار ہوتا ہے۔
دل ناخواستہ عذرہا بسیار۔	نہ کرنے کے سو بہانے۔
اوّل بہا مشک بہا۔	نیا نو دن پرانا سو دن۔
در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔	نیکی اور پوچھ پوچھ۔
ہر سخن وقتی و ہر نکتہ مقامی دارد۔	وقت وقت کی راگنی بھلی معلوم ہوتی ہے۔

اُردُو	فارسی
وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے ۔	آن قدح بشکست و آن ساقی نہ ماند۔ آن سبو بشکست و آن پیمانہ ریخت ۔
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ۔	عیان را چہ بیان ۔
ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور ۔	جو فروختن و گندم نمودن ۔
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات ۔	سالی کہ نکوست از بہارش پیداست ۔
ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی ۔	ہر درخشندہ ای طلا نبود ۔
ہاتھ میں لیا کاسہ تو پیٹ کا کیا سانسہ	ملک خدا تنگ نیست پای گدا لنگ نیست
ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔	ہمت کند سہل دشوار ہا ۔
یہ منہ اور مسور کی دال ۔	حلوا خوردن را روی باید ۔
یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے ۔	این زمین را آسمانی دیگر است ۔
نام بڑا درشن چھوٹے ۔	نامش کلان و دہش ویران ۔

مختصر عبارتیں

۱ - اُردو : .... انشورنس کمپنی لمیٹڈ پالیسی ہولڈروں کے تمام نقصانات کم سے کم وقت میں اور انتہائی توجہ سے تحقیقات کرکے ادا کرتی ہے ۔

فارسی : شرکت سہامی بیمہ ..... کلیہ خسارت ہای مشتریان را در اسرع وقت با نہایت دقت رسیدگی و پرداخت می نماید ۔

۲ - اُردو : ہوائی ڈاک میں کسی بھی طرح کی کوئی چیز نہیں ہونی چاہیئے ۔ اگر ایسا کیا گیا تو بّری ڈاک سے بھیجا جائے گا ۔

فارسی : نامۂ ہوائی نبایستی حاوی ہیچگونہ شئی باشد ، در غیر ایں صورت با پُستِ زمینی فرستادہ خواہد شُد ۔

۳ - اُردو : چندے کی رقم براہِ راست مجلہ ...... کے نام بیمہ شدہ لفافے یا پوسٹل آرڈر کے ذریعے رسالے کے دفتر کے پتے پر بھیجی جانی چاہیئے ۔

فارسی : وجوہِ اشتراک باید مستقیماً بہ عنوانِ مجلہ .... بوسیلہ پاکت بیمہ یا برات پُستی بہ نشانی دفتر مجلہ فرستادہ شود ۔

۴ - اُردو : جو مؤلف یا ناشر صاحبان چاہتے ہیں ، کہ رسالے میں ان کی کتاب کا تعارف کرایا جائے تو وہ تہران کے پتے پوسٹ بکس .... پر دو نسخے ارسال فرمائیں ۔

فارسی : مؤلفان و ناشرانیکہ علاقہ دارند کتابشان در مجلہ معرفی شود ، باید دو نسخہ بہ آدرس تہران صندوق پُستی .... ارسال دارند ۔

۵ - اُردو : دکان .... ٹیلیفون .... آپ کے ہر قسم کے نئے اور پُرانے فرنیچر ، ریفریجریٹر ، ٹیلیویژن ، گیس کے چولہے اور تمام بجلی اور لکڑی کے سامان کی کم سے کم وقت میں منصفانہ قیمت پر خریدار ہے ۔

فارسی : فروشگاه .... تلفون .... انواع فرشہای کہنہ و نو دیگپال ، تلویزیون ، اجاق گاز و سایر لوازم [redacted] ق و چوبی شما در اسرع وقت منصفانہ عادلانہ خریدار است -

۶ - اُردو : "......... پنکھا " ایک ہی پیس میں چار پنکھڑیاں ، مقررہ سمتوں میں گھومنے والا ، زیادہ اور قدرتی ہوا پھینکتا ہے - پنکھے کا موٹر طاقتور اور بے آواز ہے -

فارسی : "بادبزن .... " چہار پردہ یکپارچہ ، بازوایای مخصوص جریان نسیم بیشتری و طبیعی تری ایجاد می کند ، موتور بادبزن پرقدرت و بے صدا است -

۷ - اردو : "......... " کے ہوتے ہوئے اسٹینسل اور کیمیائی اشیاء کی ضرورت نہیں بس آپ کو چاہیئے جتنی تعداد میں نقلوں کی ضرورت ہے ، مشین پر لگا دیجئے اور پھر بٹن دبا دیجئے پل بھر میں اپنی مکمل کاپیاں ہر طرح تیار اور خشک حالت میں مشین سے لیتے جائیے -

فارسی : با " .... " احتیاجی بہ استنسیل و مواد شیمیائی نیست ، فقط باید تعداد نسخہ ہای را کہ بدان احتیاج دارید ، روی ماشین مشخص کنید سپس دکمہ ای را فشار دہید و بہ فاصلہ چند لحظہ کپی ہای کامل خود را بہ صورت کاملاً آمادہ و خشک از ماشین تحویل گیرید -

۸ - اردو : چونکہ سینما کے خاص شائقین نے جو ہمیشہ سے شاندار اور غیر معمولی فلموں کے خواہاں رہے ہیں انہوں نے ٹیلیفون اور خطوں کے ذریعہ قدیم فلمی شاہکار "رومیو جیولیئٹ " کو دوبارہ دکھانے کی درخواست کی ہے لہٰذا ان کی خواہش کے احترام میں صرف آج رات یہ فلم .... سینما میں دکھائی جا رہی ہے -

فارسی : چون مشتریان مخصوص سینما کہ ہموارہ طالب فیلمہای بزرگ و استثنائی ہستند ، بوسیلہ تلفن و نامہ تقاضای نمائش مجدد اثر کلاسیک سینما " رومئو و ژولیت " را داشتند لذا با حترام آنہا از امشب فقط در سینما .....

این فیلم نمائش داده میشود -

۹ - اُردو : .... تہران کا ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ درج ذیل مضامین میں تعلیمی سال ۷۶ - ۱۹۷۵ء کی پہلی ششماہی کے لئے اعلیٰ ٹیکنیشین رڈ پلومہ سے بڑا دو سالہ کورس) کی ٹریننگ دینے کی غرض سے داخلوں میں کمپٹیشن کی بنیاد پر دوسرے ٹرم کے لئے اُمیدوار لڑکیوں اور لڑکوں کو سہ پہر کو داخلہ دیتا ہے۔

فارسی : انستیتو تکنولوژی تہران در رشتہ ہائی مندرج زیر برائی نیمۂ سال اوّل ۷۶ - ۱۹۷۵ء بمنظور تربیت تیکنیسین عالی (دورہ دوسالہ فوق دیپلم) از طریق مسابقۂ ورودی برای نوبت دوم بعد از ظہر دانشجو و طلب دختر و پسر می پذیرد -

۱۰ - اُردو : ایران کا .... ہسپتال اور زچہ خانہ عوام کو مطلع کرتا ہے کہ زچگی ، کان ، حلق اور ناک کے آپریشن کے شعبوں کے علاوہ ایسے لوگوں کے لئے جو افیون اور شراب کے عادی ہیں۔ جناب ڈاکٹر .... کی زیر نگرانی جو میڈیکل کالج پیرس کے گولڈ میڈلسٹ ہیں، ایک شعبہ کھولا ہے۔ بیمار کسی بھی وقت ہسپتال کے دفتر سے رجوع کریں۔

فارسی : بیمارستان و زایشگاہ .... ایران با طلاع عموم می رساند کہ علاوہ بر بخش ہای زایمان ، جراحی گوش و حلق و بینی برای معتادین بہ تریاک و الکل تحتِ نظر آقای دکتر .... دارای مدال طلای علمی از دانشکدۂ پزشکی پاریس بخشی دائر کردہ ، بیماران در تمام ساعات روز بدفتر بیمارستان مراجعہ کنند۔

۱۱ - اُردو : .... انجنیرنگ ورکس ہر قسم کے ٹائپ رائٹروں اور ریڈیو کی مرمت کے لئے کم سے کم قیمت پر حاضر ہے۔ ٹائپ رائٹروں کے مالکان خصوصاً سپروائزروں اور قومی اداروں کے حلقوں کے لئے ۳۰ فیصد کی

فارسی : بنگاہ فنی .... برای تعمیر ہر نوع ماشینہای تحریر و رادیو با نازلترین قیمت آمادہ است - صدی سی بصاحبان ماشین ہای تحریر مخصوصاً بناظرین و دوائیر بنگاہای ملی تخفیف می دہد -

مسلسل عبارتیں

اُردو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بخشنے والا اور مہربان ہے۔
سب تعریف اللہ کے واسطے ہے جو عالموں کا پروردگار ہے۔
بخشش کرنے والا مہربان ہے۔
روزِ جزا کا مالک ہے۔
(اے خدا) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔
ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔
اُن لوگوں کا راستہ جن پر تونے انعام فرمایا۔
نہ کہ اُن لوگوں کا راستہ جن پہ تیرا غضب کیا گیا۔
اور نہ گم کردہ راہوں کا راستہ۔

(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ کہہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔
نہ اس کے اولاد ہے نہ وہ کسی کی اُولاد ہے۔ اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

فارسی

(۱) سپاس خُدا را کہ پروردگار جہانیان است۔
بخشندہ و مہربان است۔
صاحب اختیار روز قیامت است۔

(خدایا!) تنہا تو را پرستش می کنیم و از تو کمک می خواہیم۔
مارا بہ راہ راست راہنمائی فرما۔ راہ کسانی کہ بہ آنان نعمت دادی۔
نہ راہ کسانی کہ سزا وارِ خشم تو شدہ اند۔
و نہ راہ گمراہان۔

(۲) بنامِ خداوند بخشندہ مہربان۔ بگو خدا یکی است۔ خدا از ہمہ بے نیاز است
نہ فرزندی آوردہ است و نہ از پدر و مادری متولد شدہ است۔
خدا ہمتائی ندارد۔

اُردو

بنی عباس کے خلفاء میں سے ایک خلیفہ سفر پر جا رہا تھا۔ راستے میں آہستہ آہستہ بارش ہونے لگی۔ دور سے ایک خیمہ دکھائی دیا۔ وہ اس خیمے کی طرف چل دیا۔ ایک غلام اس کے ساتھ تھا۔ جب یہ خیمے کے نزدیک پہنچے تو خیمے کے مالک نے استقبال کیا اور انتہائی خوشی کا اظہار کیا۔ وہ پانی لایا انھوں نے اپنے ہاتھ پاؤں دھوئے۔ اس نے اپنی بیوی سے پوچھا۔ کہ کوئی چیز ہے تاکہ اس بزرگ کے لئے رات کا کھانا تیار کریں۔ اس نے کہا، کچھ بھی تو نہیں سوائے اس بکری کے جو ہمارے بیٹے کے لئے دودھ دیتی ہے۔ اس نے کہا بکری کو لے آتا کہ اسے ذبح کروں۔ بیوی نے کہا اگر تو اسے ذبح کر دے گا تو یہ چھوٹا لڑکا دودھ کے بغیر ہلاک ہو جائے گا کیونکہ میرے ایک قطرہ دودھ نہیں ہے۔ اس نے کہا، سچ ہے لیکن مجھے شرم آتی ہے کہ مہمان آج رات بغیر کھانا کھائے سو جائے۔ عزت اور بزرگی والا خدا اس ننھے بچے کو رزق کے بغیر نہیں رہنے لگا۔

فارسی

یکی از خلفائے بنی عباس بہ سفری می رفت۔ اندک اندک باران در راہ

آغاز باریدن کرد۔ از دور خیمہ ای نمودار شُد۔ بہ طرف آن خیمہ رفت۔ غلامی همراہِ اُو بُود۔ چوُں بہ نزدیک خیمہ رسیدند، صاحبِ خیمہ استقبال کرد و بشاشت تمام نمود و آب آورد تا دست و پای راہ شتند و از زن پُرسید کہ ہیچ چیز موجود است کہ برای این مہتر و بزرگ از آں شام مہیا کنیم؟ گفت: چیزی نیست مگر آن بُز کہ پسر را شیری دہد۔ گفت: برو و بُز را بیاور تا بسمل کنم۔ زن گفت، اگر بسمل کنی این پسرک از بی شیری ہلاک شود کہ من قطرہ ای شیر ندارم۔ گفت: راست است اما من عار دارم کہ مہمان امشب بی شام بخسپد۔ خدای عزّ و جل این طفلک بی روزی نگذارد۔

اُردو

پھر بوڑھا باپ بیٹوں سے مخاطب ہو کر بولا: میرے عزیزو! تم نے دیکھا کہ جب لکڑیاں ایک دوسرے سے بندھی ہوئی تھیں تم میں سے کوئی بھی باوجود طاقتور ہونے کے ان کو نہ توڑ سکا۔ جونہی لکڑیاں ایک دوسرے سے جدا ہوئیں، کمزور اور ناتواں ہوتے ہوئے بھی میں نے ان کو آسانی سے توڑ ڈالا۔ تم بھی جب تک ان لکڑیوں کے گھٹے کی طرح متحد اور ایک دوسرے سے ملے رہو گے زندگی میں کامیاب رہو گے اور کوئی طاقتور دشمن بھی تم کو شکست نہ دے سکے گا۔ لیکن اگر تم اتحاد سے کنارہ کش اور ایک دوسرے سے جدا ہو جاؤ گے تو تم پر دشمن غالب آ جائیں گے اور ہر ایک کو اکیلے میں شکست دے دیں گے۔ اس لئے اختلاف کو ختم کرو ایک دوسرے سے مل جاؤ تاکہ تم زندگی میں کبھی شکست کا منہ نہ دیکھو۔

فارسی

آن گاہ پدر پیر رو بفرزندان کرد و گفت، عزیزانِ من! دیدید کہ چوبہا وقتی بہم بستہ بود ہیچ یک از شما با ہمہ زورمندی نتوانستید آن را بشکنید، ہمین کہ چوبہا از یکدیگر جدا شد من با این ضعف و ناتوانی توانستم بآسانی آنہا را بشکنم۔

تا وقتیکہ مانند دستہ چوب متحد و باہم پیوستہ باشید در زندگی پیروز می شوید و ہیچ دشمن زورمند از عہدۂ شکست شما بر نمی آید اما اگر اتحاد را کنار گذارید و از یکدیگر جُدا شوید دشمنان بر شما چیرہ می شوند و ہر یک را بتنہائی شکست می دہند۔ پس اختلاف را ترک کنید و با یکدیگر یگانہ باشید تا ہیچ در زندگی شکست نبینید۔

اُردو

ریل گاڑی اسٹیشن پر صرف تین منٹ رکتی تھی۔ گاڑی جب رک گئی تو ایک مسافر نے جھک کر اسٹیشن پر کھڑے ہوئے ایک چھوٹے لڑکے کو آواز دی اور کہا: بیٹے! یہ "پچاس پیسے" لے اور میرے لئے ایک نارنگی خرید دے، پھر لڑکے کو اجرت دینے کے خیال سے کہا! لے یہ "پچاس پیسے" اور تو اپنے لئے بھی ایک عدد نارنگی خرید لے، دو منٹ بعد جب گاڑی چلنے والی تھی تو لڑکا دوڑتا ہُوا واپس آیا۔ اپنی نارنگی کا چھلکا چھیلتے ہوئے "پچاس پیسے" مسافر کو واپس دیئے اور کہا صاحب! میں ایماندار آدمی ہوں، یہ اپنے "پچاس پیسے" لیجئے کیونکہ نارنگیاں ختم ہو چکی تھیں۔ اور بیچنے والے کے پاس ایک نارنگی کے علاوہ اور کچھ نہ تھا۔

فارسی

قطار راہ آہن فقط سہ دقیقہ در ایستگاہ توقف می کرد۔ وقتی قطار ایستاد یکی از مسافران خم شد، پسرکی را کہ در ایستگاہ بود صدا زد و گفت: پسر جان! این "پنجاہ پیسہ" را بگیر و برای من یک دانہ پرتقال بخر و برای آنکہ بہ پسرک مزدی دادہ باشد گفت: بیا این "پنجاہ پیسہ"، را بگیر و برای خودت ہم یک دانہ بخر پس از دو دقیقہ ہنگامی کہ قطار در حال حرکت کردن بود، پسرک دوان دوان بازگشت و در حالی کہ مشغول پوست کندن یک پرتقال بود "پنجاہ پیسہ" بہ مسافر پس داد و گفت: آقا! من آدم درستی ہستم۔ بفرمائید، این "پنجاہ پیسہ" تان را بگیرید۔ چون پرتقالہا تمام شدہ بود،

فروشندہ بیش از یک پر تقال نداشت ۔

اُردو

یہ شیراز سے دلی تعلق ہی کا سبب ہے کہ حافظ نے کبھی سفر پہ جانا پسند نہیں کیا۔ وہ شیراز کے خوب صورت وجود کو جان و دل سے چاہتے تھے ۔ پھولوں سے بھرے ہوئے مصلّیٰ سبزہ زاروں کی تفریح اور مشہور نہر رکنا باد کے کناروں کی سیر کو انہوں نے سفر اور بحر و بر کا نظارہ کرنے پر ترجیح دی ۔ وہ کہتے ہیں :

نمی دہند اجازت مرا بسیر و سفر　　　نسیم خاک مصلّیٰ و آب رکنا باد

حافظ آخری عمر تک شیراز ہی میں رہے اور ۷۹۱ھ قمری میں رحلت کی ۔ اسی سبزہ زار مصلّیٰ میں جو تمام عمر ان کی سیرگاہ رہی سُپرد خاک ہوئے ۔ حافظ کا مزار اب "حافظیہ" کہلاتا ہے اور سارے ایرانیوں کے لئے مقام زیارت ہے ۔ حافظ جو ایک نیک دل انسان تھے اور حقیقت کے سوا کچھ اور ان کی نظر میں نہ تھا ، ہمیشہ اپنے زمانے کے ریاکاروں اور مکاروں سے برسر پیکار رہے ۔

فارسی

بہ سبب دل بستگی بہ شیراز است کہ حافظ ہرگز نخواستہ است بہ سفر برود طبیعت زیبای شیراز را از جان و دل دوست می داشت و تفرّج در سبزہ زارہای پر گل و مصلّیٰ و گردش در کنار نہر معروف بہ رکنا باد را بر سفر و تماشای بر و بحر ترجیح داد ۔ اُو می گوید :

نمی دہند اجازت مرا بسیر و سفر　　　نسیم خاک مصلّیٰ و آب رکنا باد

حافظ تا پایان عمر در شیراز ماند و در سال ۷۹۱ھ قمری وفات یافت و ہماں سبزہ زار مصلّیٰ کہ در طی عمر گردش گاہ او بود بہ خاک سپردہ شد ۔ آرامگاہ حافظ اکنون "حافظیہ" نام دارد و زیارت گاہ ہمہ ایرانیاں است ۔ حافظ کہ انسانی پاک دل بود و

جز حقیقت چیزی در نظر نداشت پیوسته با ریاکاران و ظاہر سازانِ زمانِ خود در مبارزہ بود۔

اُردو

ایک شخص زنجیر کے پانچ ٹکڑے، جس کے ہر ٹکڑے میں تین کڑیاں تھیں، لوہار کے پاس لے گیا اور اس سے چاہا کہ وہ اُن ٹکڑوں سے ۱۵ کڑیوں کی ایک زنجیر بنا دے۔ لوہار نے کہا کہ وہ ایک کڑی کو کاٹنے کی اُجرت ایک روپیہ اور اسے تپانے کی اُجرت بھی ایک روپیہ لے گا۔

اگر وہ شخص زیادہ سے زیادہ کفایت کرنا چاہے تو کتنے روپے میں اپنا کام کرا سکے گا؟ اور کس طرح؟

جواب:۔ چھ روپیہ، کیونکہ ایک ٹکڑے کی تین کڑیاں کاٹنے سے چار ٹکڑوں کو جوڑا جا سکتا ہے بعد میں اس نے کاٹی ہوئی تین کڑیوں کو تپایا۔

فارسی

مردی پنج قطعہ زنجیر را کہ ہر قطعہ آن ۳ حلقہ داشت نزد آہنگری برد و از و خواست کہ از آنہا یک زنجیر ۱۵ حلقہ ای بسازد۔ آہنگر گفت کہ برای بریدن ہر حلقہ "یک روپیہ" و برای جوش دادن ہر حلقہ نیز یک "روپیہ" مزد می گیرد۔ اگر آن بخواہد حداکثر صرفہ جوئی را بکنید با چند روپیہ می تواند کار خود را راہ بیندازد؟ و چگونہ؟

جواب: شش روپیہ، زیرا با بریدن سہ حلقۂ یک قطعہ می توان چہار قطعہ دیگر را بہ ہم متصل کرد و سپس سہ حلقۂ بریدہ را جوش داد۔

اُردو

ایران کا ملک جو ایشیا کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔ پورے شمال کی طرف

متحدہ ریاستہائے جمہوریہ روس اور مشرق و مغرب میں افغانستان، پاکستان، ترکی اور عراق کا ہمسایہ ہے۔ اس کے جنوب میں خلیج فارس اور بحر عمان واقع ہے۔ ایران کا بلند ترین پہاڑ کوہ دماوند ہے۔ ایران کی آب و ہوا جنوبی ساحلوں کو چھوڑ کر مکمل طور پر معتدل ہے۔ ملک کے شمالی علاقے نہایت خوب صورت اور سبز و شاداب قدرتی جنگلات سے ڈھکے ہوئے ہیں جو بحر خزر سے ملے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سال بھر لوگ بڑی تعداد میں ملک کے اندر اور باہر سے سیاحت اور تفریح کی خاطر وہاں جاتے ہیں۔ ایران کا دار السلطنت شہر تہران ہے جو البرز کے کوہستانی سلسلے کے دامن کے ایک حصے میں واقع ہے۔ ایران کی آبادی دو کروڑ نوے لاکھ سے متجاوز ہے اور وہاں پارلیمانی بادشاہت کی حکمرانی ہے۔ ملک کے سربراہ اعلیٰ حضرت ہمایوں محمد رضا شاہ پہلوی شاہنشاہ آریا مہر ہیں جو خاندانِ پہلوی کے دوسرے بادشاہ ہیں ایران کا پرچم تین رنگوں سبز، سفید اور سُرخ پر مشتمل ہے جس کے درمیان شیر اور سورج بنا ہوا ہے۔

فارسی

کشور ایران کہ در جنوب غربی آسیا قرار داد، از جانبِ شمال سراسر با کشور اتحاد جماہیر شوروی و نہاد رو با ختر با کشور ہای افغانستان، پاکستان، ترکیہ و عراق ہمسایہ بودہ و در جنوب آن خلیج فارس و بحر عمان واقع شدہ است۔ بلند ترین کوہِ ایران کوہ دماوند است۔ آب و ہوای ایران بجز سواحل جنوب بطور کلی معتدل است، نواحی شمال کشور مستور از جنگلہای بسیار زیبا و سبز و خرم طبیعی است کہ مشرف بہ بدریای خزر می باشد و ہمیں جہت ہمہ سالہ عدہ زیادی از داخل و خارج کشور برای گردش و سیاحت بہ آنجا می روند۔ پای تختِ ایران شہر تہران است کہ در دامنہ قسمتی از سلسلہ جبال البرز قرار داد۔ جمیعت ایران ۲۹ میلیون نفر متجاوز بودہ۔ حکومت آن مشروطہ سلطنتی و رئیس مملکت اعلیٰ حضرت ہمایون محمد رضا پہلوی شاہنشاہ آریا مہر دومین بادشاہ سلسلۂ پہلوی ہستند۔ پرچم ایران از سہ رنگ، سبز، سفید و قرمز تشکیل

شدہ و در وسط شیر و خورشید نقش بستہ است ۔

اُردو

ایرانی قوم کے لوگ مہمان نواز، متواضع، انسان دوست، صاف دل اور محبت والے ہوتے ہیں۔ دوستی اور محبت کے اصول ایرانیوں کی زندگی کا شعار ہیں۔ یہ نیک خصائل اسلام کے خوش آئند اخلاقی فضائل سے مل کر بنی نوع انسان سے دوستی اور انسان نوازی کے اعلیٰ ترین مظہر کی صورت میں ایرانیوں کی سرشت میں جلوہ گر ہو گئے ہیں۔ ان جذبات کا بہترین ترجمان ایران کے فلسفی اور شاعر سعدی کا یہ بلند پایہ کلام ہے جو کہتا ہے۔

بنی آدم اعضای یک پیکرند   کہ در آفرینش زیک گوہرند
چو عضوی بدرد آورد روزگار   دگر عضوہا را نماند قرار
تو کز محنت دیگران بی غمی   نشاید کہ نامت نہند آدمی

ان اشعار کے مصداق ایرانی بنی نوع انسان کو جسم واحد کے اعضا کے مانند جانتے ہیں، ان کی خوشی کو اپنی خوشی اور ان کے غم کو اپنا غم گردانتے ہیں اور تمام قوموں کے لئے خواہ وہ کسی مقام اور کسی سرزمین میں بستے ہوں۔ کامیابی، امن اور خوشی کے آرزومند ہیں

فارسی

ملتِ ایران مردمی مہمان نواز، فروتن، نوع دوست، پاک دل و مہربان ہستند ۔ آئین دوستی و محبت شعار ایرانیان بودہ و این عواطف مقدس با مکارم اخلاق کہ اسلام مبشر آنست درآمیختہ و بصورتِ عالی ترین مظاہر انسان دوستی و نوع پروری در نہاد ایرانیان متجلی گشتہ است ۔ بہترین ترجمان این عواطف بیانِ رسای فیلسوف و شاعر ایرانی سعدی است کہ می گوید :

بنی آدم اعضای یک پیکرند   کہ در آفرینش زیک گوہرند

چو عضوی بدرد آورد روزگار — دگر عضوها را نماند قرار
تو کز محنت دیگران بی غمی — نشاید که نامت نهند آدمی

ایرانیان بمصداق این شعر ابنای بشر را بمنزلهٔ اعضای پیکر واحدی می دانند شادی آنان را شادی خود و غم شان را غم خود تلقی می کنند و برای همه ملت ها در هر نقطه و سرزمین شادکامی و صلح و خوشی آرزو می نمایند۔

اُردو

ایک مسئلہ جس کا ذکر اقبالؒ نے اپنے اشعار میں مختلف شکلوں اور صورتوں میں کیا ہے یہ ہے کہ مسلمان ملکوں کو توحید اور ایمان کے پرچم تلے اکٹھا ہو جانا چاہیئے۔ سب خود کو مسلمان سمجھیں، شریعتِ اسلام کا اتباع کریں، خود اپنے ہی قوانین، عقائد، افکار اور ادب کی بنیاد پر ایک باوقار اور مضبوط عمارت کی تعمیر کریں جو بدخواہوں اور بداندیشوں کی دسترس سے باہر ہو اور جو مسلمانوں میں توانائی، دلیری، جوانمردی، جذبۂ ایثار، انصاف، جستجوئے علم اور تمام اچھے اوصاف کی روح پھونک دے۔ اقبالؒ کی تمنا ہے کہ ایک دن عجم بیدار ہو کر اس قدر اور باعظمت ہو جائے کہ اپنے عظیم ملک کے قلب یعنی تہران کے شہر میں مشرق کی تقدیر کا فیصلہ عدل و انصاف کی رو سے صادر کرے اور عالم مشرق کے امور کے بست و کشاد کا مقام تہران ہو نہ کہ جنیوا۔ اس بارے میں انہوں نے ایک شعر میں کہا ہے :-

تہران ہو گر عالم مشرق کا جنیوا
شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے

فارسی

مسئله ای که اقبالؒ در اشعار خود بشکل ها و صورتهای گوناگون ذکر کرده اینست که ملل مسلمان باید همه در زیر لوای توحید و ایمان گرد آیند، همه خود را مسلمان بدانند و

قانونِ اسلام را پیروی کنند سنن و بر اساس سنن و عقائد و افکار و ادبیات خود بنائی متین و استوار بر پا سازند که از دسترسِ بدخواہان و بداندیشان در باشد و روح شہامت و شجاعت و جوان مردی و از خود گذشتگی و عدالت گستری و دانش پژوہی و سایر خصال حمیدہ را در ایشان احیا نماید۔ اقبال آرزو می کند روزی عجم بیدار شدہ چناں نیرو و عظمتی پیدا کند که در قلب کشورِ عظیم خود یعنی شہر تہران سرنوشت مشرق را از روی نصفت و عدالت تعین کند و تہران محل رتق و فتق امورِ عالم مشرق باشد نہ "ژنو" بایں جہت در شعر اُردو فرمودہ است :

تہران ہو گر عالمِ مشرق کا جنیوا
شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے

پشتو زبان سیکھنے کے لئے آسان کتاب

آؤ پشتو سیکھیں یعنی پشتو اُردو بول چال

از

مخدوم صابری

غزل

خبرم رسید امشب کہ نگار خواہی آمد
۱ سرِ من فدائی راہی کہ سوار خواہی آمد
ہمہ آہوانِ صحرا سرِ خود نہادہ بر کف
۲ بہ اُمید آنکہ روزی بشکار خواہی آمد
کششی کہ عشق دارد نگزاردت بدینساں
۳ بہ جنازہ گر نیائی، بمزار خواہی آمد
بہ لبم رسید جانم، تو بیا کہ زندہ مانم
۴ پس ازاں کہ من نمانم، بہ چہ کار خواہی آمد
بہ یک آمدن ربودی دل و دین و جانِ خُسرو
۵ چہ شود اگر بدینساں دو سہ بار خواہی آمد

ترجمہ ۱: مجھے خبر ملی ہے کہ آج میرا محبوب آئے گا۔ میرا سر اس راستے پر قربان جس راستے سے وہ سوار ہو کر آئے گا۔

" ۲: جنگل کے تمام ہرن اپنے سر ہتھیلی پر اس اُمید میں رکھے ہوئے ہیں کہ تو کسی دن شکار کو آئے گا۔

" ۳: عشق کی کشش ایسی ہے جو تجھے اس طرح نہیں رہنے دے گی اگر تو جنازہ پر نہیں آئے گا تو قبر پر تو ضرور آئے گا۔

" ۴: اے محبوب میری جان لبوں پر آگئی ہے تو آ، تاکہ میں زندہ رہوں ورنہ میرے مرنے کے بعد تیرا آنا کس کام آئے گا۔

" ۵: اے محبوب تو ایک ہی بار آکر خسرو کا دل، دین اور جان چھین کر لے گیا اگر دو تین بار اسی طرح آئے تو نہ جانے کیا ہو۔

لُغاتِ عامہ

(GENERAL VOCABULARY)

اوقات و زمانہ

صبح	سحر
دوپہر	نیم روز
شام	شام، مغرب، غروب
رات	شب
آدھی رات	نیم شب
دن رات	شبانہ روز
آج کا دن	اِمروز
آج کی رات	اِمشب
کل (آنے والا)	فردا
کل (گذشتہ)	دیروز
کل رات (آنیوالی)	شب فردا
کل رات گذشتہ	دی شب
پرسوں کا دن (آنے والا)	پس فردا
پرسوں کا دن (گذشتہ)	پری روز

پرسوں کی رات (آنے والی)	شبِ پس فردا
پرسوں کی رات (گذشتہ)	پری شب
اب	اکنوں - حالا
اب تک	تاحال
ابھی	ہنوز - فی الحال
کبھی	گاہے
کبھی کبھی	گاہ بگاہ
صبح صادق	سپیدۂ سحر
صبح کاذب	دم گرگ
صبح و شام	شام و پگاہ
پل	ثانیہ
سیکنڈ	لمحہ - ثانیہ
منٹ	دقیقہ
گھنٹہ	ساعت
دن	روز
ہفتہ	ہفتہ

اُردو	فارسی
مہینہ	ماہ - شہر
مہینے کا دن ۱	غرہ - یکم
مہینے کے پہلے دس دن	عشرۂ اوّل
مہینے کے آخری دس دن	عشرۂ آخر
سال	برس
اس سال	اِمسال
گزشتہ سال	سال گذشتہ
آنے والا سال	سال آئندہ
صدی	قرن
کلاک	ساعت
گھنٹہ	ساعت
گھڑی	ساعت
ٹائم پیس	ساعتِ مجلسی
گھڑی (جیبی)	ساعت بغلی
گھڑی (کلائی والی)	ساعتِ دستی - مچی
گھڑی کی سوئی	عقرب ساعت
گھڑی کی چابی دینا	کوک کردن
پانچ گھنٹے	پنج ساعت
پانچ بجے	ساعتِ پنج
سوا پانچ بجے	ساعتِ پنج و ربع
ساڑھے پانچ بجے	ساعت و پنج و نیم
پونے چھ بجے	ساعتِ ربع کم شش
سوا سات بجے	ساعتِ ہفت و رُبع

اُردو	فارسی
سوا سات بجے	ساعت یک ربع از ہفت گذشتہ
۸ بجکر ۵۵ منٹ	ساعتِ پنج دقیقہ بہ نہ ماندہ
۱۰ بجکر ۳۰ منٹ	نیم ساعت از دہ گذشتہ
۱۲ بجکر ۳۰ منٹ	نیم ساعت از ظہر گذشتہ
رات کے پونے ایک بجے	سہ ربع از نیمۂ شب گذشتہ
۹ بجنے میں ۵ منٹ باقی	ساعت پنج دقیقہ کم نُہ
گیارہ بجکر ۲۵ منٹ	ساعت بیست و پنج دقیقہ از یازدہ گذشتہ
دوپہر کے بعد	بعد از ظہر

ہفتے کے دن

اُردو	فارسی
سنیچر (ہفتہ)	شنبہ
اتوار	یک شنبہ
پیر	دوشنبہ
منگل	سہ شنبہ
بدھ	چہار شنبہ
جمعرات	پنج شنبہ
جمعہ	جمعہ - آدینہ

بارہ مہینے (عیسوی)

اُردو	فارسی
جنوری	ژانویہ
فروری	فوریہ
مارچ	مارس
اپریل	آوریل
مئی	مئی
جوُن	ژوئن
جولائی	ژولائی
اگست	آوت
ستمبر	سپتامبر
اکتوبر	اکتبر
نومبر	نوامبر
دسمبر	دسامبر

ایرانی مہینے (سال ہجری شمسی (خورشیدی) کے مطابق

اُردو	فارسی
پہلا مہینہ	فروردین
دوسرا مہینہ	اُردی بہشت
تیسرا مہینہ	خرداد
چوتھا مہینہ	تیر
پانچواں مہینہ	مرداد
چھٹا مہینہ	شہریور
ساتواں مہینہ	مہر
آٹھواں مہینہ	آبان
نواں مہینہ	آذر
دسواں مہینہ	دی
گیارہواں مہینہ	بہمن
بارھواں مہینہ	اسفند

ایرانی مہینے اور موسم

فروردین اُردی بہشت خرداد	موسم بہار کے مہینے ہیں۔ ہر مہینہ ۳۱ دن کا ہوتا ہے
تیر مرداد شہریور	موسم گرما کے مہینے ہیں ہر مہینہ ۳۱ دن کا ہوتا ہے
مہر آبان آذر	موسم خزاں کے مہینے ہیں ہر مہینہ ۳۰ دن کا ہوتا ہے
دی بہمن اسفند	موسم سرما کے مہینے ہیں ہر مہینہ ۳۰ دن کا ہوتا ہے

نوٹ :۔

ماہ اسفند لیپ کے سال میں ۳۰ دن کا اور باقی سالوں میں ۲۹ دن کا۔ لیپ کا سال = سال کبیسہ

اطراف

اُردُو	فارسی
پورب	مشرق
پچھم	خاور
اتر	شمال
دکھن	جنوب
سامنے	پیش
پس	پیچھے
داہاں	راست
باباں	چپ
اوپر	بالا
نیچے	پائیں

جغرافیائی معلومات (متعلقات کائنات)

اُردُو	فارسی
اُجالا	نورِ سپیدۂ سحر
آندھی	باد تند
اولا	ژالہ۔ تگرگ
آسمان	فلک۔ چرخ۔ گردُوں
بلبلہ	حُباب۔ غنچۂ آب
بخارات کا پانی	عمل تکاثف
بھونچال	زلزلہ
پہاڑ	کوہ
پہاڑی	کوہک
پہاڑوں کا سلسلہ	کوہستان

اُردُو	فارسی
پہاڑ کی چوٹی	تیغِ کوہ۔ قلۂ کوہ
پہاڑ کی گھاٹی	نشیب کوہ
پانی کے بخارات بننا	عمل تبخیر
چاند کا ہالہ	ہالہ
چاند گرہن	خسوف
دریا نکلنے کا مقام	منبع
دُھند	مہ
دھوپ	نورِ آفتاب
ریت	ریگ
سورج	آفتاب۔ مہر۔ شمس۔
بگولہ	گردبار
بھنور	گرداب
بجلی کڑکنے والی	تندر۔ رعد
بجلی چمکنے والی	برق
بجلی گرنے والی	صاعقہ
بارش ناپنے کا آلہ	مقیاس المطر
″ ″	باران پیما
مینہ۔ بارش	باران
بادل	ابر
بادل کی گرج	رعد۔ خروشیدنِ ابر
کنکر	سنگریزہ
گڑھا	مغاک
پتھر	سنگ۔ حجر۔

اُردُو	فارسی
ٹیلا	تودہ - تل
ٹوٹنے والا ستارہ	شہاب ثاقب
جنگل	دشت - صحرا - بادیہ
سفر	مسافرت
جوار بھاٹا	مدّو جزر
جھاگ	کف
چاند	ماہ - قمر - مہتاب
چاندنی	مہتاب
تھرمامیٹر	مقیاس الحرارت
لہر	موج
سورج گرہن	کسُوف
سورج کا ڈوبنا	زوال آفتاب - غروب
سات سہیلیوں کا جھمکا	بنات النعش
سمندر	بحر
ستاروں کا گروہ	مجموعۂ کواکب
کہُر	میغ
نہر	جُو - دریاچہ
ہوا کی سمت بتانے والا آلہ	مرغِ بادِ نما
ہوا	باد
میدان	جلگہ - دشت
دریا	رودخانہ
تالاب، حوض	استخر
گہرا	عمیق

اُردُو	فارسی
کنواں	چاہ
وادی	درہ
موسم	ہوا - فصل
چٹان	صخرہ
مُون سُون	بادِ نوبتی
نخلستان	واحہ - واح
چشمہ	قنات - چشمہ
جھیل	دریاچہ
سطح مرتفع	فلات
ملک	کشور
گاؤں	دہ - دھکدہ
رقبہ	مساحت
برصغیر	شبہ قارہ
ایشیا	آسیا
براعظم	قارہ
بوچھاڑ	رگبار
ضلع	شہرستان
دھواں	دُخان - دُود
راکھ	خاکستر

کھانے پینے کی اشیاء

اُردُو	فارسی
انڈا	بیضہ - تخم مرغ
انڈوں کا سالن	خاگینہ

اُردو	فارسی
اُبلتے ہوئے چاول	خشکہ
برفی	صافی
بیسنی روٹی	نانِ نخود
بالائی (ملائی)	سرِ شیر
بسکٹ	بسقاط۔ قاق
بھنا ہوا گوشت	گوشتِ بریاں
پراٹھا	نانِ تفتان ۔
"	نانِ مطبق
پھلکا	نانِ تُنک
پیالی	فنجان
ٹکیہ	قُرص
جلیبی	زلیبا
چُپڑی روٹی	نانِ چرب
چٹنی	چٹنک
چمچہ	قاشق
چُھری	چنگال
چھاچھ	دُوغ
خمیری روٹی	نانِ خمیر
دسترخوان	سفرہ
دودھ	شیر
دہی	ماست۔ جغرات
ڈبل روٹی	نانِ فرنگی۔ کماچ
پُوری	چربک

اُردو	فارسی
روٹی	نان
رائتہ	ممکینہ
ربڑی	سرشیر
دلیا	دلسیدہ
سوڈا واٹر	آبِ جوش
ستو	سویق
سویاں	ماہیچہ
سوکھی روٹی	نانِ خشک
شوربا	آش
شہد	انگبیں
صبح کا کھانا	نہار۔ ناشتہ۔ صبحانہ
دوپہر کا کھانا	ناہار
عصر کا کھانا	عصرانہ
شام کا کھانا	شام
فالودہ	پالودہ
کوزہ کی مصری	شاخ نبات
کیک	کاکِ شیریں
کھانا	طعام
کھانڈ	قند
کھیر	شیر برنج
گڑ	قندِ سیاہ
گھی	روغنِ زرد
مٹھائی	شیرینی

اُرْدُو	فارسی
ابوڑی	ملاسبہ
مصری	نباب
مکھن	مسکہ ۔ کرّہ
لسی	دوغ
نوالہ	لُقمہ
کھانوں کی فہرست	صورتِ غذا
پلاؤ	پلو
اچار	اچار ۔ تُرشی
کھُرچن	تہ دیگ
حلوہ	حلوہ
کھانا کھانے کا کمرہ	اطاقِ زہار خوری
سالن	نان خورش

ذائقے

مزے دار	خوش مزہ
بدمزہ	بد ذائقہ
کڑوا	تلخ
میٹھا	شیریں
کھٹا	تُرش

سبزیاں اور میوہ جات

آم	انبہ
آلو	سیب زمینی

اُرْدُو	فارسی
جیٹھ	برادرِ کلاں شوہر
سُسر	خُسر
انگور	رز ۔ عِنب
انگور کی بیل	تاک
بندگوبھی	کرم پیچ
بیر	کنار
بینگن	بادنجان
ادھ کچرا	نیم پختہ
آلوچہ	آلُوچہ
چلغوزہ	چلغوزہ
سیب	سیب
بہی	بہ
سیم کی پھلی	خلاف القول
تربوز	ہندوانہ
توری	کدوئے تلخ
جامن	بامون
چھوہارا	خرمائے رطب
خربوزہ	خربُزہ
دھنیا	کشنیز
امرود	امرود
آلو بخارا	آلو بخارا
خوبانی	شمش ۔ خوبانی
ساگ	ترہ

اُردُو	فارسی
ککڑی	خیار
پھول گوبھی	گل کرم
آڑو	شفتالو
کھوپرا	جوزِ ہندی۔ نارجیل
کھجور	خُرما
گاجر	گزر۔ زردک
گنڈیریاں	پارہائے نیشکر
گٹھلی	دانۂ استخوان
ناشپاتی	ناشپاتی
لسوڑی	سپستان
مُولی	تُرب
کیلا	موز
مہندی	حنا
میتھی	شنبلید
نارنگی	ترنج
پالک	اسفاناج
چقندر	چقندر
شلغم	شلغم
پھانک	قاش
اردی کچالو	قلقاش
بھنڈی	بامیہ
پیاز	بصل
پودینہ	نعناع

اُردُو	فارسی
کپاس	پنبہ
کدو، گھیا	کدو۔ قرع
کھٹا	ترنج
کریلا	سیماہنگ
کھیرا	باردنگ
پیٹھا	کدوئے رومی
لہسن	سیر
بنولہ	پنبہ دانہ
اخروٹ	جوز
بادام	بادام
مالٹا	پُرتقال
لیموں	لیمُو

اناج — درخت

ارہر	شاخل۔ دِشر
السی	کتان۔ بزر
چاول	برنج
گیہوں	گندم
چنا	نخُود
خشخاش	خشخاش
دھان	شلتوک۔ شالی
مسور	عدس۔ نسک
موٹھ	ماشِ ہندی

اُردُو	فارسی
تل	کنجد
کپاس	پنبہ۔کپاس
باجرہ	جاورس
بنولہ	پنبہ دانہ
جَو	جو۔سعیر
مٹر	مشنگ
مکئی	ذُرتِ کلاں
لوبیا	ژاژوک۔وجر
گنا	نیشکر
سرسوں	سرشف
موٹھ	ماشِ ہندی
دھتورہ	تاتورہ
کنگنی	گال
رائی	خردل۔سپنداں
جوار	ذُرت
پودا	نہال
پتا	برگ
جڑ	بن۔بیخ
تنا	تنہ
بیج	تخم
ٹہنی	شاخ
آبنوس	آبنوس
بکائن	آزاد

اُردُو	فارسی
چنار	دُلب
بڑ	ذات الذوائب
بانس	نَے
پیلو	اراک
پیپل	درختِ لرزاں
پھل	ثمر
آک	مدار۔شبرک
چیڑھ	چیل۔صنوبر
دیار	دیودار
اَرنڈ	بیدِ انجیر
کیکر	ببُول۔مُغیلاں
تاڑ	تال
توت	توت
تھوہر	زقوم
شیشم	ساسم
نیم	نیب
سرس	سُلطان الاشجار
ناریل	نارجیل

اقسامِ رنگ

اُردُو	فارسی
رنگ	فام۔گون۔رنگ
بھورا	خاکی مائل
پیلا	زرد

اردو	فارسی
سرخ	گلگوں احمر
جامنی	جامونی
چتکبرا	ابلق
کیسری	کیسری
دھاریدار	مخطّط
کالا	سیاہ - اسود
کسومی	عصفری
گلابی	وردی
ہلکا رنگ	رنگِ روشن
گہرا رنگ	رنگِ شوخ - رنگِ تاریک
نیلا	لاجوردی
ہرا	سبز - اخضر
سیوتی	نسترن

پھول

پھول کی کلی	غنچہ - شگوفہ
پھلواڑی	گلستان - باغیچہ
پھول	گل
عشق پیچہ	لبلاب - عشقہ
چنبیلی	یاسمین - یاسمن
سوسن	سوسن
چنبہ	چنپا
سورج مکھی	گل آفتاب

اردو	فارسی
گل خیرہ	گلِ خیری
سداگلاب	گل ہمیشہ بہار
گیندا	گل صد برگ
جوہی	یاسمن سفید
کسومی	عصفری
کنول	گل نیلوفر
کرنا	گل بہار
گلاب	گل سرخ - گل احمر
گل عباس	گل عباسی
گل داؤدی	گلِ داؤدی
نازبو	ریحان
گل لالہ	گل لالہ

جسمِ انسانی کے اعضاء

آنکھ	چشم - دیدہ
آنکھ کی پلک	مژہ
آنکھ کی پتلی	مردمکِ چشم
آنسو	اشک
انگلی	انگشت
انگوٹھا	انگشتِ نر
انگوٹھے کیساتھ کی انگلی	انگشتِ شہادت - بنصر
چھوٹی انگلی	خنصر
انتڑی	رودہ

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
ایڑی	پاشنہ	ٹھوڑی کا گڑھا	چاہ غبغب
باچھ	کنجِ دہان	جبڑا	چانہ ۔ آرواره
ٹخنہ	شتالنگ۔کعب	بازو	بازو
بال	مُو	پیٹ	شکم
بدن	تن۔جسم۔ بدن	جوڑ	بند
بازو کی مچھلی	ماہیچہ	چربی	پیہ ۔ شحم
بغل	بر۔ کنار	چھاتی	سینہ
بھویں	اَبرُو	چھاتی (عورت کی)	پستان
بھیجا	دماغ۔مغز	چوتڑ	سُرین
پپوٹا	چشم خانہ۔ بام چشم	ران	فخذ۔ ران
پتّا	زُہرہ	اوجھری	شکنبہ
پٹھے	اعصاب	تلی	طحال
پسلی	استخوانِ پہلو	پیٹھ	پُشت
داڑھی	ریش ۔ محاسن	چڈا	پیغوله
دانت	دندان	گھٹنے کی چپنی	کاسۂ زانو
پاؤں	پا	منہ	دہن
تلوا	کفِ پا	کان	گوش
پلک	مژہ	کان کی لو	بُناگوش
پھیپھڑا	شُش ۔ ریہ	کندھا	دوش
تل	خال	کنپٹی	شقیقہ
گود	کنار ۔ آغوش	کہنی	آرنج ۔ مرفق
گھٹنا	زانو	کلائی	ساعد
ٹھوڑی	زنخدان ۔ ذقن	کلیجہ	جگر

اُردُو	فارسی
کھوپڑی	کاسۂ سر، کلہ سر
کھال	پوست، جلد
گدی	قفا
گُردہ	کلیہ
گال	عارض۔ رُخسار
ماتھا	جبین۔ پیشانی
پنجہ	چنگ۔ چنگال۔
داڑھ	دندانِ آسیا۔ خرس
مسوڑھا	لثہ۔ گوشت
مُونچھ	بُرودت۔ سُبلت
نتھنا	سوراخ بینی
ہاتھ	دست
ہتھیلی	کفِ دست
گردن کا منکا	مہرہ گردن
ہونٹ	لب

متعلقاتِ جسم انسانی

میل	چرک
پیپ	ہیپ
خون	دم خون
آنسو	اشک
بلغم	ریشہ
صفرا	صفرا

اُردُو	فارسی
سوداء	سوداء
تھوک	لعاب
پیشاب	شاشہ۔ قارورہ
پاخانہ	براز۔ فضلہ
پسینہ	عرق۔ غوئے
رال	لُعاب

جسم کے افعال وخاصیات

سانس	سانس
آواز	آواز
گفتگو	گفتگو
چیخ	چیخ
کراہنا	کراہنا
چھینک مارنا	چھینک مارنا
جمائی لینا	جمائی لینا
انگڑائی لینا	انگڑائی لینا
آہ بھرنا	آہ بھرنا
اونگھنا	اونگھنا
خوبصورتی	خوبصورتی
بدصورتی	بدصورتی
کمزوری	کمزوری
دُبلاپن	دُبلاپن
موٹاپن	موٹاپن

اُردُو	فارسی
شکل	شکل
جھریاں	جھریاں
رنگت	رنگت
نیند	نیند
خواب	خواب
بیداری	بیداری
خراٹے	خراٹے
غنودگی	غنودگی

حواسِ خمسہ

دیکھنے کی قوت	قوتِ باصرہ
سُننے کی قوت	قوت سامعہ
سُونگھنے کی قوت	قوت شامہ
چھونے کی قوت	قوتِ لامسہ
چکھنے کی قوت	قوتِ ذائقہ

رشتہ دار اور متعلقین کے نام

اپنائیت	خویشاوندی
ماں	مادر
باپ	پدر
بہن	خواہر
بھائی	برادر
دادا	جدّ

اُردُو	فارسی
دادی	جدی
پردادا	فرجد
پردادی	جدّہ پدر۔ فرجدّہ
نانا	نیا
نانی	مادرِ مادر۔ ننہ
چچا	عمّ۔ عمو
چچی	عمّہ
خالہ	خالہ
خالو	عمّ
پھُوپھی	ہمشیرۂ پدر۔ عمّہ
ماموں	خال۔ آقا دائی
ممانی	زنِ خال
چچا زاد بھائی	عم زاد
چچی زاد بہن	عمزادی
بھاوج	زنگہ
بھتیجی	دخترِ برادر
بھتیجا	برادر زادہ
پوتا	نبیرہ
پوتی	پوتی
نواسا	نبیرہ
نواسی	نواسی
سوتیلی ماں	مادرندر
سوکن	انباغ

اُردُو	فارسی
جیٹھ	برادرِ کلاں شوہر
سُسر	خُسر
ساس	خوش دامن۔ مادرِ زن
سمدھی	ہمسر۔ ہمسلک
سمدھن	
سالی	خازنہ۔ خاشنہ
دُلہا	نوشہ
دُلہن	عرُوس
دیور	برادرِ خوردِ شوہر
سہیلی	دوست دار
کنواری	دوشیزہ
عورت	زن
مرد	مرد
دودھ شریک بھائی	برادرِ رضاعی
رانڈ	بیوہ
رشتہ دار	خویشاوند
خاوند	شوہر
بیوی	زوجہ
بیٹی	دختر
بیٹا	پسر
لڑکی	دُخترک
لڑکا	طفل
لونڈی	کنیز۔ کلفت۔ پرستار

اُردُو	فارسی
بے پالک	مُتبنیٰ
نوکر	پیشِ خدمت
نوکرانی	خادمہ
پڑوسی	ہمسایہ
بہنوئی	شوہرِ خواہر۔ آبزنہ
منگیتر	نامزد
بیاہتا	منکوحہ
منہ بولی بہن	خواہر خواندہ
بھانجہ	خواہر زادہ ہمشیرہ
دایہ	انگہ۔ دایہ
دُشمن	عدو۔ خصم
چپڑاسی	فراش
پیر	مُرشد۔ رہنما
شاگرد	تلمیذ۔ شاگرد

مکان اور اُس کے لوازمات

ڈرائنگ روم	اطاقِ پذیرائی
کھانے کا کمرہ	اطاقِ ناہار خوری
سونے کا کمرہ	اطاقِ خواب
منزل	طبقہ
ٹائم پیس	ساعت رومیزی
تھالی۔ پلیٹ	بشقاب
انڈا	تخم مرغ

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
رضائی	لحاف	ٹفن کیریئر	قابلمہ
سرہانہ	بالش	باورچی خانہ	آشپزخانہ - مطبخ
نیم گرم پانی	آب ملول	سیڑھیاں	پلکان - پلہ
〃	آب شیر گرم	گھڑا - لوٹا	آفتابہ
تولیہ	حولہ	بوری	جوال
برساتی	بارانی	میز پوش	رومیزی
پتلون	شلوار	کف	سر آستین
کالر	یقہ	رسٹ واچ	ساعت مچی
گیٹس	جوراب بند	کنگن	یارہ - النگو
دستانے	دستکش	سوٹ	لباس
ازار بند	شلوار بند	سلیپر	کفش راحتی
ہال کمرہ	تالار - سالون	سلائی کی مشین	چرخ خیاطی
چھت	سقف	چابی	کلید
جنگلہ	نردہ	صراحی	کوزہ
چھلنی	غربال	چمٹا	انبر
طشتری	دوری	سیڑھی	نردبان
واسکٹ	جلیقہ	چولہا	اجاقِ فرنگی
جیب گھڑی	ساعتِ جیبی	ٹٹی	مستراح
آویزے	گوشوارہ	انگوٹھی	انگشتر
بٹن	دُگمہ	دوپٹہ	چہارقد
قینچی	مقراض	دروازہ	در - درب
بٹوا	کیف	چمنی	دُودکش - لولہ
بالکونی	شاہ نشین	ریفریجریٹر	یخچال

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
چھری	کارد	لنچ	ناہار
ناشتہ	صبحانہ	ٹرے	سینی
کیتلی	سماوار	دودھ والی چائے	چای بارشیر
شام کی چائے	عصرانہ	چمچہ	قاشق
مرچ	فلفل	مکھن	کرہ
پرچ	نعلبکی	بستر	رختِ خواب
پلنگ	تختِ خواب	چادر	ملافہ
کمبل	پتو	غسلخانہ	گرمابہ ، حمام
تکیہ	متکا	دانتوں کا برش	مسواک
کنگھی	شانہ	اوورکوٹ	پالتو
کوٹ	کُت	قمیص	پیراہن
نائٹ گون	پیراہنِ خواب	انڈرویئر	زیر شلوار
بنیان	زیرِ پیراہن	جراب	جوراب
نکٹائی	کراوات	ہیٹ ـ ٹوپی	کلاہ
رومال	دستمال	بیلٹ ـ پیٹی	کمربست ـ کمربند
مفلر	شالِ گردن	ڈیوڑھی	دالان
انگیا	پستان بند	دری	فرش
کھڑکی	پنجرہ	الماری	قفسہ
قالین	قالی	بلڈنگ	ساختمان
صوفہ فرنیچر	مُبل	کلاک	ساعتِ دیواری
دومنزلہ بلڈنگ	ساختمانِ دو طبقہ	پیالی	فنجان
الارم والا ٹائم پیس	ساعتِ شماطہ دار	چائے دانی	قوری
کانٹا	چنگال	ڈنر	شام

اُردو	فارسی
فرائی پین	تابہ
بغیر دودھ کے چائے	چائے بدون شیر
جھاڑو	جاروب
پٹاری	سلّہ
اُپلہ	پاچک
ایندھن	ہیزم
برتن	ظرف
بلب	قمقمہ
بوری	جوال۔ تنگ
بیلنا	مرغل
پنکھا	بادکش
پھُکنی	دمہ۔ آتش افروز
پیالہ	کاسہ۔ جام۔ پیالہ
تھیلا	کیف
ٹوکری	سبد
جھُولا	گہوارہ۔ مہد
بُرش	برشیمہ
دیا سلائی	کبریتِ فرنگی
بوتل	بطری
رسی	ریسماں
لیمپ	لامپہ
مرتبان	بستو
ہنڈیا	دیگِ گلی

اُردو	فارسی
چٹائی	حصیر بوریا۔ فرش
چھاج	غلہ افشاں
دیا	چراغ۔ لالہ۔ شمع

مختلف بیماریاں

ادھرنگ	فالج
سوجن	آماس
سودا	سودا
چیچک	جدری
نزلہ زکام	ریزش۔ سرماخوردگی
پھپھولا	آبلہ
باری کا بخار	تپ نوبہ
کنٹھ مالا	خنازیر
پھوڑا	دُنبل
کھانسی	سُرفہ
مروڑ	پیچش
کپکپی	رعشہ
کوڑھ	جذام۔ آکلہ
دست	اسہال
قبض	یبوست
بلڈ پریشر	فشارِ خون
مرگی	صرعہ
ملیریا	مالاریا

اُردُو	فارسی
نمونیا	سینہ پہلو
سرچکرانا	گیج خوردن
پٹھوں کا درد	دردِ اعصاب
اپنڈکس	اپاندکس
موت	مرگ
سکتہ	سکتہ
لقوہ	لقوہ
مسوڑھے کا درد	درد لثہ
بخار	تب
تپ دق	سل
خسرہ	سرخک
آتشک	کوفت، سفلیس
سوزاک	سوزنک
ہیضہ	وبا
کھجلی	خارش
جلن	سوختگی

علاج وادویات

ڈاکٹر	پزشک - دکتور
اپریشن	عمل جراحی
نرس	پرستار
بیماری	کسالت

اُردُو	فارسی
ہسپتال	بیمارستان - شفاخانہ
آرام	استراحت
ڈاکٹری معائنہ	معائنہ طبی
لیڈی ڈاکٹر	خانم پزشک
علم صحت وصفائی	علم بہداشت
مشورہ کے اوقات	اوقاتِ مشورہ
آلوبخارا	آلو بخارا
اجوائن	نانخواہ
اسپغول	اسپغول
الائچی	قافلہ
املی	تمر ہندی
بنفشہ	بنفشہ
جائفل	جوزلوا
دھنیا	کشنیز
گاؤزباں	گاؤزبان
گل قند	گل شکر - گل قند
گولی	حب
ملٹھی	اصل السوس
لونگ	قرنفل
نیلا تھوتھا	طوطیائے سبز
ہڑ	ہلیلہ
ہلدی	زرد چوب

اُردو	فارسی
گندھک	کبریت۔ گوگرد
مُنقّے	مویز

صفات و جذبات حسنہ

اُردو	فارسی
خلوص	اِخلاص
صبر	قناعت
دلیری	شجاعت
خوش اخلاقی	خوش خلقی
مہربانی	لُطف
محبت	اُلفت
چُستی	مستعدی
تابعداری	فرمانبرداری
مہمان نوازی	مہمان نوازی
سخاوت	فیاضی
شکر گزاری	سپاس گزاری
نیک بختی	خوش بختی
ثابت قدمی	استقامت۔ استقلال
عقل و فہم	عقل و دانش
عدل و انصاف	عدل و داد
احتیاط	حزم
کفایت شعاری	صرفہ جوئی
پاک دامنی	عِفّت

اُردو	فارسی
سادگی	سادگی
سچائی	راستی
نرمی	حلیمی
عجز	انکساری
صفائی قلب	پاک باطنی
پابندیٔ وقت	پابندیٔ وقت
پرہیزگاری	پرہیزگاری
ہمدردی	غم خواری
دیانتداری	دیانت داری
محنتی	جدی
آسودگی	آسودگی
بھلائی	بہبودی۔ فلاح
پاکیزگی	پاکیزگی

صفات و جذبات قبیحہ

اُردو	فارسی
جہالت	جہل
دغا بازی	گول دادن
جھُوٹ	درُوغ
مکر جانا	عہد شکنی
بدکاری	بدکاری
کند ذہنی	غبی
فریب دہی	پُرکاری

اُردُو	فارسی
غرور	تکبر
فضول خرچی	ولخرجی
چوری	دُزدی
گناہ	عصیان
خودستائی	خودنمائی
عداوت	کینہ
سُستی	کسالت
بے اعتمادی	بے اعتمادی
ترش روئی	تندخوئی
بے انصافی	ناانصافی
نفرت	حقارت
کمینگی	رذالت
بدباطنی	بدطینت
لالچ - حرص	حرص - طمع
کنجوسی	بخیل

انسان کی مختلف حالتیں

اُردُو	فارسی
آدمی	مرد
اُدھیڑ عمر	وقتِ زوال
بچپن	کُودکی - طفلی
دودھ پیتا بچہ	بچۂ شیرخوار
بچہ	کودک - طفل - بچہ

اُردُو	فارسی
بوڑھا	پیر
بڑھاپا	پیری - کہولت
بڑھیا	زن پیر - پیرزال
جوان	جوان
جوانی	شباب
اندھا	کور
بونا	کوتاہ قد
بہرہ	کر
بھینگا	احول
پاگل	دیوانہ
کانا	یک چشم
کبڑا	کوزپشت
لنگڑا	لنگ

لباس اور متعلقات

اُردُو	فارسی
ٹھنڈے کپڑے	لباسِ تابستانی
گرم کپڑے	لباسِ زمستانی
مضبوط کپڑا	لباسِ مضبوط
پرنٹ شدہ کپڑا	پارچہ چاپ شدہ
ریشمی	ابریشمی
سُوتی	نخی
سستا	ارزاں

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
قیمتی	گران	بانات	ماہوت
بیٹھے کا	چلواری	توشک	نہالی
میلے کپڑے	لباس چرکین رکثیف	تکیہ	بالین ۔ وسادہ
موٹا کپڑا	پارچہ کلفت	تولیہ	منشف
لکیر دار کپڑا	پارچہ ی راہ راہ	ٹوپی	کلاہ
مخمل	شنیل	جُراب	جُراب
فلالین	فلانل	جھالر	حاشیہ
تھان	توپ ۔ طاقہ	چھتری	آفتاب گیر
اوورکوٹ	بالاپوش ۔ پالتو	چھینٹ	چیت
اوڑھنی	معجر	رضائی	لحاف
انگرکھا	چُغہ ۔ قبا	رومال	دستمال
انگیا	سینہ بند	شلوار	شلوار
اچکن	چپکن	قمیض	قمیص
برساتی	بارانی	کالر	یقہ
برقع	نقاب ۔ برقع	کُرتا	پیراہن
بنڈی	صدری	کوٹ	قبا
بوٹ	چکمہ	کمبل	گلیم ۔ پتو
بنیان	زیر پیراہن	لُنگی	تہ بند ۔ لُنگ
کُرتی	شامہ	لٹھا	چلواری
پتلون	پانطلون ۔ شلوار	مفلر	شال گردن
بچھونا	بستر خواب	نکٹائی	کراوات
پگڑی	عمامہ ۔ دستار	″	″

سامانِ آرائش و زیبائش

اُردُو	فارسی
پہنچی	دستینہ
تِلک	قشقہ
آرسی	مراٰۃ - آئینہ
جھُمکا	گوشوارہ
جھُومر	جبین زیب
چوڑیاں	برنجن
بالی	آویزہ
سُرمہ	طوطیا - کحل سُرمہ
سُرمہ دانی	سُرمہ دانی
نگینہ	فیروزہ
کاجل	تریاک - دُود
گھونگھٹ	نقاب - چِلمن
کنگھی	شانہ
نتھنی	حلقۂ بینی
لڑی	سِلک
لہنگا	پشواز
عینک	چشمہ
گھڑی	ساعت
مہندی	حِنا
تمغہ	نشان - مدال
پازیب	پازیب
مِسّی	مِسّی
زیورات	زیورات

اہل حرفہ و پیشہ ور لوگ

پیشہ	شغل
مالی	باغبان
اُونٹ والا	شُتربان
انجنیئر	مہندس
ایلچی	سفیر - ایلچی
ایڈیٹر	مدیر
باورچی	طبّاخ - آشپز
بزّاز	پارچہ فروش
بساطی (پرچون فروش)	خوردہ فروش
بھان متی	شعبدہ باز
بھانڈ	نقّال
آرٹسٹ	نقّاش
بُک سیلر	کتاب فروش
ترکھان	نجّار
ڈینٹسٹ	دندان ساز
کسان	کشاورز
پارلیمنٹ کا ممبر	وکیل مجلسِ پارلیمان
فوٹوگرافر	عکّاس

اُردُو	فارسی
دھوبی	رخت شو
گھڑی ساز	ساعت ساز
لیکچرار	دانشیار
گوّیا	خوانندہ
جولاہا	بافندہ
سرکاری ملازم	مامورِ دولتی
دائی	ماما۔ قابلہ
اخبار نویس	روزنامہ نویس
سُنار	زرگر
پنساری	بقّال
نوکر	پیشِ خدمت
قُلی	باربر۔ حمّال
پہلوان	ہیرو
طالب علم	دانش آموز
رنگریز	رنگرز
نانبائی	نانوا
ایکٹر (اداکار)	ہنرپیشہ
جوہری	جواہر فروش
لوہار	آہنگر۔ حدّاد
ڈاکٹر	پُزشک۔ دُکتر
پھول بیچنے والا	گلفروش
نرس	پرستار

اُردُو	فارسی
کانسٹیبل	پاسبان
سکول ٹیچر	دبیر۔ آموزگار
کنجڑا	سبزی فروش
ڈرائیور	رانندہ۔ شوفر
رقاصہ	رقاص
سُرجن	پُزشکِ جراحی
جج	قاضی
پریس کا مینجر	مدیر چاپ خانہ
ساہوکار	صراف
حلوائی	قناد
نوکرانی	کلفت
پہلوان	کشتی گیر
چور	سارق
حجام	دلاک۔ سلمانی
کیمسٹ	دواساز
دوا بیچنے والا	دوا فروش
لیڈی ڈاکٹر	دکترس۔ خانم پزشک
ایڈووکیٹ۔ وکیل	وکیل دادگستری
موچی	کفاش
درزی	خیاط
پروفیسر	اُستاد
فوجی	مردِ نظامی۔ ارتشی

اُردُو	فارسی
فروٹ بیچنے والا	میوہ فروش
شاعر	شاعر
ٹھٹھیار	مسگر
جلد ساز	صحّاف
مُنشی۔ محرّر	دبیر۔ نویسندہ
بیرہ	گارسون
معمار	بنّا
چوکیدار۔ پہریدار	نگہبان۔ کشیکچی
کباڑی	سمسار
ناول نگار	رومان نویس
گاڑی بان	درشکچی
خزانچی	صندوق دار
جوتشی	منجم
بھنگی	خاکروب
پتھر کا کام کرنے والا	سنگساز
جواری	قمار باز
جیب کترا	کیسہ بُر
چپڑاسی	فراش
خرادی	خرّاد
خوشبو بیچنے والا	عطّار۔ عطر فروش
خوانچہ والا	خوانچہ فروش
غوطہ خور	غوطہ زن۔ آب کار

اُردُو	فارسی
شکاری	صیّاد
سیر کرنے والا	سیّاح
جادوگر	ساحر۔ جادوگر
ڈاکو	غارت گر
ایجنٹ	مسمار۔ عمیل
بھکاری	گداگر
دُھنیا	حلاّج
ٹھگ	قزّاق
پٹواری	محاسب دِہ

لکھنے پڑھنے کی چیزیں

اسفنج	ابرِ مُردہ
بستہ	جزودان
پنسل	قلمِ اُسرب۔ مداد
بلیک بورڈ	تختۂ سیاہ
چاقو	قلم تراش
دوات	آمہ۔ محبرہ
قلم	خامہ۔ قلم
کالی سیاہی	مُرکّب اسود
نب	ریشۂ قلم
نقشہ	خریطہ
نیلی سیاہی	مُرکّب کبود

اُردُو	فارسی
سلیٹ	لوح حجر
سیاہی	مُرکب - مداد
کاغذ	قرطاس
رُول	خط کش
ہولڈر	قلم فولادی
گتہ	مقوّی
ربڑ	مداد پاک کن
کاپی	دفتر - بیاض
سیاہی چوس	کاغذِ جاذب - خشک کُن
لسٹ	قائمہ - فہرست
لکیردار کاغذ	مسطر کشیدہ
کالم	عمد
نوٹ بک	دفتر یادداشت
حاشیے والی کاپی	دفتر کناردار
کلپ - چُونٹی	گیرہ
گوند	چسب
سادہ کاغذ	بدون خط
رنگین کارڈ	کارتِ رنگی
ملاقاتی کارڈ	کارت ویزیت
عید کارڈ	کارتِ تبریک
تہنیتی کارڈ	کارت تبریک
فاؤنٹین پن	قلم خود نویس

اُردُو	فارسی
رجسٹر	جریدہ
رف مضمون	مُسوّدہ
ڈکشنری	قامُوس - فرہنگِ لُغات
اُستاد	آموزگار - دانش مند
طالب علم	دانش جُو
چیک	ورق التحویل
ڈاک کا ٹکٹ	کاغذِ پُست
لفافہ	پاکت
سٹیشنری کی دکان	نوشت افزار فروشی

سکول، کالج اور اُن کے متعلقات

کنڈرگارٹن	کُودکستان
پرائمری سکول	دبستان
لاء کالج	دانشکدۂ حقوق
ہوسٹل	بانشگاہ
شاگرد، طالب علم	دانش آموز
جماعت	دانشپایہ
پرائمری سکول کا اُستاد	آموزگار
ہیڈ ماسٹر	مدیر آموزشگاہ
سکول	آموزشگاہ
ہائی سکول	دبیرستان
گورنمنٹ کالج	دانشکدۂ دولتی

اُردُو	فارسی
نارمل سکول	دانشسرای
یونی ورسٹی یا لاء کالج کا طالب علم	دانشجو
ریسرچ سکالر	دانشجو
لیکچرار	دانشیار
پروفیسر	اُستاد
ہیڈ مسٹریس	خانم مدیرہ آموزشگاہ
کالج	دانشکدہ
یونیورسٹی	دانشگاہ
فلاسفر۔فلسفی	فیلسوف
سالانہ امتحان	امتحان سالیانہ
تمغہ۔میڈل	نشان - مدال
ڈسٹر	تختہ پاک کن
رخصت	مرخصی
فائنل امتحان	امتحانِ نہائی
پرنسپل	رئیسِ دانشکدہ
ڈیسک	میزِ تحریر
تقریری مقابلہ	مسابقہ سخنرانی
نوٹس بورڈ	یادداشت تابلو
تفریح	ساعت تنفس
چھٹی	تعطیل
ڈگری	دانشنامہ

کھیل کود اور تفریح

اُردُو	فارسی
کھیل کود	لہو و لعب
کھلاڑی	بازی کن
گراؤنڈ	میدانِ بازی
میچ	مقابلہ
آنکھ مچولی	چشم بندک بازی۔
پتنگ جھولا	گاؤ بازی
بٹیر بازی	بُوذنہ بازی
تیراکی	شناوری
ٹینس	تانس بازی
تاش کھیلنا	گنجفہ
جمناسٹک	ژیمناستک
چوسر	نرد بازی
ڈنٹر پیلنا	شنو بازی
شطرنج	مُہرہ۔شطرنج
ٹیم	نفری
فٹ بال	گوئے پا
کرکٹ	گوئے و چوگان۔کرکٹ
قلا بازی لگانا	معلق زدن
گھوڑ سواری	اسپ دوانی
والی بال	گوئے بازی
ورزش	ریاضت

اُردُو	فارسی
جُوا	قمار بازی
چاندی ماری	نشانہ بازی
پتنگ بازی	بادک بازی
ہاکی کھیلنا	چوگان بازی
جھُولا جھولنا	گازہ بازی
گلی ڈنڈا	جالیک
لٹو چلانا	چرخوک زدن

الفاظ متعلقہ تجارت

اُردُو	فارسی
ایجنٹ	وکیل تجارت
"	نمائندہ
ایجنسی	وکالت بازرگانی
قرض لینے والا	مدیون
بیچنے والا بیوپاری	فروشندہ
رعایت	تخفیف
گروی	رہن۔ بیع۔ شرط
پرچون	خوردہ فروشی
کمیشن	حق العمل
اخراجات	مصارف۔ مخارج
گز	یارد
مہنگا	گران
حکم (آرڈر) مال کے لئے	سفارش

اُردُو	فارسی
لمیٹڈ	محدودہ
نقصان	ضرر
بیمہ کی پالیسی	ورقہ بیمہ
میسرز	آقایان
قواعد وضوابط	نظام نامہ
ادارہ	مؤسسہ
نیلام کرنے والا	حراجچی
بل	صورتِ حساب
قرضہ	دین
تجارتی اسباب	مال التجارہ
کٹوتی	تنزیل
پیکنگ	بستہ بندی
حصہ دار	سہیم۔ شریک
رقم	وجہ۔ مبلغ
کھوٹا۔ جعلی	جعل، تقلب
فٹ	فوت
سستا	ارزان
ادائیگی	پرداخت
ٹنڈر	مناقصہ
شرط	موعد، ترتیب
"	طریق
جُرمانہ	جریمہ

اُردو	فارسی
مستقبل	آیندہ
نظرثانی	تجدید نظر
منظوری	تصویب
کرنسی نوٹ	اسکناس
قرض دینے والا	دائن
گاہک	مشتری
کرایہ	اجارہ
ٹیکس	مالیات
پارسل	بستہ
کمپنی	شرکت ۔ کمپانی
مُنافع	سود
میزان	مجموع ۔ جمع
مُنسلک	پیوست
ڈرافٹ	حوالہ، برات
ڈاک خرچ	خرج پُست
نیلام	مزایدہ
غلط فہمی	سوءِ تفاہم
لائسنس	لیسانس ۔ پروانہ
براہِ راست	مستقیماً
وائرلیس، ریڈیو	بی سیم
قصور	تقصیر
اشیائے درآمد و برآمد	صادرات و واردات

اوزار و آلات وغیرہ

اُردو	فارسی
آر	درفش
اُسترہ	تیغِ دلاک
استری	تکوے
آئینہ	آئینہ
اوکھلی	ہاون
آنکس	کجک
آرا	آرہ
اہرن	سندان
باٹ	وزنہ
برما	سنبہ
پھاوڑا	کلند
بسولا	تیشہ
ترازو	ترازو
جال	دام
چکی	آسیا
چھلنی	غربال
دھونکنی	دمہ
ریتی	سوہان
زنبور	کلبتان
سانچا	قالب
سان	فسان

اُردُو	فارسی
کلہاڑا	تبر
کٹھالی	بوتہ
کیمرا	جعبۂ عکسی
کیل	میخ
کُدال	بیل
کوڑا	تازیانہ
کھڈی	کرگہ
کھُرپا	زواز
قینچی	مقراض
موچنا	موچنہ۔ مُوگیر
موگری	کوبہ
نال	ماکو
نکیل	مہار
نہیرنا	ناخن گیر
مچھلی پکڑنے کا کانٹا	قلابہ
کولہو	معصارہ۔ جواز
بھٹی	کورہ
سوئی	سوزن
مشین	ماشین
چھینی	اسکنہ
ترکھان کا رندہ	رندۂ بخاری

اُردُو	فارسی
پیچ کش	میخ پیچ
ہتھوڑا	چکش

جنگ اور امن سے متعلق

اوزار	اسلحہ
باجا	موزک
بارود	بارود
برچھی	سنان
بگل	بوق
بندوق	تفنگ
بندوق کی نالی	لولہ تفنگ
پستول	طپنچہ
پلٹن	طالبور
توپ	توپ
تلوار	تیغ۔ شمشیر
ترکش	ترکش
جرنیل	سالار
جھنڈا	عَلَم۔ نشان
چھُرا	ساچمہ
چھوٹی تلوار	نیمچہ
نگران دستہ	طلایہ
سُرنگ	نقب

اُردُو	فارسی
سرچ لائٹ	طیارہ جُو
سپاہی	لشکری
فوج کا درمیانی حصہ	قلب مرکز
" " اگلا "	ہراول - ایراول
" " پچھلا "	عقب
" " دایاں بازو	میمنہ
" " بایاں "	میسرہ
کارتوس	فشنگ
گولی	گلولہ
لڑائی کی لائن	محاذِ جنگ
لڑائی کی سامان	اسلحاتِ جنگ
نیزہ	رُمح
ہوائی جہاز گرانے والی توپ	طیارہ شکن
کٹار	خنجر
یُو بوٹ	کشتی غوطہ زن
دشمن	غنیم - حریف
بارک	بیرک
چھاؤنی	لشکرگاہ
پولیس	پلیس
فوجی پریڈ	تمرین نظامی
حملہ	دھاوا - یلغار

اُردُو	فارسی
عارضی صلح	آشتی سرسری
وزیر جنگ	وزیر دفاع
بم توپ کا گولہ	بم گلولہ توپ
جنگی جہاز	کشتیٔ حرب

چوپائے اور درندے

اُونٹ	شُتر
اُونٹنی	مادہ شُتر - ناقہ
بارہ سنگا	گوزن
بچھڑا	گوسالہ
بجّو	گورکن - کفتار
بکری کا بچہ	بُزغالہ
بلی	گُربہ
بندر	بوزنہ
بھیڑ	گوسفند - میش
بھیڑیا	گرگ
بھینس	گاؤمیش
بھینسا	جاموس
بیل	نرگاؤ
(کتّے کا) پلّا	بچۂ سگ
ٹٹو	یابُو

اُردُو	فارسی
چیتا	یوز۔ پلنگ
خچّر	استر۔ قاطر
خرگوش	خرگوش
دُنبہ	گوسفند
ریچھ	خرس
ریوڑ	گلہ
سونڈ	خرطوم
سینگ	شاخ
شیر	شیر
کُتا	سگ
کتیا	ماچہ سگ
کھُر	سُم ۔ پا
گائے	گاو
گدھا	خر
گدھی	ماچۂ خر
گیدڑ	شغال
گینڈا	برگدن
لنگور	میمون
گھوڑا	اسپ
گھوڑی	مادیان
لگڑ بگّہ	چرخ
لومڑی	رُوباہ

اُردُو	فارسی
مینڈھا	قوچقار۔ قوچ
ہاتھی	فیل
ہتھنی	فیل مادہ
ہرن	آہو۔ غزال
ہرنی	مادہ آہو
ہرن کا بچہ	آہو برہ

پرندے

اُردُو	فارسی
ابابیل	پرستوک۔ ابابیل
اُلّو	بُوم۔ چُغد
باز	باز
پرندے کا بازو	بال
بٹیر	بودنہ
بطخ	بط
بلبل	عندلیب۔ بلبل۔ ہزار
بیا	تنوط۔ کیتو
پرندہ	مُرغ۔ پرندہ۔ طائر
پپیہا	چاؤس
پیرو	فیل مرغ
پلاّ	شاما
تلیر	شاخا
تیتر	دراج۔ تیہو۔

اُردُو	فارسی
تیتری	پروانہ
چڑیا	کنجشک
چکور	کبک
چمگادڑ	خفاش۔ شپر
چنڈول	چکاوک
چوگا (پرندے کا)	طعمہ
چونچ	منقار
چکوا	سُرخاب
چوزہ	چوزہ ۔ جوجہ
چیل	زغن
دُم	دُم
سیمرغ	سیمرغ
شُترمرغ	شُترمرغ
شکرا	شکرا
طوطا	طوطی
عقاب	عقاب
فاختہ	فاختہ۔ قمری
قمری	قمری
کبوتر	حمام۔ کبوتر
کلغی	تاج
جھینگر	زنجرہ
چونٹی	مورچہ

اُردُو	فارسی
چیونٹا	مور
کوّا	زاغ ۔ کلاغ
کونج	کلنگ
کوئل	بُلبل ہند
گدھ	کرگس
گھونسلا (پرندے کا)	آشیانہ، نشیمن
مُرغ	خروس
مرغی	ماکیاں
مکھی	مگس
مچھر	پشہ
مکڑی	عنکبوت
ممولا	صعوہ
مور	طاؤس
مینا	شارک
ہریل	سبزک
ہُدہُد	مُرغ سلیمان

پانی کے جانور

اُردُو	فارسی
اُود بلاؤ	سگِ لاہور
"	سگِ آبی
بڑا سانپ	اژدہا، اژدر
کھگا مچھلی	کلہ ماہی

اُردُو	فارسی
گھڑیال	گریال
مچھلی	ماہی
مینڈک	غوک ۔ قورباغہ
کچھوا	سنگ پُشت
جونک	زلُو ۔ علق
مُرغابی	قاز
مگرمچھ	شیرِ آبی ۔ نہنگ

کیڑے مکوڑے

جراثیم	جراثیم
جنگلی چوہا	خارپُشت
بھونرا	جلانک
رانی (شہد کی مکھیوں کی)	یعسُوب
جُوں	سپس
جھینگر	زنجرہ ۔ زلہ
چھچھوندر	کور مُوش
چھپکلی	چلپاسہ ۔ کرفش
بچھو	عقرب
بھنبھیری	پرخان
پسّو	برغوث ۔ کیک
سانپ کا پھن	کفچۂ مار

اُردُو	فارسی
سانپ	مار
کالا سانپ	افعی
کھٹمل	ساس ۔ عسیک
کنکھجورا	ہزار پا
مکڑی کا جالا	چنبر
شہد کی مکھی	مگس ۔ نحل
کیکڑا	خرچنگ
کیڑے مکوڑے	حشراتُ الارض
گلہری	مُوشِ خرما
چُوہا	مُوش
دیمک	دیوچہ
مچھر	پشہ
کینچوا	گلخورہ ۔ خراطین
نیولا	راسُو ۔ نول

حکومت و ریاست

صدر	رئیس جمہوریہ
بادشاہ	امپراطور
گورنر	فرماندار ۔ استاندار ۔
؍؍	فرمان فرما
وزیر خارجہ	وزیر امور خارجہ
وزیر مواصلات	وزیر پست و تلگراف

اُردُو	فارسی
وزیر اعظم	نخست وزیر
وزیرِ مال	وزیرِ دارائی
وزیر نقل وحمل	وزیرِ راہ
وزیرِ دفاع	وزیرِ جنگ
وزیرِ داخلہ	وزیرِ کشور
سی آئی ڈی کا محکمہ	ادارۂ آگاہی
سرکاری حلقے	دوائرِ دولتی
محکمہ پولیس	ادارہ شہربانی
جاسوس	کار آگاہ
محکمہ صحت	ادارہ بہداری
امپرومنٹ ٹرسٹ	ادارہ اصلاح ساختمان
انسپکٹر	بازرس
پارلیمنٹ	مجلس۔ پارلیمان
حوالات	زندان
جرمانہ	تاوان
سرکلر	بخشنامہ
پاسپورٹ	گذرنامہ
لائسنس	پروانہ
کانسٹیبل	آژان
سرکاری	رسمی
شہزادی	شاہزادہ خانم
سیکرٹری	سردبیر

اُردُو	فارسی
نوٹ	ہیئتِ وزراء
تھانہ	کلانتری
سمن	احضاریہ
قید بامشقت	زندان با اعمال شاقہ
کنٹرولر	بازبین
غیر سرکاری	غیر رسمی
سررشتۂ تعلیم	محکمہ معارف
رجسٹرار	صاحب دیوان
چیف جج	امیر داد
چیف کورٹ	محکمہ التمیز
پوسٹ ماسٹر جنرل	رئیس پُست کل
ڈیلی گیٹ	مندوب
میونسپل کمشنر	امیر بلدیہ
ہائی کورٹ	عدالتِ اعلیٰ
کچہری	دیوانِ عدلیہ
میونسپلٹی	دارالشورائے بلدیہ
	شہرداری
کلرک	محرر

سفر کے متعلقات

اُردُو	فارسی
ریلوے اسٹیشن	ایستگاہ راہ آہن
سگنل	اشارہ

اُردُو	فارسی
پلیٹ فارم ٹکٹ	بلیط ورودی
ٹکٹ بابو	بلیط فروش
ایکسپریس ٹرین	قطار سریع السیر
سیکنڈ کلاس	درجہ دوم
گارڈ	مباشر قطار۔ محافظ
موٹر سائیکل	اتو سیکل
ہوائی جہاز	طیارہ۔ ہواپیما
ویگن	واگون
ٹم ٹم۔ گاڑی	درشکہ
بھاپ کا انجن	ماشین بخار
ریلوے لائن	راہِ آہن
〃 انجن	لوکوموتو ماشین
ٹکٹ	بلیط
پسنجر گاڑی	قطار مسافربری
گاڑی بدلنا	عوض کردن
تھرڈ کلاس	درجہ سوم
ڈرائیور	رانندہ۔ شوفر
بس	اتوبوس
ہوائی اڈہ	فرودگاہ
دخانی جہاز	کشتی بخار
گاڑی بان	درشکہ چی
ٹرک	آتوموبیل باری / کامیون

اُردُو	فارسی
ریل گاڑی	قطار راہِ آہن
پلیٹ فارم	اسکلہ۔ سکوب
ٹکٹ گھر	دفتر بلیط
مال گاڑی	قطار مال برداری
فسٹ کلاس	درجہ اوّل
واپسی ٹکٹ	بلیطِ دوسرہ
موٹر کار	آتوموبیل
بس کا اڈہ	ایستگاہِ آتوبوس
بحری جہاز	کشتی
پائیلٹ	ہواباز۔ طیارچی
کشتی	زورق
گاڑی	گاڑی
قلی	حمّال۔ باربر
ویٹنگ روم	اطاق انتظار

مشہور ملکوں اور شہروں کے نام

اُردُو	فارسی
امریکہ	امریکہ
برطانیہ	برطانیہ
فرانس	فرانس
چین	چین
روس	روس
سعودی عرب	سعودی عرب

اُردُو	فارسی
مصر	مصر
عراق	عراق
ایران	ایران
ترکی	ترکی
شام	شام
پاکستان	پاکستان
بھارت	بھارت
جاپان	جاپان
انڈونیشیا	انڈونیشیا
ہنگری	ہنگری
پولینڈ	پولینڈ
جرمنی	جرمنی
آسٹریلیا	آسٹریلیا
اٹلی	اٹلی
مدینہ منورہ	مدینہ منورہ
مکہ معظمہ	مکہ معظمہ
قاہرہ	قاہرہ
لندن	لندن
پیرس	پیرس
پیکنگ	پیکنگ
ماسکو	ماسکو
دہلی	دہلی

اُردُو	فارسی
کراچی	کراچی
لاہور	لاہور
اسلام آباد	اسلام آباد
ٹوکیو	ٹوکیو
برلن	برلن

عمارات و متعلقات

اُردُو	فارسی
اترائی	سرنشیب
اچھی عمارت	بنائے قشنگ
آنگن	صحن
اُوپر کی چھت	بام
اینٹ	آجر - خشت
بالاخانہ	بالکون
بازار	سُوق - بازار -
ء	خیابان
بڑا خیمہ	خرگاہ
باورچی خانہ	مطبخ - آشپزخانہ
بندرگاہ	بندر
پتھر	سنگ
پُل	جسر
گھر	خانہ - منزل
پرائمری سکول	مدرسۂ ابتدائی

اُردُو	فارسی
پریڈ	پاریڈ
پلیٹ فارم	اسکلہ - پلاطفارم
پاخانہ	محل براز - بیتُ الخلا
پوسٹ آفس	پُست خانہ
تارگھر	تلغراف خانہ
تصویر	فانوسِ خیال
تنبو	خیمہ
ٹیلیفون گھر	تلفون خانہ
جالی دار	مشتبکہ
جھاڑ	چہل چراغ
جھروکہ	چشم انداز - منظر
جھونپڑا	کاشانہ - نشیمن
جنگلہ	دست انداز
چاردیواری	حریم
چوبارہ	بالاخانہ
چبوترہ	صُفّہ
بنگلہ	اقامت کدہ
بیٹھک	دیوان خانہ
چمنی	دُود کش
چُونہ	آہک - گچ
چوکھٹ	چہار چوبہ
چھت	شقف
چارپائی	تختِ خواب
چھجہ	باران گیر
چھاپہ خانہ	مطبع - چاپ خانہ
حمام	گرمابہ - غسل خانہ
دالان	تالار
دھرم سالہ	کنشت
دہلیز	آستان
دروازہ	در
ڈاک بنگلہ	مقامِ نزول
تالا	قفل
ٹکسال	ضرب خانہ
سٹیشن	استاسیون
سرد مقام	ییلاق
سکول	مدرسہ
سونے کا کمرہ	اُطاقِ خواب
سیڑھی	زینہ - پلّہ
شوالا	بُت کدہ
عجائب گھر	موزہ
قلعہ	حصار - قلعہ ارک
کالج	دارُالعلوم
کمرہ	اُطاق
کُنڈی	زنجیرِ در - حلقۂ در

اُردُو	فارسی
کٹہرا	دست انداز
کنگرہ	دُزدہ - کنگرہ
کُنجی	کلید - مفتاح
کھانا کھانے کا کمرہ	اُطاق ناہار خوری
کھڑکی	دریچہ - پنجرہ
چڑھائی	سربالا
چڑیا گھر	باغ وحش
چٹخنی	جُفت در
چلمن	چق
چنگی خانہ	گمرک خانہ
گرجا گھر	کلیسا - صومعہ
گھنٹہ گھر	مینارِ ساعت
گھونسلا	آشیانہ
گھاٹ	مشرب
گرم مقام	قشلاق
گلی	کُو
گنبد	قبّہ - محراب
لکڑی کی سیڑھی	نردبان
لڑکیوں کا سکول	مدرسۃ البنات
منڈیر	لبِ بام
مندر	بُت خانہ - دَیر
ملاقات کا کمرہ	مہمان خانہ - اُطاق پذیرائی

اُردُو	فارسی
ڈیوڑھی	بالان
ڈھیلا	کلُوخ
زنانہ مکان	حرم سرائے خانہ
ہائی سکول	مدرسۂ ثانویہ
کواڑ	لختِ در - تختۂ در
کوٹھڑی	حُجرہ
کنکر روڑا	سنگ ریزہ
کھانے کا کمرہ	اُطاقِ سفرہ
یونی ورسٹی	یُونا ورسٹی - جامعہ
	دانش گاہ - دارالفنون
ہال کمرہ	تالار
ہتھیار خانہ	اسلحہ خانہ
ہوٹل	رباط - مہمان خانہ -
سڑک	جادہ - شاہراہ

معدنیات

ابرق	طلق
پارہ	سیماب
پیتل	برنج
سنکھیا	سُم الفار
سیسہ	اُسرب
شنگرف	شنجرف

اُردُو	فارسی
قلعی	رصاص
کوئلہ پتھر کا	زغالِ معدنی
تانبا	مِس
ٹین	حلبی
جست	رُوحِ طوطیا
کانسی	رُوی
کانچ	آبگینہ
شیشہ	آبگینہ
گندھک	کبریت
لوہا	آہن - حدید
چاندی	نقرہ - سیم
روپا مکھی	مرقشیشا
سونا	زر - طلا
مونگا	بُسد - مرجان
موتی	دُر - لُولُو
ہیرا	الماس
ہڑتال	زرنیخ

خط و کتابت سے متعلقہ الفاظ

اُردُو	فارسی
ایڈریس (پتہ)	ادرس - عنوان
	سرنامہ
بُک پوسٹ	پوست امانت
پوسٹ آفس ڈاکخانہ	پوست خانہ
ڈاکیا	پُست چی
ٹکٹ	تمبر
تار	تلگراف
تار دینا	تلگراف زدن
پارسل	بستہ - ربطہ
ہوائی ڈاک	پُست ہوائی
تار گھر	تلگراف خانہ
تار کا کام کرنے والا	تلگرافچی
تار کا فارم	کاغذِ تلگراف
زائد ٹکٹ	اضافہ تمبر
جنرل پوسٹ آفس	پستخانہ عمومی
لیٹر بکس	صندوقِ پُست
لفافہ	پاکت
ڈاک تقسیم کرنے کی کھڑکی	باجۂ توزیع
رجسٹرڈ خطوط	کاغذہائی سفارشی
ٹیلی فون	تلفون
پوسٹ ماسٹر	رئیس پُست خانہ
ٹکٹ بیچنے کی کھڑکی	باجہ تمبر فروشی
پوسٹ کارڈ	کارت پُستال
ایکسپریس تار	تلگرافِ فوری

اُردُو	فارسی
جسے خط بھیجا جائے	مکتوب الیہ
جہاں خط کو جانا ہو	منزل ۔ محل
منی آرڈر	برات پست
مہر لگانا	مہر کردن

بنک و چونگی سے متعلقہ الفاظ

اُردُو	فارسی
بینک	بانک
چیک	چک
حساب بند کرنا	حساب بستن
دو فی صدی	صدی دو
کرنسی بدلنا	تعویض کردن
پیسے جمع کرانا	پول گذاشتن
حصہ دار ۔ ساتھی	شریک
ہنڈی	برات
کسٹم ڈیوٹی	عوارض ۔ گمرگ
درآمد کرنا	وارد کردن
جو اشیاء درآمد کی جائیں	واردات
سٹور کیپر	انبار دار
نیشنل بنک	بانک ملی
چیک کیش کرانا	چک وصول کردن
چیک بک	دفترچہ چک

اُردُو	فارسی
کرنٹ اکاؤنٹ	حسابِ جاری
ریٹ آف ایکسچینج	نرخ ارز
اکاؤنٹ نمبر	نمرہ حساب
کیش	نقد
چنگی	گمرگ
سامان	کالا
برآمد کرنا	صادر کردن
کریڈٹ	نسیہ
گاہک ۔ خریدار	مشتری
سٹیٹ بنک	بانک دولتی
حساب کھولنا	حساب باز کردن
سود	منفعت
مستقل اکاؤنٹ	حساب دائمی
پیسے نکلوانا	پول گرفتن / برداشتن
کمپنی	شرکت
دستخط	امضا
چنگی گھر	گمرگ خانہ
مقروض	بدھکار
وہ اشیاء جو برآمد کی جائیں	صادرات
اکاؤنٹنٹ	محاسب
پیکنگ	باربندی

ہوٹل سے متعلق الفاظ

اُردُو	فارسی
ہوٹل	ہُتل ۔ مہمان خانہ
سنگل روم	اطاقِ یک نفری
گلاس	لیوان
نوکر	پیش خدمت
کافی کی پیالی	فنجان قہوہ (کافی)
ہاف بائیلڈ انڈا	تخم مرغ نیم رو
ٹماٹر	گوجہ فرنگی
میٹھی ڈش	دسر نقل
بل میں سروس بھی شامل ہے	سرویس ہم حساب شدہ
ریسٹورنٹ	ریستوران ۔ طافہ
ڈبل روم	اطاق دو نفری
آئس کریم	بستنی
بیگ	کیف
بیرہ	گارسون
بھنا ہوا مرغ	جوجہ سُرخ کردہ
بل	صورت حساب
باورچی	آشپز
مینو	صورت غذا
سامان	اثاثیہ
لسّی	دوغ
چائے کی پیالی	فنجانِ چای
سُوپ	آش
بل میں غلطی ہے	در صورت حساب اشتباہ شدہ
مکھن	کرّہ
مینیجر	مدیر ہُتل

آوازیں

اُردُو	فارسی
انسان کی ہنسی	قہقہہ
آواز	صدا ، ندا ، نوا
بلبل کی مسلسل آواز	چہچہہ
بلی کی آواز	مُو مُو
بارش کی آواز	شپا شاپ
پاؤں زمین پر مارنے کی آواز	طرپ طرپ
ٹوٹنے یا پھٹنے کی آواز	طراق طراق
جانوروں کی خفگی کی آواز	غرُش
چڑیا کی آواز	چاؤ چاؤ
دانت پیسنے کی آواز	دگدگ
قلم کی آواز	صریرِ خامہ

اُردُو	فارسی
کوے کی کائیں کائیں	کاغ کاغ
کوئل کی آواز	کُوکُو
کھانسنے کی آواز	کخ کخ
کھٹ کھٹ	طق طق
کتے کی آواز	عف عف
کراہنا	آہ برآوردن
بادل کی کڑک	خروش
بوتل یا صراحی کی آواز	قُلقُل
بُڑبُڑانا	قت قت کردن
بلی کو دھتکارنے کی آواز	پِش پِش
مکھیوں کا بھنبھنانا	دُز دُز کردن طنینن
رونے کی آواز	نوحہ۔ شیون
سانپ کی پھُنکار	فِش فِش
سیٹی کی آواز	شپیل
شیر کی دھاڑ	غرّیدنی
شوروغل	غوغا
غٹ غٹ کی آواز	جرجرہ
ککڑوں کوں (مرغ کی)	قویقوقو
گھوڑے کا ہنہنانا	ہیل کردن
گدھے کا ہینگنا	عرعر کردن

اُردُو	فارسی
مینڈک کی آواز	قرقر۔ دغوغ
منہ سے سیٹی بجانا	توتک زدن
ناک صاف کرنا	فین کردن

گنتی

ایک ۱	یک
دو ۲	دو
تین ۳	سہ
چار ۴	چہار
پانچ ۵	پنج
چھ ۶	شش
سات ۷	ہفت
آٹھ ۸	ہشت
نو ۹	نہہ
دس ۱۰	دہ
گیارہ ۱۱	یازدہ
بارہ ۱۲	دوازدہ
تیرہ ۱۳	سیزدہ
چودہ ۱۴	چہاردہ
پندرہ ۱۵	پانزدہ
سولہ ۱۶	شانزدہ
سترہ ۱۷	ہفدہ

اُردُو	فارسی
اٹھارہ ۱۸	ہیجدہ
اُنیس ۱۹	نوزدہ
بیس ۲۰	بست
اکیس ۲۱	بست ویک
بائیس ۲۲	بست ودو
تیئس ۲۳	بست وسہ
چوبیس ۲۴	بست وچہار
پچیس ۲۵	بست وپنج
چھبیس ۲۶	بست وشش
ستائیس ۲۷	بست وہفت
اٹھائیس ۲۸	بست وہشت
اُنتیس ۲۹	بست ونہ
تیس ۳۰	سی
اکتیس ۳۱	سی ویک
بتیس ۳۲	سی ودو
تینتیس ۳۳	سی وسہ
چونتیس ۳۴	سی وچہار
پینتیس ۳۵	سی وپنج
چھتیس ۳۶	سی وشش
سینتیس ۳۷	سی وہفت
اڑتیس ۳۸	سی وہشت
اُنتالیس ۳۹	سی ونہ

اُردُو	فارسی
چالیس ۴۰	چہل
اکتالیس ۴۱	چہل ویک
بیالیس ۴۲	چہل ودو
تینتالیس ۴۳	چہل وسہ
چوالیس ۴۴	چہل وچہار
پینتالیس ۴۵	چہل وپنج
چھیالیس ۴۶	چہل وشش
سینتالیس ۴۷	چہل وہفت
اڑتالیس ۴۸	چہل وہشت
اُنچاس ۴۹	چہل ونہ
پچاس ۵۰	پنجاہ
اکاون ۵۱	پنجاہ ویک
باون ۵۲	پنجاہ ودو
ترپن ۵۳	پنجاہ وسہ
چوّن ۵۴	پنجاہ وچہار
پچپن ۵۵	پنجاہ وپنج
چھپن ۵۶	پنجاہ وشش
ستاون ۵۷	پنجاہ وہفت
اٹھاون ۵۸	پنجاہ وہشت
اُنسٹھ ۵۹	پنجاہ ونہ
ساٹھ ۶۰	شصت
اکسٹھ ۶۱	شصت ویک
باسٹھ ۶۲	شصت ودو

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
ترسیٹھ ۶۳	شصت و سہ	پچاسی ۸۵	ہشتاد و پنج
چونسٹھ ۶۴	شصت و چہار	چھیاسی ۸۶	ہشتاد و شش
پینسٹھ ۶۵	شصت و پنج	ستاسی ۸۷	ہشتاد و ہفت
چھیاسٹھ ۶۶	شصت و شش	اٹھاسی ۸۸	ہشتاد و ہشت
سڑسٹھ ۶۷	شصت و ہفت	نواسی ۸۹	ہشتاد و نُہ
اڑسٹھ ۶۸	شصت و ہشت	نوے ۹۰	نود
اُنہتر ۶۹	شصت و نُہ	اکیانوے ۹۱	نود و یک
ستّر ۷۰	ہفتاد	بانوے ۹۲	نود و دو
اکہتر ۷۱	ہفتاد و یک	ترانوے ۹۳	نود و سہ
بہتّر ۷۲	ہفتاد و دو	چورانوے ۹۴	نود و چہار
تہتّر ۷۳	ہفتاد و سہ	پچانوے ۹۵	نود و پنج
چوہتّر ۷۴	ہفتاد و چہار	چھیانوے ۹۶	نود و شش
پچھتّر ۷۵	ہفتاد و پنج	ستانوے ۹۷	نود و ہفت
چھہتّر ۷۶	ہفتاد و شش	اٹھانوے ۹۸	نود و ہشت
ستتّر ۷۷	ہفتاد و ہفت	ننانوے ۹۹	نود و نُہ
اٹھہتّر ۷۸	ہفتاد و ہشت	سو ۱۰۰	صد
اُناسی ۷۹	ہفتاد و نہ	دو سو ۲۰۰	دویست
اسی ۸۰	ہشتاد	تین سو ۳۰۰	سہ صد
اکاسی ۸۱	ہشتاد و یک	چار سو ۴۰۰	چہار صد
بیاسی ۸۲	ہشتاد و دو	پانچ سو ۵۰۰	پنج صد
تراسی ۸۳	ہشتاد و سہ	چھ سو ۶۰۰	شش صد
چوراسی ۸۴	ہشتاد و چہار	سات سو ۷۰۰	ہفت صد

اُردُو	فارسی
آٹھ سو ۸۰۰	ہشت صد
نو سو ۹۰۰	نہ صد
ہزار ۱۰۰۰	ہزار
لاکھ ۱۰۰۰۰۰	لک
دس لاکھ ۱۰۰۰۰۰۰	ملیون
کروڑ ۱۰۰۰۰۰۰۰	دہ ملیون

اعدادِ کسری

۱/۲ ، آدھا	نیم ، نصف
۱/۳ ، تہائی	سہ یک، یک سوم
۱/۴ ، چوتھائی	چہار یک، یک چہارم - یک ربع
۵ ۳/۴	پنج و سہ چہارم
۹ ۴/۵	نہ و چہار پنجم

اعدادِ ضعفی

دُوگنا	دو برابر، دوچند
تین گنا	سہ برابر، سہ چند

اعدادِ توزیعی

پانچ پانچ	پنج پنج
دس دس	دہ دہ
ایک ایک ہزار	ہزار ہزار

اعداد کا مختلف استعمال

اُردُو	فارسی
ایک دن چھوڑکر	یک روز درمیان
ہر ساتویں دن	ہر ہفت روز
ایک ایک کرکے	یک یک - یکی یکی

متفرق الفاظ

وطن	میہن
کلرک	کارمند
فوج	ارتش
ہم وطن	ہم میہن
مزدور	رنجبر - کارگر
چوری	سرقت - سرقہ
حُبّ الوطنی	میہن پرستی
وطن پرستی	
چندہ	بہای اشتراک
صدارت	ریاست
حادثہ	تصادف
کانگریس	کنگرہ
ریکارڈ	صفحہ گراموفون
پریشانی	دلی نگرانی - نگرانی
بالشت	وجب
سوءِ اتفاق	سو تصادف

اُردُو	فارسی
واقعات	جریانات
رائے	نظر
اینٹ	آجر
اظہار جذبات	ابراز احساسات
بیان۔ اعلان	اعلامیہ
بدسلوکی	بدرفتاری
ان پڑھ	بی سواد
استقبال	پذیرائی
پلاؤ	پلو
مسٹنڈا۔ بےحیا	پوست کلفت
بےشرم	گردن کلفت
تعلیمات	تحصیلات
مظاہرے	تظاہرات
وسعت	توسعہ
رجسٹرار	ثبات
ڈھنڈورہ	جار
تلافی	جبران
مجرم۔ گنہگار	جنایت کار
گیت	چکامہ
گولی	حب
ٹکر	تصادم
امن	امنیت

اُردُو	فارسی
چوڑائی	پہنا
مصروفیت	گرفتاری
واقعہ	پیش آمد
نصب العین	ھدف
ووٹ	رای
دیکھ بھال	بررسی
ٹائیل	آجر کاشی
بنیادی قانون	اساس نامہ
معائنہ۔ تفتیش	بازرسی
ادارہ۔ محکمہ	بنگاہ
بین الاقوامی	بین المللی
شاندار	پر افتخار
تھیٹر	تیاتر
بریک	ترمز
التوا	تعویق
سفارش	توصیہ
سرمایہ دار	ثروت مند
اعلان کرنا / منادی کرنا	جار زدن
ڈھنڈورہ	(کشیدن)
ناقابل تلافی	جبران ناپذیر
برقع	چادر

اُردُو	فارسی
کیفیت	چگونگی
قید	حبس
تاش کے پتے	ورق
ٹی پارٹی	چای باشی
لمبائی	درازا
پروپگنڈا	تبلیغات
حُسن اتفاق	حسن تصادف
زخمی	مجروح
بیلٹ بکس	صندوق رای
ٹائر	لاستیک
لُو لگنا	آفتاب خوردن
پھانسی دینا	اعدام نمودن
روبرو	بالمشافه
کنوارا	مجازن
ناک صاف کرنا	بینی گرفتن
شکل وصورت	پک وپوز
تصنیف، کتاب لکھنا	تالیف
تکلف	تعارف
کھلانا	تغذیه کردن
سفارشی خط	توصیه نامه
معتبر	ثقه

اُردُو	فارسی
سوسائیٹی	جامعه
جُرم۔ گنا	جنایت
پھرتیلا	چاق
اُبلے ہوئے چاول	چلو
نیلام	حراج
کم سے کم	حدّ اقل
پینشن	حقوق تقاعد
تحقیقات	خبرگیری
شراب فروش	خمار
درانتی	درس
جمہوریت	دیموکراسی
خوردبین	ذره بین
تحقیق	رسیدگی
تمسخر	ریشخند
دلخراش	زننده
گہرا	ژرف
انجمن	سازمان
ڈھلوان	سرازیر، سراشیب
مثانہ	شاشدان
آداب۔ رسوم	شعار
طور طریق	شیوه
خلوص	صمیمیت

اُردُو	فارسی
تھان	طاقہ
پٹواری	طومار نویس
فتح ، کامیابی	ظفر
محبت ، ہمدردی	عاطفہ
اجنبی - پردیسی - مسافر	غریب
غمناک واقعہ - آفت	فاجعہ
سردست - فی الحال	فعلاً
زیادہ سے زیادہ	حدِ اکثر
مارشل لا ، فوجی حکومت	حکومت نظامی
نقشہ	خریطہ
سڑک	خیابان
ڈپلومہ	دانش نامہ
گز	ذرع
دھاریدار	راہ راہ
نازیبا	رکیک
شیشہ	زجاج
ماہر جمالیات	زیبا شناس
پھٹا پرانا	ژندہ
فیلڈ مارشل	سپہبد
فوجی سپاہی	سرباز
بلند - رفیع	شامخ
پیٹو	شِکمو

اُردُو	فارسی
خوبرو	صبیح
گمراہی	ضلالت
جھنجھناہٹ	طنین
پرواز	طیران
قیاس - خیال - اندازہ	ظن
سردست - بالفعل	عجالتہً
عدم موجودگی	غیاب
فیکلٹی	فاکولتہ
چست - گرم	فعال
پارٹی	حزب
رزمیہ شاعری	حماسہ سرائی
تھکن	خستگی
خواہش	داعیہ
مشین	دستگاہ
قابلیت	دستگاہ
چوٹی	ذروہ
فوجی وردی	رختِ نظامی
شکل وصورت	ریخت قوارہ
ہوشیار ، چالاک	زرنگ
بکواس	ژاژ خائی
مصنوعی	ساختگی
صدی	سدہ

اُردُو	فارسی
خالص	سرہ
رت جگا	شب نشینی
خوش بیان	شیوا
بلند چبوترہ	صفہ
برسبیلِ تذکرہ	ضمناً
کاغذ کا پلندہ	طومار
گنجائش	ظرفیت
راہ گیر۔ پیدل چلنے والا	عابر
چھکڑا	عرّابہ
المناک	فاجع
مناسب، موزوں	فراخور
علم طبیعیات	فزیک
رال	قار
توتلا	گرفتہ زبان
ربڑ کا بنا ہوا	لاستیکی
پونڈ	لیرہ
مقدمہ بازی	مُرافعہ
میچ	مسابقہ
مرصّع کاری	میناتور
دھاگا	نخ
نواسہ	نوہ

اُردُو	فارسی
بکواسی	ولگو
نکما۔ بیکار	ہیچ کارہ
آزاد، آوارہ	پلہ
ڈھانچہ، سانچہ	قالب
چہرہ مہرہ	قیافہ
پہیلی۔ چیستان	کردک
سڑانڈ	گندیدگی
نالی، نل	لولہ
حیران	مات
مقصد	مرام
باکسنگ	مُشت بازی
پرچ	نعلبکی
قرض، ادھار	وام
صنعتی سکول	ہُنرستان
یادگار	یادبُود
طلاق دینا	پلہ کردن
فالتو۔ زائد	یدکی
ناہموار۔ کھردرا	قلنبہ وسلنبہ
گندی نالی	کاریز
رپورٹ	گذارش
قلاش، کنگال	لات ولوت
تودہ، ٹیلا	ماہور

اُردُو	فارسی
اغراض ومقاصد	مرام نامہ
دستورنامہ	
آئینی حکومت	مشروطہ
نمبر	نمرہ
آوارہ	ولگرد
صنعتی کالج	ہنرسرای عالی
پہلوان	ہیرو - پہلوان
گنجا	کچل

جدید الفاظ و اصطلاحات

اُردُو	فارسی
اعداد و شمار	آمار
اپریل	آوریل
اگست	اُوت
اکتوبر	اکتبر
اوورکوٹ	پالتو
انجمن اقوام متحدہ	سازمان ملل متحد
اسکاؤٹ	پیش آہنگ
انسپکٹر	بازرس
انجکشن	تزریق
انشورنس	بیمہ
اکیڈمی	فرہنگستان
ایشیا	آسیا

اُردُو	فارسی
بحریہ	نیروی دریائی
بحر ہند	اوقیانوس ہند
بریک	ترمز
بل	صورت حساب
برصغیر	شبہ قارہ
بینک	بانک
پیٹرول	بنزین
پولیس	پاسبان
پوسٹ مین	پُست چی
پارلیمنٹ	مجلس
پروپیگنڈہ	تبلیغات
پلیٹ فارم	سکوی ، صحن
پونڈ	لیرہ
پروفیسر	اُستاد
پیراشوٹ	چتر ہوائی
پاسپورٹ	گذرنامہ
پن	سنجاق
ٹائپ رائٹر	ماشین تحریر
ٹیلیفون نمبر	شمارۂ تلفون
ٹرک	کامیون
ٹیکس	مالیات
جنوری	ژانویہ

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
جُون	ژوئن	سائیکل سٹینڈ	محل دو چرخہا
جولائی	ژوئیہ	سنگترہ	پرتقال
دسمبر	دسامبر	سیمنٹ	سیمان
دفتر	اداره	عدالت	دادگاه
ڈائریکٹر	مدیر	فرش	کفِ اتاق
ڈرائنگ روم	اتاق پذیرائی	فروری	فوریہ
ڈاک کا ٹکٹ	تمبر	فائل	پرونده
ربڑ	لاستیک	فاؤنٹین پن	قلم خودنویس
رجسٹرڈ	سفارشی	فضائیہ	نیروی ہوائی
رجسٹرار یونیورسٹی	مدیرکل دانشگاه	فضائی حملہ	حملۂ ہوائی
رسید	قبض	کالر	یقہ
ریلوے لائن	راہِ آہن	کرنسی نوٹ	اسکناس
ریفریجریٹر	یخچال	کلرک	کارمند
ریزگاری	پُول خرد	کلچرل سنٹر	خانۂ فرہنگ
سپاہی	سرباز	گورنر	استاندار
سرکاری	دولتی	لیکچرار	دانشیار
سیکرٹری	سردبیر	لائبریرین	کتاب دار
سرٹیفکیٹ	گواہی نامہ	مارچ	مارس
سرجن	جراح	مسلح بری افواج	ارتش
ستمبر	سپتامبر	میونسپلٹی	شہرداری
سڑک	خیابان	مٹی کا تیل	نفت
سی۔ آئی۔ ڈی	کارآگاه	مشرق	خاور

اُردُو	فارسی
مغرب	باختر
مئی	مہ
مرچ	فلفل
مینڈک	قورباغہ
نکٹائی	کراوات
نوٹ بک	دفتر یادداشت
نومبر	نوامبر
ننھا مُنا بچہ	کوچولو
نرس	پرستار
ناسپاتی	گلابی
نقل	رونوشت
وادی	درہ
وزیراعظم	نخست وزیر
ہڈی	استخوان
یادگار	یادبود
یورپ	اروپا

فارسی جدید میں بعض الفاظ کے نئے مفہوم

فارسی	اُردُو
گرفتار	مصروف
دستگیر	گرفتار
سازش	ہم آہنگی

فارسی	اُردُو
آواز	گانا، گیت
خواہش	درخواست
درخواست	تقاضا
تیغ	بلیڈ
کلاہ	ہیٹ (HAT)
وظیفہ	فرض
صحبت	گفتگو
تکلیف	کام، ذمہ داری
صفحہ	گراموفون ریکارڈ
نگران	پریشان
تمیز	صاف
قیام	بغاوت
رشتہ	سویاں
دعوی	لڑائی
مردود	ناکام، فیل
آوارہ	مہاجر
ولگرد	آوارہ
غصہ	رنج
داور	ایمپائر (EMPIRE)
تیر	بندوق کی گولی
پہلوان	ہیرو (HERO)
شوخی	لطیفہ

فارسی	اُردو	فارسی	اُردو
رفتار	حکمتِ عملی، پالیسی	بخش	شعبہ
بے خود	فضول	صف	قطار
آگاہی	اشتہار	قطار	ریل گاڑی
خرم	سرسبز	آفتاب	دھوپ
بلند	لمبا	کلفت	ملازمہ
باریک	پتلا	گردش	سیر
راہرو	برآمدہ	شاخ	سینگ

روزمرّہ گفتگو

اور

نہایت ضروری اور مفید جملے

○

جو کہ

بیرونِ ملک جانے والے حضرات کی ضرورت کو
پیشِ نظر رکھ کر درج کئے گئے ہیں۔

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
میں	مَن	جیساکہ	چُناں کہ
توُ	تو	خبردار	بشنو
وہ	(اُو - آن)	دیکھ	بنگر
ابھی	ہنُوز	سُن	گوش کن
کہاں	کجُا	بیٹھ	بنشست
یہاں	ایں جا	ہرگز	ہرگز
تک - طرف	تا	کدھر	کجُا
میں	دَر	اُدھر	آں طرف
پر	بَر	جدھر	جائیکہ
سے	اَز	غالباً	اغلباً
جیساکہ	چُناں کہ	شاید	شاید
چونکہ	چوُں کہ	اب جبکہ	حالا
کیونکہ	چراں کہ	اس وقت	ایں گاہ
اگرچہ	اگرچہ	یہی	ہمیں
لیکن	لیکن - وے	جتنا	چندانکہ
اس لئے	برائے ایں	کتنا	چند
ابھی تک	تا ہنوز	چھوٹا	خورد
کے علاوہ	جُز	بڑا	کلاں - بزرگ
ہمیشہ	ہمہ وقت - دائماً	نزدیک	نزد - قریب
وہاں	آں جا	دور	بعید
جہاں	جائے کہ	سامنے	پیش
جب	اگر	پیچھے	پس

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
اس کا	(ش)	کِس کو	کرا
کِس کا	کرا	کن سے	از کیستند
میرا	(م)	کب سے	از کے
تیرا	(ت)	کیسے	چگونہ
سب کا	ہمہ را	کب تک	تا کے
اُن کا	(شان)	کہاں تک۔	تا کجُا
اُسے	اُورا	کس لئے	برائے کے
تجھے	ترا (ت)	اس طرح	ہمچو
مجھے	مرا	جس طرح	چُنیں
انہیں	ایشاں را	جیسے	چُو
اُن سے	از آنہا		

ملاقات

اُردُو	فارسی
السلام علیکم جناب	السلام علیکم جناب عالی
وعلیکم السلام جناب	وعلیکم السلام جناب عالی
آئیے تشریف رکھئے !	بفرمائید !
آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی	از زیارتِ جناب عالی بسیار خوش وقت شدم ۔
آپ کی عنایت کا شکریہ	سپاس گزارم از این کہ عنایت فرمودی
آپ کا کیا حال ہے ؟	حال جناب عالی چہ طور است ؟
خدا کے فضل سے بالکل ٹھیک ہوں	والحمد اللہ خوب ہستم
آپ کا آنا مبارک ہو	ورودِ تان مبارک باشد
عزت افزائی کا شکریہ	متشکرم از این کہ توقیرم فرمودی
میرے پاس بیٹھئے	پہلویم بفرمائید
قدر دانی کا شکریہ	سپاس گزارم از اینکہ تقدیرم فرمودی
کیا آپ فارسی میں بات چیت کر سکتے ہیں؟	می توانید بفارسی صحبت کنید ؟
جی ! تھوڑی بہت بول لیتا ہوں ۔	بلے ! یک کمی فارسی بلدم
آپ کا کیا نام ہے ؟	اسمِ جناب عالی چیست ؟
میرا نام محمد سلیم خان ہے ۔	اسمِ بندہ محمد سلیم خانست
آپ کے والد صاحب کا کیا نام ہے ؟	اسمِ پدر تان چیست ؟
میرے والد کا نام حافظ منیر احمد خان ہے	اسمِ پدرم حافظ منیر احمد خانست
آپ کیا کام کرتے ہیں ؟	چہ کار کنید ؟
آپ کے والد کیا کام کرتے ہیں ۔	پدرِ تان چہ کار کند ۔

فارسی	اُردُو
ایشان در مدرسہ کنند ۔	جناب وہ سکول میں مدرس ہیں ۔
از کجا تشریف آوردید ۔	آپ کہاں سے آئے ہیں ۔
از پاکستان آمدم	جناب میں پاکستان سے آیا ہوں
کجا تشریف ببرید	آپ کہاں جا رہے ہیں
بمشہد می روم	میں مشہد جا رہا ہوں
تا وقتِ برگشتم این جا توقف فرمائید	آپ میرے آنے تک یہاں ٹھہریئے
از جنابِ عالی اجازت می خواہم	میں آپ سے اجازت چاہتا ہُوں
خُدا حافظ	خُدا حافظ

مُلاقات

فارسی	اُردُو
السلام علیکم آقا / و علیکم السلام	السلام علیکم جناب / و علیکم السلام
کئے آمدید	آپ کب آئے
دی روز آمدہ بُودم	میں کل آیا تھا
کجا توقف فرمائید	آپ کہاں ٹھہرے ہیں
در ہٹل شہرزاد	میں ہوٹل شہرزاد میں ہوں
کئے بر می گردید	آپ کب واپس جا رہے ہیں
دَر دَہ دوازدہ رُوز	یہی کوئی دس بارہ دن بعد
آیا تنہا آمدید ؟	کیا آپ اکیلے آئے ہیں ؟
نہ ! خیر ہمسرم ہمراہ بندہ است	نہیں، میری بیوی بھی ساتھ ہیں

اُردو	فارسی
آپ دونوں کل ہمارے ہاں کھانا کھائیں	فردا مہمان ما باشید
عزت افزائی کا بے حد شکریہ	از اینکہ توقیر فرمودی غایت متشکرم
آپ کون ہیں ؟	کیستید ؟
میں پاکستانی ہوں	پاکستانیم
یہ کون ہے ؟	ایں کیست ؟
یہ میرا بھائی ہے ۔	ایں برادرِ من است
آپ کیا کرتے ہیں ؟	چہ کار کنید ؟
میں کاروبار کرتا ہوں	تجارت می کنم
آپ کہاں جا رہے ہیں	کجا می روید
میں بازار جا رہا ہوں	در بازار رفتم
میری بات سُنیئے	سُخنم گوش فرمائید
میرے ساتھ چلیئے	ہمراہ بندہ بیائید
کیا آپ کے پاس پاسپورٹ ہے	آیا شما گذرنامہ دارید
جی ہاں ! یہ رہا میرا پاسپورٹ	بلے دارم اینک گذرنامۂ بندہ
میں راستہ بھول گیا ہوں	راہ گم کردہ ام
میں پیاسا ہوں	بندہ تشنہ ہستم
مجھے بھوک لگ رہی ہے ۔	بندہ گرسنہ ہستم
اچھا ہوٹل کہاں ہے ۔	مہمان خانہ (ہُتل) خوب کجا است ؟
میں اپنے کام میں مصروف ہوں	در کارم مشغولم
مجھے کام کرنے دیجئے	در کار تضیع فرمائید
میں آپ سے کل مل سکوں گا ۔	فردا زیارت می رسم
آج مجھے معاف رکھیئے	اِمروز معذور دارید

فارسی	اُردُو
سفارتخانۂ پاکستان کجا است ؟	پاکستانی سفارت خانہ کہاں ہے ؟
میخواہم بسفیر پاکستان ملاقات کُنم	میں پاکستانی سفیر سے ملنا چاہتا ہوں۔
ایستگاہِ اُتوبوس کجا است ؟	بس سٹینڈ کہاں ہے
طیران گاہ کجا است	ہوائی اڈہ کہاں ہے
اجارہ اُتوبوس چنداست	موٹر کار کا کرایہ کتنا ہے
تشریف کجا مُبرید ۔	آپ کو کہاں جانا ہے
از تہران بہ شیراز بروم	میں تہران سے شیراز جاؤں گا ۔
رہنمایم فرمائی متشکرم	آپ نے میری رہنمائی کی ۔ شکریہ
چیزے نیست ۔ این فرضِ بندہ بُود	کوئی بات نہیں ! یہ میرا فرض تھا ۔

مزاج پرسی

اُردُو	فارسی
احمد صاحب صبح بخیر۔ کیا حال ہے جناب کا	احمد آقا صبح بخیر۔ حالِ شما چہ طور است
بہت اچھا ہے ، شکریہ	خیلی خوب است ، متشکرم
آپ کہاں سے تشریف لائے	از کجا تشریف آوردید ؟
خالہ کے گھر سے آیا ہوں ۔	از خانۂ خالہ آمدم
کس (سواری) پر آئے ہو ۔	بچہ وسیلہ آمدی ؟
پیدل آیا ہوں ۔	پیادہ آمدم
گذشتہ ہفتہ تشریف نہیں لائے ۔	ہفتہ گذشتہ تشریف نیاوردید
میں بہت پریشان تھا ۔	خیلی نگران بُودم

فارسی	اُردُو
بندہ کسالت داشتم۔ خدمتِ شما نرسیدم۔	میری طبیعت ناساز تھی۔ آپ کی خدمت میں نہ آسکا۔
معذرت می خواہم	معافی چاہتا ہوں۔
بفرمائید! ایک فنجان چائی میل بفرمائید	تشریف رکھیے۔ ایک پیالی چائے کی نوش فرمائیے۔
بندہ میل ندارم، خیلی متشکّرم	مجھے خواہش نہیں۔ آپ کا بے حد شکریہ
آقا! شما تعارف می کنید	جناب! آپ تو تکلف کر رہے ہیں۔
ہیچ تعارف نیست۔ بندہ الان خوردم	کوئی تکلف نہیں۔ میں ابھی پی چکا ہوں۔
امروز ناہار و شام با ما صرف کنید	آج دوپہر اور شام کا کھانا ہمارے ساتھ کھائیے
چشم!	بہت اچھا جناب
صدایت گرفتہ است	آپ کی آواز بیٹھی ہے۔
سرما خوردہ ام	زکام ہو گیا ہے
آیا مزاج شما عمل می کند	کیا آپ کا مزاج کام کر رہا ہے
نہ خیر یبوست دارم	نہیں، قبض ہے۔
آیا سر شما نیز درد می کند؟	کیا آپ کو دردسر بھی ہے۔
بلی! سرم نیز درد می کند	جی ہاں۔ میرا سر بھی درد کر رہا ہے۔

گھر میں مُلاقات

فارسی	اُردُو
خالد: صبح بخیر طارق! احوالِ شما چہ طور است	خالد: طارق صبح بخیر! کیسے حال ہیں؟

فارسی

طارق: حالم بسیار خوب است۔ خیلے متشکرم

خالد: پدرتان چه طور است ؟

طارق: حالش خوب نیست۔ کسالت دارد۔

خالد: بچه های تان کجا هستند ؟

طارق: ایشان بمدرسه رفتند

خالد: ساعت چند خواهند آمد ؟

طارق: ساعت دوازده تعطیل می شود۔ تقریباً ساعت دوازده و نیم خواهند آمد۔

خالد: کسب و کار شما چگونه است۔

طارق: کساد است۔

خالد: من بایستی مرخصی شوم۔

طارق: چرا باین عجله ؟

خالد: برای این که خیلی مشغولم۔

طارق: بسیار خوب من هم شمارا زیاد معطل نمی کنم۔

اُردُو

طارق: میں بالکل ٹھیک ہوں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ

خالد: آپ کے والد صاحب کیسے ہیں ؟

طارق: اُن کی حالت اچھی نہیں طبیعت ناساز ہے۔

خالد: آپ کے بچے کہاں ہیں ؟

طارق: وہ سکول گئے ہیں۔

خالد: کس وقت تک آئیں گے ؟

طارق: ۱۲ بجے چھٹی ہو گی تقریباً ۱۲½ بجے تک آجائیں گے۔

خالد: آپ کا کاروبار کیسا ہے ؟

طارق: مندہ ہے

خالد: میں اب اجازت چاہتا ہوں۔

طارق: اتنی جلدی کیوں ؟

خالد: اس لئے کہ میں بہت مصروف ہوں۔

طارق: بہت اچھا! میں آپ کو زیادہ دیر نہیں روکوں گا۔

جان پہچان

فارسی

فاروق : آقای شمس را می شناسی ؟
اسمٰعیل : من ہیچکس را بایں اسم نمی شناسم ۔
فاروق : آقای اصغر را می شناسی ؟
اسمٰعیل : بلی من اُورا خوب می شناسم۔ او رفیق من است ۔ (با من رفیق است)
فاروق : کجا اقامت دارد ؟
اسماعیل : درہمیں کوچہ اقامت دارد۔
فاروق : آیا شما می توانید مرا بخانہ اُو رہنمائی بفرمائید ؟
اسمٰعیل : بلے من بشما الان نشان میدہم۔ بروبالا۔ چوں درچہار راہ برسی دست چپ بگرد و درکوچہ اول منزل آقای اصغر روبروی دبستان است ۔
فاروق : شما راجع با وچہ عقیدہ دارید؟
اسمٰعیل : من فکرمی کنم او مرد نازنینی است ۔
فاروق : شما راجع بہ برادرش چہ فکرمی کنید

اُردُو

جناب ! آپ شمس کو جانتے ہیں ؟
میں اس کے نام کے کسی شخص کو نہیں جانتا ۔
اصغر صاحب کو جانتے ہو ؟
جی ہاں ! میں اُسے خوب جانتا ہوں ۔
وہ میرا دوست ہے ۔
کہاں رہتا ہے ؟
اسی گلی میں رہتا ہے ۔
کیا آپ اس کے گھر تک میری رہنمائی کر سکتے ہیں ؟
جی ہاں ! میں ابھی آپ کو دکھاتا ہوں آپ آگے چلئے جب چوک میں پہنچیں گے تو بائیں طرف گھومئے گلی میں پہلا مکان اصغر صاحب کا پرائمری سکول کے سامنے ہے ۔
آپ اس سے کیا عقیدت رکھتے ہیں ؟
میرا خیال ہے کہ وہ اچھا آدمی ہے ۔
آپ اس کے بھائی کے متعلق کیا خیال رکھتے ہیں؟

فارسی	اُردُو
اسمٰعیل : او ہم مرد شرافت مندی است	وہ بھی شریف النفس ہیں ۔
فاروق : آرزو دارم کہ با اُو آشنا شوم	میں اس سے متعارف ہونا چاہتا ہوں ۔
اسمٰعیل : خیلے خوب۔ فردا من شما را با و معرفی خواہم کرد ۔	بہت بہتر! میں کل آپ کو اس سے تعارف کراؤں گا ۔
فاروق : خیلی متشکرم ۔ خدا حافظ	بہت بہت شکریہ ۔ خدا حافظ

وقت کے بارے میں

فارسی	اُردُو
چہ ساعتی است ؟	کیا وقت ہے (کیا بجا ہے)
پانزده دقیقہ بیک مانده است ۔	ایک بجنے میں پندرہ منٹ رہتے ہیں ۔
ساعتِ شما کند است ۔ ساعتِ من یک و رُبع را نشان میدھد	آپ کی گھڑی آہستہ چلتی ہے ۔ میری گھڑی سوا ایک بجا رہی ہے ۔
آیا ساعت شما خوب کار می کُند ؟	کیا تمہاری گھڑی ٹھیک چلتی ہے ۔
خیلے خوب کار میکند این ساخت آلمان است نسبتاً ارزان ہم است و وقت را دقیق نشان میدھد ۔	بالکل ٹھیک چلتی ہے ۔ یہ (گھڑی) جرمنی کی بنی ہوئی ہے نسبتاً سستی بھی ہے اور وقت بھی صحیح دیتی ہے ۔
تصور میکنم ساعتِ شما تند است ۔ تعمیر لازم دارد ۔ ساعت ساز را نشان بدہید ۔	میرا خیال ہے کہ آپ کی گھڑی تیز چلتی ہے ۔ مرمت کی ضرورت ہے کسی گھڑی ساز کو دکھایئے
مدرسۂ شما ساعت چند باز می شود و ساعت چند بستہ میگردد ۔	آپ کا مدرسہ کتنے بجے کھلتا ہے اور کتنے بجے بند ہوتا ہے ۔

فارسی	اُردُو
مدرسه ما ساعت هشت باز میشود و	ہمارا سکول آٹھ بجے کھلتا ہے اور دوپہر
ساعت چهار و نیم بعد از ظهر بسته میگردد.	کے بعد ساڑھے چار بجے بند ہوتا ہے۔
بسیار خوب! خدا حافظ! فردا ساعت	بہت خوب! خدا حافظ۔ کل پونے چار بجے
یک ربع مانده بچهار خدمت شما میرسم	آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گا۔

موسم کے بارے میں

فارسی	اُردُو
امروز هوا چه طور است ؟	آج موسم کیسا ہے ؟
امروز هوای بد است۔ آسمان صاف نیست	آج موسم خراب ہے۔ آسمان صاف نہیں۔
آیا آفتاب طلوع کرد (آیا آفتاب نمایان است؟)	کیا سورج نکلا ہے (کیا سورج دکھائی دیتا ہے)
نخیر! آسمان پر از ابر است	نہیں! ابر آلود ہے۔
باران می بارد۔ برق می زند۔ تگرگ می بارد۔	بارش ہو رہی ہے۔ بجلی کوندتی ہے۔ اولے برستے ہیں
زمین گل آلود شد۔	زمین کیچڑ والی ہو گئی ہے۔
الآن باران قطع خواهد شد۔ بیرون در لیز است	اب بارش بند ہو گئی ہے۔ باہر پھسلن ہے۔
خیلی گل و شل است خیابانها خیلی خیس است۔	بہت کیچڑ اور دلدل ہے۔ سڑک بہت گیلی ہے۔
دیروز هوا چه طور بود۔	کل موسم کیسا تھا ؟
ما دیروز بارندگی سنگینی داشتیم۔	کل بہت بارش ہو رہی تھی (کل موسلا دھار بارش ہو رہی تھی)
بفرمائید۔ بگردش برویم	چلئے! گھومنے کے لئے چلتے ہیں۔
بنده معذرت می خواهم۔ باد شدیدی میوزد،	میں معافی چاہتا ہوں۔ سخت ہوا چل رہی ہے
یخ بندان است۔ قدری استراحت کنم۔ من تصور	بہت سردی ہے۔ کچھ آرام کروں گا۔ میرا خیال ہے۔

فارسی	اُردُو
می کنم طوفان دیگر خواہیم داشت	کہ دوبارہ آندھی چلے گی -
بلی ہمیں طور بنظر می رسد- بدتر از اینہا ہم خواہد شدُ -	ہاں ایسے ہی آثار ہیں بلکہ اس سے بھی بدتر کے -
آیا شما صدای رعد نمی شنوید ؟	کیا آپ گرج کی آواز نہیں سُن رہے ؟
شائد تگرگ میبارد- رعد و برق است	شاید اولے برستے ہیں گرج اور بجلی ہے۔
اوہ ! چہ بارانی ؟	اوہ ! دیکھئے کتنی بارش ہے -

سونا اور جاگنا

فارسی	اُردُو
شکیلی : ہنگام خواب است خوابم می آید -	شکیل : نیند کا وقت ہے ، مجھے نیند آ رہی ہے -
نعیم : معمولاً چہ موقع می خوابید ؟	نعیم : عام طور پر آپ کس وقت سوتے ہیں۔
شکیل : من ساعت دہ رخت خواب ہستم -	شکیل : میں دس بجے سوتا ہوں (سونے کے بستر پر جاتا ہے)
نعیم :- چند ساعت میخوابید ؟	نعیم : کتنے گھنٹے سوتے ہیں ؟
شکیل : ہفت ساعت -	شکیل : سات گھنٹے -
نعیم : کے بلندی شوید !	نعیم : کب اٹھتے ہیں (سوکر)
شکیل : ساعت پنج صبح برمیخیزم و دست و رویم را شویم- موہایم سر را شانہ میزنم- نماز می خوانم- صبحانہ می خورم و ساعت ہفت بمدرسہ می روم	شکیل : صبح پانچ بجے اٹھتا ہوں اور ہاتھ منہ دھوتا ہوں اور سر کے بالوں کو کنگھی کرتا ہوں نماز پڑھتا ہوں ناشتہ کرتا ہوں اور سات بجے سکول جاتا ہوں -

فارسی	اُردُو
نعیم : دی شب من دیر بخواب رفتم ہوا سرد شدہ بود۔ چون نداشتم خوابم نبرد۔ سرما خوردم۔	نعیم : کل رات میں دیر سے سویا موسم ٹھنڈا تھا۔ میرے پاس کمبل نہ تھا مجھے نیند نہ آئی اور مجھے زکام (بھی) ہوگیا۔
شکیل : امشب ہم ہوا سرد است بہتر است خود را حفظ کنید و با پتو بخوابید۔	شکیل : آج بھی موسم خنک ہے بہتر ہے کہ اپنی حفاظت کرو اور کمبل لے کر (اوڑھ کر) سوؤ۔

ہوٹل میں

فارسی	اُردُو
رشید : من یک اُطاق منفرد می خواہم	رشید : میں ایک علیحدہ کمرہ چاہتا ہوں۔
مدیر ہتل : اطاق شمارہ ۸ خالیست در طبقہ دوم۔ ہمہ چیز نو و تمیز است۔ ہیچ سر و صدائی در این اُطاق نیست این ہتل ہم بسیار ساکت است	ہوٹل کا مینجر: دوسری منزل میں کمرہ نمبر ۸ خالی ہے۔ سب چیزیں عمدہ اور صاف ہیں۔ اس کمرہ میں کوئی شور و غل نہیں یہ ہوٹل بھی نہایت پُر سکون ہے۔
رشید : کرایہ اُطاق چہ قدر است و قیمت خوراک چقدر؟	رشید : کمرے کا کرایہ کتنا ہے؟ اور کھانے کی قیمت کیا ہے؟
مدیر ہتل : دہ روپیہ کرایہ اُطاق و نہ روپیہ قیمت خوراک است۔	مینجر : دس روپے کمرے کا کرایہ اور نو روپے کھانے کی قیمت۔
رشید : آیا صبحانہ حاضر است؟	رشید : کیا ناشتہ ہے؟
مدیر ہتل : بلی صبحانہ حاضر است۔ شما چہ میل دارید؟	مینجر : ہاں! ناشتہ موجود ہے۔ آپ کیا کھانا چاہتے ہیں؟
رشید : دو عدد تخم مرغ۔ کرہ۔ نان	رشید : دو عدد انڈے۔ مکھن۔ ڈبل

فارسی	اُردُو
سفید و یک فنجانِ چای۔	اور ایک پیالی چائے ۔
مدیرہتل : برای نا ہار و شام چہ میل دارید؟	مینجر: دوپہر اور شام کو کیا کھانا چاہیں گے ۔
رشید : سوپ (آبگوشت) گوشت سُرخ کردہ، پلو و نان و کباب برہ وغیرہ	رشید: شوربا۔ یخنی، بھنا گوشت، پلاؤ روٹی اور بکرے کے کباب وغیرہ
رشید: آقائی مدیر! صورتِ حساب را بیاورید	رشید: مینجر صاحب! بل لائیے ۔
مدیرِ ہتل : بفرمائید صورتِ حساب۔ چہل روپیہ می شود ۔	مینجر: لیجئے! بل چالیس روپے بنتا ہے ۔

ڈاک خانہ کے بارے میں

فارسی	اُردُو
عابد: آقای! صندوقِ پُست کجُا است؟	عابد: جناب! لیٹر بکس کہاں ہے ؟
فراشِ پُست : صندوق پُست اینجا است. نامۂ خود را در آں بیندازید۔	ڈاکیہ: لیٹر بکس یہاں ہے ۔ اپنا خط یہاں ڈالیے ۔
عابد: باجہ تمبر کجُا است ؟	عابد: ٹکٹ کھڑکی کہاں ہے ؟
فراشِ پُست : باجہ تمبر دستِ راست است ۔	ڈاکیہ: ٹکٹ کی کھڑکی دائیں جانب ہے ۔
عابد: (پیشِ تمبر فروشی می رود) خواہش می کنم چہار تمبر دہ پول بدہید۔ می خواہم ایں پاکت را سفارشی کنم۔	عابد: (ٹکٹ بیچنے والے بابو کے پاس جاتا ہے) مجھے دس دس پیسے والی چار ٹکٹ دیجئے۔ میں یہ پیکٹ (لفافہ) رجسٹری کرانا چاہتا ہوں
تمبر فروش : نشانی (آدرس) خودتاں را در بالای پاکت بنویسید۔ بدون آدرس قبول نمی کنند۔	ٹکٹ فروش : اپنا پتہ (ایڈریس) لفافہ کے اوپر لکھئے بغیر ایڈریس کے قبول نہیں کئے جاتے ۔

فارسی	اُردُو
عابد: لطفاً دو عدد کارت پستال هم بدہید	عابد: برائے مہربانی دو عدد پوسٹ کارڈ بھی دیجئے۔
رئیس پست خانہ۔ آقای عابد! این کاغذ سفارشی برای شما است۔ قبض رسید امضاء کنید۔	پوسٹ ماسٹر: عابد صاحب! یہ رجسٹرڈ لیٹر آپ کا ہے رسید پر دستخط کیجئے۔
عابد: خیلی متشکرم۔ شما را زحمت دادم۔	عابد: بہت بہت شکریہ۔ معاف کیجئے آپ کو تکلیف دی۔
رئیس پست خانہ: زحمتی نیست۔ این وظیفۂ ما است۔	پوسٹ ماسٹر: کوئی تکلیف نہیں۔ یہ ہمارا فرض ہے۔
عابد: کجا نامہ ہا را توزیع میکنند؟	عابد: خطوط کو کہاں تقسیم کرتے ہیں؟
رئیس پست خانہ: بدفتر اطلاعات مراجعہ بفرمائید۔	پوسٹ ماسٹر: انکوائری سے دریافت کیجئے۔

سفر کے بارے میں

فارسی	اُردُو
انجم: آیا شما بکراچی میروید؟	انجم: کیا آپ کراچی جائیں گے؟
خورشید: بلی	خورشید: جی ہاں!
انجم: چہ مدتی شما آنجا خواہید ماند؟	انجم: آپ وہاں کتنا عرصہ قیام کریں گے۔
خورشید: تقریباً یک ماہ	خورشید: تقریباً ایک ماہ
انجم: شما فکری کنید کی حرکت خواہید کرد؟	انجم: آپ کا کب چلنے کا خیال ہے؟
خورشید: من فردا حرکت خواہم کرد۔	خورشید: میں کل چلوں گا۔
انجم: آیا شما تمام اثاثیہ خود را دیدہ اید؟	انجم: کیا آپ نے اپنا تمام سامان دیکھ لیا ہے؟

فارسی

خورشید: ہمہ چیز ہا حاضر است ۔
انجم: کی بر می گردید؟
خورشید: فکر نمی کنم زود برگردم ۔
انجم: آیا شما برای تفریح (یا خوش گزرانی) می روید یا برای کاری ۔
خورشید: من خیال دارم تعطیلات خود را آنجا بگذرانم، ممکن است آنجا شروع بکار کنم ۔
انجم: کدام شہر را از ہمہ بیشتر دوست دارید
خورشید: من تصور میکنم لاہور و کراچی از ہمہ زیبا است ۔

اُردُو

خورشید: (جی ہاں) سب چیزیں موجود ہیں ۔
انجم: واپس کب لوٹو گے؟
خورشید: میں نے ابھی نہیں سوچا (تاہم) جلدی آؤنگا ۔
انجم: کیا آپ بطور تفریح جاتے ہیں یا کسی کام سے؟
خورشید: میرا خیال ہے کہ میں اپنی چھٹیاں وہیں گزاروں ہو سکتا ہے کہ وہاں کوئی کام شروع کر لوں ۔
انجم: آپ تمام شہروں میں سے کس کس شہر کو پسند کرتے ہیں؟
خورشید: میرا خیال ہے کہ لاہور اور کراچی سب شہروں سے خوب صورت ہے ۔

ریلوے سٹیشن پر

فارسی

نعیم: آقای سلیم کجا می روی؟
سلیم: بایستگاہ راہ آہن (اتستا بیون) میروم ۔
نعیم: اگر پنج دقیقہ صبر کنید من ہم با شما خواہم آمد ۔
سلیم: مانعی نیست
نعیم: بفرمائید با اتوبوس برویم؟
سلیم: خیلی خوب
(نعیم و سلیم سوار اتوبوس می شوند)

اُردُو

نعیم: سلیم صاحب کدھر جا رہے ہو؟
سلیم: ریلوے سٹیشن جا رہا ہوں ۔
نعیم: اگر پانچ منٹ صبر کریں تو میں بھی آپ کے ساتھ آؤں گا ۔
سلیم: کوئی حرج نہیں ۔
نعیم: آئیے! بس سے چلتے ہیں
سلیم: بہت اچھا
(نعیم اور سلیم بس میں سوار ہوتے ہیں)

فارسی

نعیم : اینک ! ایستگاهِ راهِ آهن- هنوز قطار (ترن) نیامده است ۔

سلیم : (از رئیسِ ایستگاهِ راه آهن می پرسید) اُطاقِ انتظار کجا است ؟

نعیم : اُطاقِ انتظار اینجا است ۔

سلیم : بلیط خود را بخرید۔ دفترِ بلیط آنجا است ۔

نعیم : عجله نکنید ، حالا زود است ۔

سلیم : من فقط بلیطِ ورود می خواهم خرید۔

نعیم : خیلی خوب ! بفرمائید۔ بلیط ها را بخریم ۔

سلیم : ساعت چند ترن حرکت میکند؟

نعیم : ساعت هشت و نیم

سلیم : اینک قطار آمد (مسافران پیاده می شوند و عده ای سواری شوند)

نعیم : (باربر را صدا می کند) باربر ! بیا این جا این اثاثیه را توی ترن بگذار ۔

باربر : اطاعت می شود ۔

نعیم : (در ترن سوار می شود و ترن ساعت هشت و نیم حرکت می کند)

نعیم : آیا این قطار سریع السیر است؟

مسافران : بجز این قطار مسافربری است

اُردو

نعیم : یہ سٹیشن ہے - ابھی ٹرین نہیں آئی ۔

سلیم : (سٹیشن ماسٹر سے پوچھتا ہے) وٹینگ روم کہاں ہے ؟

نعیم : وٹینگ روم یہاں ہے ۔

سلیم : اپنی ٹکٹ خرید لیجئے ۔ وہ ہے ٹکٹ گھر ۔

نعیم : جلدی نہ کیجئے ۔ ابھی دیر ہے ۔

سلیم : میں صرف پلیٹ فارم ٹکٹ خریدونگا

نعیم : بہت اچھا ! چلئے تاکہ ٹکٹ خریدیں ۔

سلیم : گاڑی کس وقت (کب) چلتی ہے ؟

نعیم : ساڑھے آٹھ بجے

سلیم : یہ لو گاڑی آگئی۔ (مسافر اُترتے ہیں اور کچھ سوار ہوتے ہیں)

نعیم : (قلی کو آواز دے رہا ہے) اے قلی یہاں آؤ ! اس سامان کو گاڑی میں رکھو

قلی : بہت بہتر جناب

نعیم : (ٹرین میں سوار ہوتا ہے اور ساڑھے ۸ ٹرین چلتی ہے)

نعیم : کیا یہ ایکسپریس ٹرین ہے ؟

مسافر : نہیں یہ پسنجر ٹرین ہے ۔

فارسی	اُردُو
نعیم : برای کراچی کجا عوض می کنند	نعیم : کراچی کے لئے (گاڑی) کہاں تبدیل کرتے ہیں ۔
مباشرقطار : ہمہ در لاہور عوض می کنند ۔	گارڈ : سب لاہور میں ہی تبدیل ہوتی ہیں ۔

موٹر گاڑی کا سفر

فارسی	اُردُو
مُسافر: رانندہ! نگاہ دار!	ڈرائیور: ٹھہرئیے (روکئے)
رانندہ: کجا می خواستید بروید ؟	کہاں جائینگے آپ
مُسافر: کنارِ دریا	سمندر کے کنارے
رانندہ : بفرمائید! باکمال میل شمارا بکنار دریا خواہم رساند۔ کرایہ سہ روپیہ است ۔	چلئے! بڑی خوشی سے سمندر کے کنارے پہنچا دوں گا ۔ کرایہ تین روپے ہوگا ۔
مسافر: لطفاً آہستہ بیانید۔ این جادہ سالم نیست ۔	برائے مہربانی آہستہ چلائیے یہ راستہ درست نہیں ہے ۔
رانندہ : حداکثر سرعت پنجاہ میل در ساعت است خاطر جمع باشید۔	زیادہ سے زیادہ رفتار فی گھنٹہ پچاس میل ہے ۔ مطمئن رہئے
مسافر: آقای شوفر روی پُل پنج دقیقہ توقف کنید۔ ہوا تاریک شدہ است ۔ چراغ را روشن کنید۔ شمارانندہ خوبی ہستید۔	ڈرائیور صاحب! پُل پر پانچ منٹ ٹھہریئے فضا تاریک ہے ۔ بلب جلائیے ۔ آپ اچھے ڈرائیور ہیں ۔
رانندہ : اینک کنار دریا ۔ اگر شما فرمائش	یہ سمندر کا کنارہ ہے ۔ اگر جناب کا کوئی

فارسی	اردو
داشته باشید- بنده چاکرم	حکم ہو بندہ آپ کا خادم ہے -
مسافر: خیلی متشکرم - خدا حافظ	میں بہت مشکور ہوں- خدا حافظ -

ہوائی جہاز کا سفر

فارسی	اردو
سلیم: آقای محمود! از کجا تشریف آوردید؟	محمود صاحب! کہاں سے تشریف لائے ہو؟
محمود: از پاریس آمدم -	پیرس سے آیا ہوں -
سلیم: با چه آمدید	کس سواری سے؟
محمود: با هواپیما آمدم	ہوائی جہاز کے ذریعہ
سلیم: از کراچی تا پاریس چند ساعت راه است؟	سلیم: کراچی سے پیرس تک کتنے گھنٹے کا راستہ ہے؟
محمود: هواپیما ساخت از پاریس تا کراچی را در ۲۴ ساعت می پیماید- روز شنبه از پاریس حرکت کردیم و روز دوشنبه بپاکستان رسیدیم -	بذریعہ ہوائی جہاز پیرس سے کراچی تک ۲۴ گھنٹے کا راستہ ہے- ہفتہ کو ہم پیرس سے چلے اور پیر کو پاکستان پہنچے -
	〃 〃 〃 〃
سلیم: بلیط مسافرت از کجا خریدید؟	سلیم: سفر کا ٹکٹ کہاں سے خریدتے ہیں؟
محمود: کے ایل ایم می تواند مسافرت هوائی شمارا از نقطه ای به نقطه دیگر طوری تنظیم نمائید که بدون هیچ گونه زحمت و ناراحتی هر جا بخواهید وقفت نمائید- گذرنامه بدهید بلیط مسافرت و تهیه جا در مهمان خانه را برای	محمود: کے-ایل- ایم کمپنی آپ کو ہوائی جہاز کا سفر ایک جگہ سے دوسری جگہ تک کے لئے اس خوبی سے کرتی ہے کہ بغیر تکلیف و بے آرامی کے جہاں چاہیں ٹھہر جائیں. پاسپورٹ دیجئے سفر کا ٹکٹ اور جگہ کا

فارسی	اُردُو
شما ترتیب می دهد به نمائنده مسافربرای کے-ایل-ایم مراجعه بفرمائید۔	انتظام آپ کے لئے ہوٹل میں کرتی ہے۔ اس کے لئے کے-ایل-ایم کے نمائندہ سے ملیئے۔

بحری جہاز کا سفر

فارسی	اُردُو
(ل) آیا اینجا کسی هست که بزبانِ فارسی صحبت کند۔	کیا یہاں کوئی ہے کہ فارسی زبان میں گفتگو کر سکے؟
(ب) آقای من میتوانم بزبانِ فارسی صحبت کنم۔	جی ہاں جناب! میں فارسی زبان میں گفتگو کر سکتا ہوں۔
(ل) نمائندگی کشتی بخاری کجا است؟	بحری جہاز کی ایجنسی کہاں ہے۔
(ب) همین جا است۔	یہیں ہے۔
(ل) چه موقع کشتی بطرف نیویورک حرکت خواهد کرد۔	بحری جہاز نیویارک کو کب روانہ ہوگا؟
(ب) دوشنبه ساعت چهار بعد از ظهر۔	پیر کے دن چار بجے بعد دوپہر۔
(ل) اسم کشتی چیست؟	جہاز کا کیا نام ہے؟
(ب) اسم کشتی "طارق" است	جہاز کا نام "طارق" ہے۔
(ل) کرایه تا نیویورک چیست؟	نیویارک تک کا کیا کرایہ ہے؟
(ب) سه هزار روپیه	تین ہزار روپیہ
(ل) چند روزه نیویارک خواهد رسید؟	نیویارک میں (جہاز) کتنے دن تک پہنچے گا؟
(ب) در ده روز	دس دن میں
(ل) یک بلیط درجه یک برای نیویورک بمن بدهید۔	نیویارک کے لئے درجہ اوّل کا ایک ٹکٹ دیجئے۔

اُردُو	فارسی
اپنا پاسپورٹ دکھائیے۔	(ب) گذرنامہ را نشان بدہید۔
یہ لیجئے پاسپورٹ ملاحظہ فرمائیں۔	(ل) اینک گذرنامہ ملاحظہ بفرمائید۔
یہ آپ کا ٹکٹ اور یہ کمرہ نمبر ہے۔	(ب) این بلیط شما و این شمارۂ اطاق شما است۔
میرے سامان کا وزن کیجئے یہ ٹرنک بھی میرا ہے۔ سمندر کیسا ہے؟	(ل) اثاثیہ مرا وزن کنید۔ این چمدان ہم مال من است۔ دریا چہ طور است؟
سمندر پُرسکون ہے گذشتہ ہفتہ سمندر بہت متلاطم تھا۔	(ب) دریا آرام است۔ ہفتہ گذشتہ دریا خیلے متلاطم بُود۔

ڈاکٹر اور مریض

اُردُو	فارسی
سلیم: ڈاکٹر صاحب السلام علیکم۔ مجھے زکام ہوگیا ہے۔ سر درد بھی ہو رہا ہے۔ رات کو کھانسی ہوتی ہے۔	سلیم: سلام آقای دُکتر۔ بندہ سرما خوردہ ام سرم درد می کند۔ شب سُرفہ میکنم۔
ڈاکٹر: میں آپ کا مکمل ملاحظہ (معائنہ) کرونگا۔	دُکتر: من تر ایک معائنہ کامل خواہم کرد۔
سلیم: کیا آپکے خیال میں میری بیماری خطرناک ہے۔	سلیم: آیا تصور می کنید وضع مرض من بد باشد؟
ڈاکٹر: اتنا بُرا نہیں۔ علاج کے قابل ہے۔	دُکتر: این قدر بد نیست، قابلِ علاج است
سلیم: کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ طبیعت کی ناسازی سخت اہم ہے۔	سلیم: آیا شما فکر میکنید این کسالت مہمی است؟
ڈاکٹر: آپ اس سے بالکل پریشان نہ ہوں۔	دکتر: شما ابداً راجع بآن نگران نباشید۔

فارسی

سلیم : معالجہ آں چہ مدت طول خواہد کشید ؟

دکتر : برائے معالجہ یک ہفتہ وقت لازم است ۔

سلیم : متشکرم ۔ شروع بفرمائید ۔

جمیل : (مریض دیگر) سلام آقای دکتر ۔ ممکن است خواہش کنم من را یک معائنہ کامل (طبی) بکنید ۔ ترسم کہ مبتلا بہ مرض سل باشم ۔

دکتر : فکر نکنید کسالت شما طوریست کہ احتیاج بہ یک عمل جراحی (طبی) دارد بالیستی برای عمل بہ بیمارستان بروید ۔

اختر : (مریض دیگر) آقائی دکتر ! من چاق شدہ ام ۔ برای معالجہ آں چہ بالیستی بکنم ؟

دکتر : ۔ اگراکنوں شما وزن اضافی دارید غذائی خود را کم کنید والّا باعث سکتہ شما خواہد شد ۔ اوّلین قدم مثبت (مؤثر) برای سلامت ماندن بی نہایت سادہ است ۔ ہمہ سالہ برای یک معائنہ و معالجہ کامل خود را بہ پزشک معرفی نمائید ایں بہتریں بیمہ سلامتی شما در مقابل مصائب و امراض طبی است ۔

اُردُو

سلیم : اس کا علاج کتنی دیر تک ہوگا ۔

ڈاکٹر : ایک ہفتہ علاج کے لئے ضروری ہے ۔

سلیم : شکریہ (معائنہ) شروع کیجئے ۔

جمیل (دوسرا مریض) السلام علیکم ڈاکٹر صاحب ممکن ہے کہ مجھے آپ ایک مرتبہ ملاحظہ کریں مجھے شک (ڈر) ہے کہ میں تپ دق میں مبتلا ہوں ۔

ڈاکٹر : فکر نہ کیجئے ۔ آپ کی طبیعت کی ناسازی ایسی ہے کہ ایک آپریشن کی ضرورت ہے ۔ آپریشن کے لئے ہسپتال میں داخل ہونا ضروری ہے ۔

اختر : (ایک اور مریض) ڈاکٹر صاحب ! میں موٹا ہوا ہوں ۔ علاج کیلئے جو مناسب ہوگا ۔ کرونگا ۔

ڈاکٹر : اگر اب آپ کا وزن زیادہ ہے ۔ اپنا کھانا کم کیجئے ۔ ورنہ تو یہ (موٹاپا) سکتہ کا باعث بنے گا ۔ ابتدائی طور پر مثبت (موثر) قدم صحت کے لئے نہایت آسان ہے ۔ ہر سال ڈاکٹر سے ایک بار ملاحظہ کرانا امراض اور تکالیف کے مقابلے باعث سلامتی ہے ۔

کپڑے کی دکان پر

فارسی

خالد: اگر مانع ندارید بیائید بہ مغازۂ بزازی برویم۔

طارق: مانعی نیست۔

خالد: این شخص دارای اقسام مختلفی از بہترین پارچہ شہری باشد۔

طارق: آقای بزاز یک پارچہ ای جہت پیراہن لازم دارم۔ بہترین قسمی کہ دارید، نشان بدہید۔

بزاز: (بزاز پارچہ را نشان می دہد) آقای این جنس خیلے خوب است۔ گران نیست۔ بسیار ارزان است۔ جای دیگر گیر نمی آید۔

خالد: مترے چند می فروشید؟

بزاز: متری ۵ روپیہ

طارق: این خیلے گران است۔

خالد: درصورتیکہ مترے چہار روپیہ بدہید۔ دہ متر خواہم گرفت۔

بزاز: کمتر نمی شود۔

خالد: بسیار خوب ۵ متر بدہید۔ اگر گران باشد پس خواہم داد۔

اُردُو

اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو تو آئیے ذرا کپڑے کی دکان پر چلیں۔

طارق: کوئی حرج نہیں۔

خالد: یہ شخص مختلف قسم کے بہترین کپڑے رکھتا ہے۔

طارق: بزاز صاحب (کپڑا بیچنے والا) ایک کرتے کے لئے کپڑے کی ضرورت ہے۔ کوئی اچھا سا کپڑا ہو تو دکھائیے۔

بزاز: (بزاز کپڑا دکھاتا ہے) دیکھئے جناب یہ کپڑا بہت اچھا ہے۔ مہنگا بھی نہیں، سستا ہے اور ایسا کہیں اور نہ ملے گا۔

خالد: کتنے کا گز بیچتے ہو۔

بزاز: ۵ روپے فی گز۔

طارق: یہ تو بہت مہنگا ہے۔

خالد: اگر چار روپے گز لگاؤ تو دس گز لے لوں گا۔

بزاز: نہیں جناب کم نہیں ہو گا۔

خالد: اچھا پھر ۵ گز دے دو اگر مہنگا ہوا تو واپس کر دوں گا۔

فارسی	اُردُو
بزاز: مطمئن باشید گران نیست۔	بے فکر رہئے مہنگا نہیں ہے۔
خالد: بفرمائید۔۔	خالد: اچھا تو دیجئے۔

ورزش و تندرستی

فارسی	اُردُو
دبیر: احمد شما همیشه در دبیرستان افسرده و غمگین بنظر می آئید۔ وقت تنفس مثل آدم مریض در گوشه ای می نشینید۔ در کلاس هیچ وقت سوالی نمی کنید و حوصلهٔ حرف زدن با همدرسان خود ندارید مگر شما مریض هستید۔	ماسٹر: احمد تم ہمیشہ سکول میں مرجھائے ہوئے اور غمگین دکھائی دیتے ہو۔ سانس لینے وقت بیمار آدمی کی طرح کونے (گوشے) میں بیٹھے رہتے ہو۔ کلاس میں کبھی سوال نہیں پوچھتے ہو۔ اور اپنے ہم سبقوں سے بات کرنے کا حوصلہ نہیں کرتے ہو شائد تم بیمار ہو۔
احمد: نخیر۔	احمد: نہیں جناب
دبیر: می بینم۔ شما هیچوقت چیزی نمی پرسید و بسیار بے حال و کم صدا هستید۔ آیا احمد شما بازی و ورزش نمی کنید؟ این افسردگی و کم حرفی و لاغری شما از بازی نه کردن است۔ ببینید طاهر چه قدر خوشحال و با نشاط است۔ یقین دارم که او ورزش مے کند۔ شما این طور نیستید؟	ماسٹر: میں دیکھتا ہوں کہ تم کسی وقت کچھ نہیں پوچھتے ہو اور بہت کمزور اور آہستہ بولنے والے ہو۔ کیا احمد تم کھیل کود اور ورزش نہیں کرتے ہو۔ یہ تمہاری افسردگی اور یہ کم گوئی اور کمزوری نہ کھیلنے کی وجہ سے ہے۔ دیکھو طاہر کتنا خوش و خرم ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ورزش کرتا ہے اور تم ایسا نہیں کرتے ہو۔
طاهر: بلی جناب عالی من با بچه ها بازی	طاہر: ہاں جناب عالی۔ میں لڑکوں کے ساتھ

فارسی	اُردُو
میکنم صبح ہا و عصر ہا ہم در منزل ورزش میکنم ۔	کھیلتا ہوں ۔ صبح کے وقت اور عصر کے وقت اپنے گھر ورزش بھی کرتا ہوں ۔
دبیر: احمد! اگر شما ہم بازی بکنید ، ہمیشہ خندان و خوشحال خواہید بود ۔ ورزش برای ہمہ کس از کودک و جوان و پیر لازم است ۔ راہ رفتن دویدن ، شناکردن وسواری ہمہ این ہا ورزش است ۔ بعضی از کار ہای خانہ از قبیل ہیزم شکستن و بیل زدن ہم ورزش است ۔ توپ بازی وچوگان بازی وسیر و گردش ہم برای ورزش جسمانی بسیار سود مند است ۔	ماسٹر: احمد اگر تم بھی کھیلنے تو ہمیشہ مسکراتے اور خوش وخرم رہتے ۔ ورزش ہر آدمی کے لئے خواہ بچہ ہو ، جوان یا بوڑھا ضروری ہے ۔ راستہ میں دوڑتے ہوئے چلنا ۔ تیرنا ۔ اور سواری یہ سب ورزش ہیں کچھ گھر کے کام ۔ لکڑی کاٹنا ۔ بیلچہ چلانا سب ورزش ہے ۔ گیند بلا کھیلنا ، ہاکی کھیلنا ، سیر کرنا ، گھومنا پھرنا بھی جسمانی ورزش کے لئے بہت فائدہ مند ہے ۔

آیئے! خط لکھیں

القاب و آداب وغیرہ

والد کے لئے :۔ والدِ محترم ۔ پدرِ بزرگوار ۔ پدرِ عزیز و مہربانم ۔ پدرِ عزیزم ۔ قبلہ گاہا ۔
والدہ کے لئے :۔ مادرِ عزیزم ۔ مادرِ مہربان ۔ والدۂ محترم ۔ مادرِ ارجمند ۔
بڑے بھائی کے لئے :۔ برادرِ عزیزم ۔ برادرِ مشفق ۔ برادرِ گرامی ۔ برادرِ محترم ۔
چھوٹے بھائی کے لئے :۔ برادرِ بجان برابر ۔ برادرِ عزیز ۔ عزیزم محبوب صابری ۔
بڑی بہن کے لئے :۔ خواہرِ مہربان ۔ خواہرِ محترم ۔ خواہرِ عزیزم ۔
چھوٹی بہن کے لئے :۔ عزیزم رفعت جہاں ۔ خواہرِ نیک اختر ۔ ہمشیرۂ عزیزم ۔
خاوند کے لئے :۔ شوہرِ عزیزم ۔ شوہرِ مہربان ۔ شوہرِ محترم ۔
بیوی کے لئے :۔ زوجۂ عزیزم ۔ خانمِ عزیزم ۔
بیٹی کے لئے :۔ دخترِ عزیزم ۔ عزیزم راحت جہاں
بیٹے کے لئے :۔ فرزندِ عزیزم ۔ پسرِ عزیزم ۔ عزیزم خالد زمان
دوست کے لئے :۔ عزیزم عبدالمجید ۔ دوستِ گرامی ۔ دوست عزیزم

والد کے نام خط

شاہراہِ دل محمد۔ لاہور
۲۰ر مارس ۱۹۷۵ء

پدرِ بزرگوار

السلام علیکم و رحمت اللہ:

امروز از چاپار شام نامۂ جناب رسید۔ خواندم و شادکام شدم کہ آنجناب از ناخوشی صحت یافتند۔ خیلے متشکرم کہ ایزد تعالےٰ صحت بخشید۔ اُمید دارم کہ در امتحانِ سالیانہ کامیاب خواہم گشت۔ ہمہ وقت خود را بہ دانش آموزی صَرف مے کُنم۔ رفیقانِ من گاہی گاہی بہ تماشائے فیلم می روند۔ باوجود اصرارِ شاں من بہ ایشاں رفاقت نمی کنم زیرا کہ من می دانم کہ با اینجا برائے تماشہ ہا نیامدیم۔ اولین کارِ ما دانش آموزی و تہذیبِ اخلاق است۔ نباید کہ ما از کارِ حقیقی غافل ماندہ۔ اوقاتِ عزیز خود را تلف کُنیم۔

لاہور بازی ہائے بسیار دارد۔ ولے ہر کہ در بازی می افتد۔ بازیچۂ مردان مے شود شُما از من بے اندیشہ نا شید۔ من تکالیفِ خود را می شناسم۔ ہمہ آموزگاران از من خوشنود ہستند۔

بخدمتِ مادرِ عزیزم از من سلام بگوئید۔ عثمان را بوسید و خواہرم را آدابِ برادرانہ رسانید۔

قربانِ شما

نعیم احمد خاں

ترجمہ :۔ والد بزرگوارم ! السلام علیکم و رحمتہ اللہ۔ آج شام جناب کا والا نامہ پہنچا۔ میں نے پڑھا اور میں خوش ہوا کہ آپ نے بیماری سے صحت پائی۔ اللہ تعالےٰ کا بے حد شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے آپ کو صحت عطا فرمائی۔ مجھے اُمید ہے کہ میں سالانہ امتحان میں کامیاب ہوں گا۔ سارا وقت تعلیم حاصل کرنے میں صرف کر رہا ہوں۔ میرے ساتھی کبھی کبھی فلم دیکھنے جاتے ہیں اور باوجود اُن کے اصرار کے مَیں اُن کے ساتھ نہیں جاتا ہوں۔ اس لئے کہ میں جانتا ہوں کہ یہاں میں تماشہ بینی کے لئے نہیں آیا ہوں۔ بلکہ ہمارا پہلا کام

علم سیکھنا اور اخلاق سنوارنا ہے کہ ہمیں نہیں چاہیئے کہ اصلی اور حقیقی کام سے غافل ہو کر اپنے قیمتی اوقات ضائع کریں۔

لاہور میں بہت سے کھیل تماشے ہیں۔ لیکن جو کھیل کود میں پڑتا ہے وہ لوگوں کا کھلونا بنتا ہے۔ آپ میری طرف سے بے فکر رہیں میں اپنی ذمہ داریوں کو جانتا ہوں۔ تمام اُستاد مجھ سے خوش ہیں۔

میری والدہ بزرگوار کو سلام عرض ہے اور چھوٹے عثمان کو پیار اور ہمشیرہ صاحبہ کو برادرانہ آداب

آپ پر فدا
نعیم احمد خان

بیٹے کے نام خط

کوچۂ قندھاری۔ پشاور
۵ / اپریل ۱۹۷۵ء

فرزندِ عزیزم

عُمرت دراز باد۔ ہمیں کہ از ادارۂ خود آمدم تقدیس نامۂ شما آوردہ بمن داد۔ خواندم وخیلے خوش وقت شدم۔ از احساسِ تکلیف شما خرسندم ویک گونہ اطمینان یافتم۔ راست است کہ بچگانِ رشید اوقاتِ خود نکنید۔ رشادت از شما دُور باشد۔

انجامِ کار پشیمان شوند دے چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔

پورعزیزم! از پیشرفتِ شما در اسباق فخری کنم۔ احترام وعزّت با خانوادہ بشما مفوض است۔ بکوشید تا در دین ودنیا ناموری وشہرت حاصل بکنید۔ تماشائے سینما وتیاتر مردمانِ آوارہ را زیب مے دہد۔ بعد از فراغتِ تعلیم تیاتر ہا را تماشہ توانید کرد۔

از مادرت و برادر و خواہرت دُعا ہا و سلام ہا -

پدرِ شُما

حافظ منیر احمد خان

ترجمہ :- میرے پیارے بیٹے ! تمہاری عمر دراز ہو- جونہی میں اپنے دفتر سے آیا تو نقد کیس نے تمہارا خط مجھے دیا- اور میں بہت خوش ہُوا- تمہاری اپنی ذمہ داریوں کے احساس کرنے سے میں بہت خوش ہوں- اور میں نے یک گُونہ اطمینان پایا-

سچ ہے کہ سمجھ دار بچے اپنے اوقات کو اپنی جان کی طرح عزیز رکھتے ہیں- اور تم بھی سمجھدار بچے ہو- اگر اپنے اوقات کی قدر نہ کروگے تو سمجھ داری تم سے دور ہوگی اور آخر کار پشیان ہونا پڑے گا- عقلمند ایسا کام کیوں کرے کہ آخر اس کو پشیانی اٹھانا پڑے ؟

میرے پیارے ! آپ کے اسباق ہیں آگے ہونے پر مجھے فخر ہے اور خاندان کی عزت و وقار بھی تم سے وابستہ ہے- کوشش کرو تاکہ دین و دنیا میں تمہاری شہرت ہو-

سینما اور تھیٹر کا تماشہ دیکھنا آوارہ لوگوں کو ہی زیب دیتا ہے- تعلیم حاصل کرنے کے بعد سینما کا تماشہ (بطورِ تفریح) دیکھ سکتے ہو-

تمہاری والدہ ، بھائی اور بہنوں کی طرف سے تمہیں سلام و دُعا-

تمہارا والد

حافظ منیر احمد خاں

بیٹے کا خط ماں کے نام

مادرِ محترم ! سایۂ اُت از سرم کم مباد

با این کہ صدہا فرسنگ از شما دُور بُودہ از دامنِ مہر و محبت آن مادرِ گرامی محروم

ہستم۔ باز خاطرات شیرین و مہر مادری را فراموش نکردہ۔ شب و روز با خیالِ شما و خواہر نازنینم مشغولم۔

چہ ہستی و حیات و زندگی خود را از شما دانستہ و اگر روزی توانستم فرشتہ خوش بختی را در آغوش گیرم۔ این نکتہ را فراموش نخواہم کرد کہ اوّلین وسیلۂ سعادت من در سایۂ زحمات فراموش نشدنی شما انجام گرفتہ است۔ امید وارم آن مادرِ عزیز نیز مرا فراموش نکردہ و یک فرزندِ با وفا و حق شناس بداند۔

فرزند شما

فرید احمد خان

ترجمہ: والدۂ محترم! آپ کا سایہ ہمارے سر پر ہمیشہ رہے۔ باوجود اس کے کہ سینکڑوں میل آپ سے دور ہوں۔ لیکن والدہ کی مہربانی اور پیار کو نہیں بھلایا۔ دن رات آپ کے خیال اور اپنی پیاری بہن کے خیال میں مشغول ہوں۔ کیونکہ میں اپنا وجود اور اپنی زندگی کو آپ کی زندگی سے وابستہ سمجھتا ہوں۔ اور اگر کسی دن ہو سکا تو خوش نصیبی کے ساتھ بغلگیر ہو جاؤں گا۔ اس نکتہ کو میں نہیں بھولوں گا کہ پہلا سعادت اور نیک بختی کا ذریعہ آپ کی ناقابل فراموش مہربانیوں میں پوشیدہ ہے۔

میں اُمید رکھتا ہوں کہ میری والدہ محترمہ بھی مجھے نہیں بھلائیں گی اور مجھے باوفا بیٹا اور حق شناس سمجھیں گی۔

آپ کا بیٹا

فرید احمد خان

ماں کا خط بیٹے کے نام

فرزندِ عزیزم

نامۂ سرتاپا محبت رسید۔ خوش وقت شدم کہ نورِ چشم من کم کم مرتبہ ہائی شائستہ

زندگی رسیده است۔ زیرا طرز جملہ بندی و روشِ نوشتن نامہ لقدر خوب و زیبا بود کہ با نامہ ہائی بیک سال پیش تو ابدأ شباہتی نداشت وہمین چیز ہاست کہ دل مرا از شادمانی مُسرت مالا مال کردہ و اطمینان میدہم کہ آئندہ درخشانی انتظار تست۔ دربارہ ما اظہار نگرانی کردہ بودی ولی خاطرات جمع باشد کہ اگرچہ دوری تو برای ہمگی سوزندہ و رنج آور است ولی در برابر موفقیت ہائی وپیشرفت ہای کہ کسب میکنی این محرومیت ہای برای ما قابلِ تحمل می باشد۔

برادرت چون خیلی علاقہ بدیدن تو داشت، دیروز بوسیلہ تیزگام حرکت کرد۔ البتہ از وضع حال و سلامتی ہمہ افرادِ خانوادہ ہرگونہ اطلاعی را در دسترس تو خواہد گذاشت۔

چون چندروزی بپایان امتحان ہائی تو نماندہ منتظرم کہ پس از تمام کردن کارہا ہرچہ زودتر باہم مراجعت نمائید۔

پدرت بیش از من مشتاق دیدنِ تست

ترجمہ :- میرے پیارے بیٹے! تمہارا محبت سے بھرپور خط ملا۔ خوشی ہوئی کہ مادرِ مہربانِ تو میرا نورِ چشم شائستگی کے مرتبہ کو پہنچا ہے۔ اس لئے کہ خط کے جملے اور طرزِ تحریر خوب صورت تھے۔ جبکہ ایک سال پہلے اس کا گمان تک نہ تھا۔ اسی چیز نے ہمارے دل کو خوشی و مسرت سے مالا مال کر دیا۔ اور اطمینان حاصل ہوا کہ مستقبل میں خوشحالی تمہارا انتظار کر رہی ہے۔

ہمارے بارے میں آپ نے اظہارِ فکر کیا ہے لیکن خاطر جمع رکھو۔ اگرچہ تمہاری دُوری سب کے لئے پریشانی اور تکلیف کا باعث ہے لیکن جو تم ترقی اور سبقت لینے میں وقت لگا رہے ہو یہ محرومیت ہمارے لئے قابلِ برداشت ہے۔

تمہارا بھائی تمہیں ملنے کی بہت خواہش رکھتا تھا کل بذریعہ تیزگام روانہ ہوا ہے وہ یقیناً تمام اہلِ خانہ کی خیر و عافیت سے تمہیں آگاہ کرے گا۔ امتحان آگے چند دن تک ختم ہونے والا ہے۔ ہم تمہارے منتظر ہیں کہ فوری طور پر یہاں آؤ۔

تمہارے والد صاحب مجھ سے بھی زیادہ تمہیں دیکھنے کے مشتاق ہیں۔

فقط : تمہاری والدہ

بڑے بھائی کے نام خط

برادرِ مہربانم

السلام علیکم :- از روزے کہ شما بہ پشاور رفتید ما ہمہ برائے نامۂ شما انتظار می کنیم لیکن بے سود۔ کاش کہ شما انتظار مے دانستید و از خیریت خویش مارا اطلاع مے دادید۔ مادر از ہمہ کس اندوہگین تریں است و ہر روزے پرسید کہ نامۂ آمدہ است یا نہ۔

پدر ما ہم خیلے پریشان است و لے شما ہمہ را فراموش کردہ۔ دل بہ پشاور نہادہ اید۔ برادرِ بزرگوارم! شما نباید کہ مارا فراموش کنید۔

شما با من گفتہ بودید کہ بہ پشاور رسیدہ انگور و سردہ خواہم فرستاد و لے چہ اُفتاد کہ پیمانِ خود را ہم از دل ہمچو زنگار زدودہ آید۔ فرزند و زن خود را باید تسلیت دادہ۔

من ہر روز علی الصباح بدبستان مے روم و اسباق خویش را یاد مے گیرم۔ لبعد از فراغت بہ پسرِ شما بازی مے کنم۔ امید دارم کہ زُود نامۂ خیریتِ شما بما برسد۔

برادرِ عزیز شما

طارق زمان خان

ترجمہ :- میرے مہربان بھائی! جس دن سے آپ پشاور گئے ہیں ہم سب آپ کے خط کا انتظار کر رہے ہیں لیکن بے فائدہ۔ کاش آپ ہمارے انتظار کی کیفیت کو جانتے اور اپنی خیریت کی ہمیں اطلاع کرتے۔

والدہ سب سے زیادہ غمگین ہیں اور روزانہ پوچھتی ہیں کہ خط آیا کہ نہیں۔ والد صاحب بھی بہت فکرمند ہیں لیکن آپ نے سب کو بھلا دیا۔ اور پشاور میں دل لگا دیا۔ بھائی جان! آپ کو نہیں چاہیئے کہ آپ ہمیں بھلا دیں۔

آپ نے ہمیں کہا تھا کہ پشاور پہنچنے پر انگور اور سردہ بھیجوں گا لیکن کیا ہوا کہ اپنا وعدہ

بھی دل سے زنگ کی طرح پھینک دیا۔ اپنے بیوی بچوں کو تسلی دینا چاہیئے۔
میں ہر روز سکول جاتا ہوں اور اپنے اسباق یاد کرتا ہوں سکول سے واپسی پر آپ کے لڑکے کے ساتھ کھیلتا ہوں۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ ہمیں جلد ہی خط لکھیں گے۔

آپ کا پیارا بھائی

طارق زمان خان

چھوٹے بھائی کے نام خط

برادرِ عزیزم

ناخوشنودی مادر و پدر بر سرِ من۔ مجبور بودم۔ چوں بہ پشاور رسیدم تپ آمد و مرا بے ہوش کرد۔ تاب و تواں نگزاشت کہ شمارا نامہ نویسم۔ زاید بیشِ خدمت من شب و روز در تیمارداری مصروف بود۔ علاج دکتور کردم۔ اِلّا فائدہ نشد۔ لاچار پیش طبیبے رفتم۔ اُو ناخوشی من تشخیص کردہ دوائے تجویز کرد کہ صبح و شام مے خورم۔ از ہفتہ گذشتہ بہتر اَم۔ قدرے صحت یافتہ برائے شما و خانوادہ میوہ ہا خواہم فرستاد۔ مادر و پدرم را تسلیت بدہید مطمئن شوند۔
پورم ناصر را ببوسید و علاوہ مادرم و پدرم را سلامم برسانید و بگوئید کہ برائے من دُعا ہا بکنند۔
خُوب است کہ شما مدبستان بروید و سبق خود را یاد مے گیرید۔ برادرِ عزیزم! یاد دارید کہ جد و جہد ایں وقت برائے مستقبل شما سودمند است۔ اگر محنت خواہید کردِ ثمر آن بہ مستقبل خواہید یافت۔

برادرِ شما

ایم۔ ایم۔ صابری

ترجمہ:۔ میرے پیارے بھائی! ماں باپ کی ناراضی میرے سر پر ہے، میں مجبور تھا جب میں پشاور پہنچا تو بخار آگیا اور مجھے بے ہوش کر دیا۔ اور تاب و طاقت نہ چھوڑی

کہ میں آپ کو خط لکھتا۔ میرا نوکر میری تیمارداری میں دن رات مصروف تھا۔ ڈاکٹری علاج کیا مگر کوئی افاقہ نہ ہوا تو مجبوراً ایک حکیم کے پاس گیا۔ اس نے بیماری کی تشخیص کی اور دوا تجویز کر دی جو کہ صبح شام میں کھاتا ہوں۔ گذشتہ ہفتہ کی نسبت حالت بہتر ہے۔ کچھ صحت ہو جائے گی تو آپ کے اور گھر والوں کے لئے میوے روانہ کروں گا۔ میری والدہ اور والد کو تسلی دیں تاکہ وہ مطمئن ہو جائیں۔ چھوٹے ناصر کو پیار کریں اور والدین کو سلام کہیں، اور اُن سے عرض ہے کہ وہ میرے لئے دُعا کریں۔

بڑی اچھی بات ہے کہ تم سکول جاتے ہو اور اپنا سبق یاد کرتے ہو۔ میرے پیارے بھائی یاد رکھو کہ اس وقت کی کوشش تمہارے مستقبل میں تمہارے کام آئے گی اور فائدہ دے گی اور اس کا پھل مستقبل میں ضرور پاؤ گے۔

تمہارا بھائی

ایم ایم صابری

بڑی بہن کے نام خط

خواہر مہربانم

السلام علیکم: بعد از پدر رد گفتن شما چوں بخانہ آمدم۔ دیدم کہ مادرِ مہربانم بہ رختِ خواب دراز کشیدہ است۔ و از چشمانشان اشک ہا بر چہرہ رواں است۔ پُرسیدم ایں چہ حالت است؟ گفتند دلم ملول گشتہ است و دلتنگی من بہ کمال رسیدہ۔ خواہرش و کودکش برفتہ ودلم راہم باخود بردہ۔ چہ کنم بر نج اندام۔

گفتم ایشاں بخانہ خود بخیریت رفتہ اند۔ دُعا کُنید تا باخیریت وصحت مانند ایں اندرہ شما درست نیست۔ گفت پسرم! تو مادر نیستی! تا بدانی کہ جدائی مادر و دُختر چہ معنی دارد؟

التماس مے کنم کہ از خیریت خود نشان زود مطلع بکنید۔ تا مادرِ عزیزم تسلیت یا

بہند - بہ آقا جان سلامِ مخلصانہ بگوئید و فہیم احمد را ببوسید -

برادرِ عزیزِ شما

محمد نعیم احمد خان

ترجمہ :- میری مہربان بہن ! السلام علیکم ! جب میں گھر واپس آیا تو دیکھا والدہ سو گئی نہیں اور اُن کی آنکھوں سے چہرے پر آنسو بہہ رہے تھے - میں نے پُوچھا کہ یہ کیا وجہ ہے تو کہا کہ میرا دِل ملول ہے - میرے دل کی بیقراری انتہا کو پہنچ گئی ہے تمہاری ہمشیرہ چلی گئی اور چھوٹی کو بھی ساتھ لے گئی اور میرے دل کو بھی ساتھ لے گئی - اب میں کیا کروں میں تکلیف میں ہوں -

میں نے کہا وہ اپنے گھر خیریت سے گئے ہیں - دعا کیجئے تاکہ وہ خیریت اور صحت کے ساتھ رہیں - یہ آپ کا غم کرنا صحیح نہیں ہے - تو انہوں نے جواب دے دیا کہ بیٹے تو ماں نہیں ہے کہ تجھے معلوم ہوتا کہ ماں اور بیٹی کی جُدائی کیا ہوتی ہے - میں گذارش کرتا ہوں کہ اپنی خیریت سے انہیں جلدی مطلع کریں تاکہ ہماری والدہ کو تسلی ہو جائے آقا جان کو مُخلصانہ سلام اور فہیم احمد کو پیار -

آپ کا بھائی

محمد نعیم احمد خان

بہن کا خط بھائی کے نام

برادرِ عزیزم

نامہ شُما رسید - سپاس بخدا مے کنم کہ شما بخیر و خوبی ہستید - من و فہیم احمد بہ خیریت بخانہ رسیدیم - مطمئن باشید - پدر جان فہیم بہ دورہ رفتہ اند - چشم دارم کہ تا دو ہفتہ باز خواہند رسید - نامۂ ایشان کہ مفصل باشد تا حال نرسیدہ - تنہا تلگراف باین مضمون از پشاور آمدہ است "کہ بخیریت ہستیم" خدمت گارم

از اینجا بہ رفتہ است ۔ اگر ممکن باشد بچۂ را کہ از بازار چیز ہائی خوردنی بیارد فرستید ماہانہ کہ جائز باشد ادا خواہم کرد ۔

مادرِ مہربانم را تسلیت بدہید واز من سلام بگوئید۔ راحت را بوسید۔ اُمیدوارم کہ چوں پدرجان فہیم از دورہ باز خواہند آمد۔ نامہ بشما خواہم فرستاد و مادرم را خواہم طلبید۔ تا مدتے با من باشند و فہیم کہ از جُدائی ایشاں رنجور شدہ است، بصحبتِ ایشاں شفا یابد ۔

خواہر شُما

افسر جہاں بیگم

ترجمہ :۔ میرے پیارے بھائی! تمہارا خط ملا۔ خدا کا شکر ادا کرتی ہوں کہ آپ لوگ بخیرو عافیت ہیں میں اور فہیم احمد خیریت سے گھر پہنچ گئے۔ آپ مطمئن رہیں۔ فہیم کے ابا جان دورے پر گئے ہیں۔ اُمید ہے کہ دو ہفتہ تک واپس پہنچ جائیں گے۔ اُن کا مفصل خط ابھی تک نہیں ملا۔ صرف اِس مضمون کا "تار" پشاور سے آیا ہے کہ "میں خیریت سے ہوں" میرا نوکر چلا گیا ہے۔ اگر ہو سکے تو کوئی بچہ بازار سے کھانے پینے کی چیزیں خرید کر لانے کے لئے بھیج دو جو مناسب تنخواہ ہوگی ادا کر دیا کروں گی ۔

والدۂ مہربان کو تسلّی دیں اور میری طرف سے سلام کہہ دیجئے۔ راحت کو پیار کرنا۔ مجھے اُمید ہے کہ جب فہیم کے آبا جان دورہ سے واپس آئیں گے تو آپ کو خط لکھوں گی اور والدہ کو بلاؤں گی تاکہ کچھ عرصہ میرے پاس رہیں۔ اور فہیم کو جو اُن کی جدائی کی وجہ سے افسردہ ہے اُنکی صحبت اور گفتگو سے تندرست اور خوش ہو جائے۔

تمہاری ہمشیرہ

افسر جہاں بیگم

دوست کے نام خط

دوست عزیزم

تعطیلات تابستان برائے ہمہ دوستان مبارک باد! امروز کہ یکم تہ دلائی است و تابستان بہ نہایت رسیدہ است وگرما مے تفسد۔ ہوائے ازجانب کوہستانِ مری خنکی مے آرد و دعوت مے دہد کہ از سوختہ جانانِ خطہ ہائے گرم سپیر پیمائید۔ شمارا بہ آغوش خود جائے دہم و از شدت گرما برمانم۔

رفیق جان! لاہور از راولپنڈی گرم تر باشد۔ بیائید تا چند ہفتہ بہ کوہستانِ مری باہم گزرانیم وگرما را فراموش کنیم۔ بیائید تا از دوزخ سُوئے فردوس برویم و مناظر لطفِ ایزدی را تماشہ کنیم و از نعمت ہائے خدائے نعیم بہرہ بریم۔

من برائے شما تا ہفتم ژولائی زحمت انتظار خواہم کشید۔ امید دارم کہ شما مرا مایوس نکنید۔ از آمد خود مرا بواسطہ تلفون بگوئید تا بجائے زحمت بشادمانی انتظار ظاہر ہمکنار باشم۔ عموجان را سلام بگوئید عم جان را ہم ہمیں طور۔

دوست شما

ثاقب اخلاص نحسان

ترجمہ:۔ میرے عزیز دوست! موسم گرما کی چھٹیاں سب دوستوں کے لئے مبارک ہوں آج یکم جولائی ہے اور گرمی کا موسم شروع ہے اور سخت گرمی ہوتی ہے اور ہر طرف سے مری کے پہاڑوں کی ٹھنڈی ہوائیں آرہی ہیں اور پکار رہی ہیں کہ اے گرم خطہ کے جلے ہوؤ آجاؤ میں تمہیں اپنی آغوش میں جگہ دوں گی اور گرمی کی شدت سے نجات دلاؤں گی۔

رفیق جان! لاہور راولپنڈی کے نسبت زیادہ گرم ہے۔ آیئے چند ہفتہ تک مری کے پہاڑ پر اکٹھے گذاریں اور گرمی کو بھلا دیں۔ آیئے تاکہ جہنم سے جنت کی طرف جائیں اور اللہ تعالےٰ کی مہربانیوں کے مناظر کو دیکھیں اور نعمت والے خدا کی نعمتوں سے بہرہ ور

ہوں میں آپ کے لئے سات جولائی انتظار کی زحمت اُٹھاؤں گا۔

امید ہے کہ آپ مجھے مایوس نہ کریں گے۔ اپنے آنے کی بذریعہ ٹیلیفون اطلاع کریں تاکہ بجائے زحمت کے خوشی سے آپ کا انتظار کروں پھوپھا جان کو سلام کہنا اور پھوپھی صاحبہ کو بھی۔

آپ کا دوست
ثاقب اخلاص خان

دوست کو خط کا جواب

دوستِ مہربانم

شما کہ مرا یاد کردہ اید۔ احسانِ عظیم برسرم نہادہ۔ مناسب بُود کہ اولیت نامہ از من باشد۔ ممنونم کہ مرا طلبیدہ اید۔ من ہم خواہم کوہستانِ مری ہوائے صدا نشتم اکنوں کہ شما مدعو کردہ اید۔

خیلے متشکرم! من و برادر خوردم خالد زمان بتاریخ ہفتم ژولائی از لاہور بہ ترن سوار شدہ بہنگام شام می رسیم۔ مطمئن باشید۔

پدر جانم اجازہ دادہ و مادرم ہم رضامند شدہ اند۔ پروگرام آئندہ متعلق بشما است۔ چند آنکہ بزودی بر مری برسیم۔ بہتر باشد۔ تا از گرمائے میدان نجات یابیم۔ جو گرمائے شدید است ممکن است کہ باران ہم زود تر عوا ہمیہ بارید و لُطف برشگال ہم خواہیم اندوخت۔ از ما ہمہ بزرگان را سلام و نیاز و خورداں را چشم بوسی۔

دوستِ عزیز شما
نعیم احمد خان

ترجمہ :۔ میرے مہربان دوست! آپ نے جو مجھے یاد فرمایا ہے، مجھ پر احسان عظیم رکھا ہے، مناسب تو یہ تھا کہ خط میں پہل میری طرف سے ہوتی۔ میں آپ کا ممنون ہوں کہ آپ نے

مجھے بلایا ہے۔ میں بھی چاہتا ہوں کہ مری کے پہاڑ پر سیر و تفریح کروں۔ اب جبکہ آپ نے بلایا ہے میں بہت شکر گزار ہوں۔

میں اور میرا بھائی خالد زمان بتاریخ سات جولائی لاہور سے ٹرین پر سوار ہو کر شام کے وقت پہنچیں گے مطمئن رہیئے۔

ابا جان نے اجازت دے دی ہے اور والدہ بھی راضی ہو گئی ہیں۔ آئندہ پروگرام آپ کے ذمہ ہے کہ جتنا جلدی مری پہنچ جائیں بہتر ہے تاکہ گرمی سے نجات حاصل کریں۔ فضا بہت گرم ہے۔ ممکن ہے کہ بارش بھی جلدی برسے گی اور برسات کا بھی لطف اٹھائیں گے تمام بڑوں کو سلام و نیاز اور بچوں کو پیار۔

آپ کا دوست

نعیم احمد خان

دعوتِ شادی کا رُقعہ

آقائی مقبول احمد خان

بہ مُسرّت و شادمانی مژدۂ بجناب پیش مے کنم کہ بہ دو مارس ۱۹۷۵ء بروز شنبہ عروسی برادرِ عزیزم محبوب احمد خان برگذاری شُد۔ اُمید وارم کہ آنجناب با خانم و بچگان شریکِ عروسی شوند۔ و روزِ آئندہ دعوتِ ولیمہ شمولیت کردہ۔ متشکرم گردانند۔

مخلصِ شما

محمد صابر خان

ترجمہ: جناب مقبول احمد خاں صاحب۔ میں مسّرت اور خوشی سے آپ کو خوشخبری پیش کرتا ہوں کہ ۲ر مارچ ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ برادرِ عزیز محبوب احمد خان کی شادی ہونا قرار پائی ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ اپنی بیگم صاحبہ اور بچوں سمیت شادی میں شریک ہوں گے اور اگلے روز دعوتِ ولیمہ میں بھی شمولیت فرما کر شکریہ کا موقع

دیں گے ۔

آپ کا مخلص
محمد صابر خان

دوست کے نام عید کی مُبارکباد

دوستِ گرامی

مقدمِ عید سعید را آں دوستِ شفیق تبریک مے گویم و اُمید وارم این سالِ خجستہ را با نہایت شادی و مسرّت و کامیابی بسر آورید ۔

این دُعا از من و از جملہ جہان آمین باد ۔

دوستِ شما

عثمان احمد خان

ترجمہ :- عیدِ مبارک آنے کی مشفق دوست کو ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں ۔ اور مجھے اُمید ہے کہ آپ اس مبارک سال کو نہایت خوشی و کامرانی سے گذاریں گے ۔

یہ دُعا میری اور تمام جہان والوں کی طرف سے قبول ہو ۔

آپ کا دوست
عثمان احمد خان

دوست کے نام تعزیّت کا خط

دوستِ عزیزم

از نامۂ احمد کہ ہمیں امروز صبح بمن رسیدہ از درگذشت پدرِ شُما اطلاع حاصل

کردم۔ ہمہ ما ازایں فاجعہ اسفناک بی اندازہ متاثر ہستیم۔ تقاضا داریم احساسات پُر از تاسف و دلسوزی ما راپذیرفتہ ومطمئن باشید کہ ایں کلمات نمی تواند بہ تنہائی شدت اندوہ ما را نشان دہد۔ شمایک ماہ پیش ازکسالت آں مرحوم متذکرہ شدہ بودید ولی گمان نمی کردم کہ آں کسالت منجر بہ ایں ضایعہ اسفناک خواہد گردید۔

چہ شما فوق العادہ خوش محبت و مہربان بودید وما خاطرہ ہائی بسیار شیریں از آں مرحوم داریم۔ ما درم غم واندوہ شما شریک وسہیم ہستیم واز خداوند مسئلت می نمائیم کہ بشما صبر و تحمل عطا فرماید۔ آمین

دوست شما

محمد عمر فاروق

ترجمہ :۔ میرے عزیز دوست ۔ امجد کا خط جو آج صبح ہی مجھے ملا۔ آپ کے والد کے انتقال کی اطلاع ملی۔ ہم سب اس افسوسناک مصیبت سے بہت ملول ہوئے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ افسوس سے لبریز احساسات اور ہماری دلی تکلیف کو قبول کریں۔ آپ مطمئن رہیں کہ یہ کلمات ہمارے انتہائی غم کا پتہ دیتے ہیں۔ آپ نے مرحوم کی بیماری کا تذکرہ ایک ماہ پہلے کر دیا تھا لیکن مجھے گمان بھی نہ تھا کہ یہ بیماری ایک افسوسناک ضیاع کا باعث بنے گی۔ مرحوم کتنے ہی فوق العادات اور بہترین اخلاق والے مہربان تھے ۔ اور ہمارا دل اُن سے مسرور تھا۔ ہم آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو صبر و تحمل عطا فرمائے۔ آمین

آپ کا دوست

محمد عمر فاروق

ایران جانے کے خواہشمند حضرات کی معلومات کیلئے

ایران

ایران کی سلطنت کے شمال میں بحیرۂ خزر اور روسی ترکستان کا علاقہ ہے۔ مشرق میں افغانستان اور پاکستان، جنوب میں خلیج فارس اور خلیج عمان اور مغرب میں عراق اور ترکی ہیں۔ اس کی آبادی ۱۹۶۸ء میں دو کروڑ اسی لاکھ تھی اور اب تین کروڑ کے قریب ہے۔ ایران کا رقبہ چھ لاکھ ستائیس ہزار مربع میل ہے اس وقت ایران دنیا کے مضبوط ترین ملکوں میں شمار ہوتا ہے۔

آب و ہوا:۔ عرب اور تھر ریگستان کی قربت کی وجہ سے گرمیوں میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ درجہ حرارت دنیا میں سب سے زیادہ ہے اکثر مقامات پر ایک سو تیس ڈگری سے زیادہ گرمی جاتی ہے۔ بلند سطح ہونے کی وجہ سے سردیاں بھی سخت ہوتی ہیں۔ شمال اور شمال مغرب میں بحیرۂ خزر کے کنارے اسّی انچ سالانہ بارش ہوتی ہے۔ یہاں کی آب و ہوا گرم اور خشک ہے اور یہ سب سے زیادہ گنجان آباد علاقہ ہے۔

پیداوار:۔ گندم، جو، چاول، پھل، چقندر، سبزیاں، خشک میوہ جات اور دالیں وغیرہ وغیرہ — بحیرہ خزر اور خلیج فارس سے بڑی مقدار میں مچھلیاں حاصل ہوتی ہیں۔ قابلِ ذکر ذریعہ آمدنی تیل کی پیداوار ہے۔

صنعت و حرفت:۔ دستکاری میں ایرانی لوگ بڑی مہارت رکھتے ہیں۔ دھات کا کام اور قالین بافی یہاں کا خاص پیشہ ہے۔ ایرانی قالین دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ سیسہ، کروم، سرخ آکسائڈ، کوئلہ، گندھک، نمک اور تانبا بڑی مقدار میں ملتا ہے۔ سیمنٹ، شکر، ریشمی و سوتی اور اونی کپڑے کے کارخانے، بجلی کا سامان کاریں اور بسیں تیار کرنے کے ورکشاپ بھی ہیں۔ چاندی، لکڑی، پلاسٹک اور نائیلون کا سامان بھی تیار ہوتا ہے۔ ایران میں فولاد کا کارخانہ بھی قائم ہو چکا ہے اور تیل صاف کرنے کا کارخانہ (ریفائنری) بھی کام کر رہا ہے

ذرائع نقل و حمل: ایران ایک وسیع ملک ہے، ملک کے تقریباً سارے حصوں میں سڑکوں اور ریلوے لائنوں کا جال بچھا ہوا ہے اور مشہور شہروں کو ہوائی سروسیں چلتی ہیں ایران کی بڑی بندرگاہیں خرم شہر، بوشائر، بندر مشہور، بندر عباس اور بندر شاہ پور ہیں بندر پہلوی خاص بندرگاہ ہے ایران کی جہاز راں کمپنیاں خلیج فارس سے امریکہ اور بحر الکاہل تک سامان لے جاتی ہیں۔

ایرانی سکہ: ایرانی سکہ ریال ہے، ایک ریال میں سو دینار ہوتے ہیں، ایران میں دس، بیس، پچاس، سو، دو سو، پانچ سو اور ایک ہزار کے بنک نوٹ چلتے ہیں نصف ریال (۵۰ دینار) ایک، دو، پانچ اور دس ریال کے سکے بھی چلتے ہیں طومان (تومان) عموماً دس ریال کا ہوتا ہے۔

ہوائی سفر: مہر آباد ائیرپورٹ شہر سے زیادہ دور نہیں۔ بذریعہ کار پندرہ بیس منٹ لگتے ہیں۔ اگر ایران سے بذریعہ ہوائی جہاز باہر جانا ہو تو دو سو پچاس ریال بطور ائرپورٹ سروس ٹیکس ادا کرنے پڑتے ہیں (ہو سکتا ہے کہ اب اس میں کوئی اضافہ ہو گیا ہو) لیکن ایران میں بہتر گھنٹے سے کم قیام کرنے کی صورت میں یہ ٹیکس نہیں دینا پڑتا۔ سیاحت کا ویزا تین ماہ کا ہوتا ہے اور ٹرانزٹ ویزہ سات سے چودہ یوم کا۔ چیچک، ہیضہ اور پیلے بخار کے حفاظتی ٹیکوں کا سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہے آمد سے اڑتالیس گھنٹے کے اندر اندر باغ ملی کے محکمہ پولیس میں اندراج کرنا ضروری ہے۔ (تازہ ترین قواعد و ضوابط سے آگاہ ہونے کے لئے ایرانی سفارت خانہ سے معلومات حاصل کریں)

اوقات کار: ایران میں جمعہ کو تعطیل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جمعرات کو نصف دن کاروبار ہوتا ہے نصف جمعرات اور پورے جمعہ کی تعطیل کے بعد، ہفتہ سنیچر سے شروع ہوتا ہے۔

نوروز کا جشن: ایرانیوں کا سب سے بڑا قومی جشن نوروز ۲۱ مارچ سے ۲ اپریل تک ہر سال بڑی دھوم دھام اور رنگا رنگی سے منایا جاتا ہے۔ نوروز ہی موسم بہار کا آغاز ہوتا ہے۔

ایران کے مشہور شہر: تہران، ایران کا مشہور ترین اور خوبصورت ترین شہر اور دار السلطنت بھی ہے جس کا شمار دنیا کے جدید ترین شہروں میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ تبریز، اصفہان، شیراز، ہمدان، مشہد، قم، طوس، نیشاپور، قزوین، قصر شیریں، اہواز، آبادان، کرمان، یزد، رے، تخت جمشید

انگریزی سیکھنے کے لیے آسان کتاب

انگریزی اُردو بول چال

از

مخدوم صابری

یہ کتاب خاص طور پر اُن حضرات کے لیے آسان طریق پر ترتیب دی گئی ہے جو ملازمت، کاروبار یا سیاحت کے لیے بیرونِ ملک جانا چاہتے ہیں۔ لیکن انگریزی زبان نہ جاننے کے سبب انھیں قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اِس مختصر کتاب میں تقریباً وہ تمام ضروری الفاظ، مفید جملے اور مختلف موضوعات پر مکالمے درج ہیں۔ جن کی دورانِ سفر اور قیام کے دوران اکثر ضرورت پڑتی ہے۔

اپنے قریبی کتب فروش یا
درج ذیل پتہ سے طلب فرمائیں:

ملک بُک ڈپو ۰ اردو بازار، لاہور